Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق رلاتا ہے

از قلم

ہانیہ جٹ

زید۔۔۔بھائی۔۔۔زید۔۔بھا۔۔۔کہاں ہو آپ"ثانیہ پھولے سانسوں کے ساتھ بھاگتی ہوئی اسکے روم میں" داخل ہوئی۔

کیا ہوا ہے ایسے کیوں چیخ رہی ہو تمہیں پتا ہے نا اس وقت مجھے کوئی ڈسٹرب کرے تو غصّہ آتا ہے"_اس نے" فائل سے سر اٹھا کے جھنجھلا کے جواب دیا۔

زید بھائی۔۔۔وہ امی۔۔۔"ثانیہ اتنا بولتے ہی رونے لگی۔"کیا ہوا چچی کو"وہ ایک دم پریشان ہو کے اٹھا۔"

امی کی حالت بہت خراب ہو رہی ہے پتا نہیں انھیں کیا ہو گیا ہے پلززز۔۔۔آپ چلیں ڈاکٹر کے پاس چلتے" ہیں"وہ روتے ہوئے بولی۔

وہ بھاگتا ہوا عقیلہ بیگم کے روم میں گیا عقیلہ درانی دل پہ ہاتھ رکھے تکلیف میں تھیں۔

"زید۔۔۔ب۔۔۔ب۔۔بیٹا۔۔۔مم۔۔۔میری۔۔۔ب۔۔بیٹی کو۔۔۔"وہ اٹک اٹک کے بولتے ہوئے بیہوش ہو چکی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی۔۔۔۔"وہ بھاگ کر عقیلہ بیگم کے پاس آئی۔"

ثانی یہ ٹائم رونے کا نہیں ہے جاؤ جلدی سے کرم دین کو گاڑی نکالنے بولو"وہ عقیلہ بیگم کو اٹھاتے ہوے" بولا۔ثانیہ نے جلدی سے کرم دین کو گاڑی نکالنے کو کہا گاڑی پارکنگ میں آئی تو زید نے عقیلہ بیگم کو پچھلی سیٹ پہ لیٹایا اور ثانیہ جلدی سے پیچھے بیٹھی اور عقیلہ بیگم کا سر اپنے گود میں رکھا۔زید نے فرنٹ سیٹ سمبھالی اور گاڑی ہسپتال کے راستے کی طرف چلنے لگی۔

♥♥♥

سن مشی تو پنک والی لپسٹک لیکے آئی؟جو میں نے تجھے کل کہا تھا لانے کو جلدی دے چھٹی ہونے والی" ہے میرے ساتھ واشروم کی طرف چلنا"تحریم نے انیس سالہ مشل عرف مشی سے پوچھا۔

لائی تو ہوں۔۔۔پرررر۔۔۔یار تو غلط کر رہی ہے اپنے ماں باپ کی عزت داؤ پے لگا رہی ہے اور تو ہر ہفتے اس" "وقاص سے ملنے چلی جاتی ہے اگر کل کو کچھ ہو گیا تو کیا منہ دیکھا ئیگی اور یہ دنیا تجھے نہیں بخشے گی سمبھل جا مشل نے اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی۔"ارے یار وقاص ایسا نہیں ہے وہ مجھسے پیار کرتا ہے اور لپسٹک دے زیادہ حاجی اماں مت بن"اسنے مشل سے لپسٹک لیکے بیگ کے پچھلے حصّے میں ڈال کے زپ بند کی۔اتنے میں چھٹی کی گھنٹی بجی اور تحریم واشروم کی طرف چل دی اور مشل افسوس سے اپنے بک لیکے گیٹ کی طرف چلی گئی اسکا تحریم کے پیچھے جانے کا موڈ نہیں تھا۔

***

سے نکلتے دیکھ کر وہ جلدی سے انکے قریب آیا۔ i.c.o ڈاکٹر کیا ہوا ہے انھیں"؟ڈاکٹر فرحان کو" انکو ہارٹ اٹیک آیا ہے میں نے کتنی بار آپ کو بتایا ہے انکو سٹریس مت دیں خوش رکھنے کی کوشش کرے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بھی اسی خبر مت سنائے کے انکود ھکچھ پیچھے اب دوسری بار انکواٹیک ہوا ہے اگر پھر ہوا تو ہم انھیں نہیں بچا پاینگے۔۔ خیر ہم انکو روم میں شفٹ کر رہے ہیں تھوڑی دیر تک انکو گھر لے جا سکتے ہیں"ڈاکٹر فرحان کہہ کر آگے چلے گ ئے۔

اللہ تیرا لاکھ شکر ہے"وہ اپنے آنسو پوچتے ہوئی تشکر سے بولی۔"

ثانی آخر ہوا کیا تھا جو چچی کو اٹیک آیا تم نے انھیں تنگ تو نہیں کرا؟"اسنے ڈپٹ کر پوچھا۔"

نہیں زید بھائی میں تو پیپر کی تیاری کر رہی تھی کل میرا کمسٹری کا پیپر ہے اسی کی تیاری کر رہی تھی پھر مجھے " پیاس لگی تو پانی پینے کے لیے اٹھی کچن کی طرف جاتے ہوے امی کے روم میں نظر پڑھی تو امی تکلیف میں تھیں"وہ کہتے ہوے پھر سے سسک پڑی۔

اچھا مت رو وہ ٹھیک ہیں نا اب"_وہ چپ کراتے ہوے بولا۔"

وہ لوگ 2،3 گھنٹے مزید رکے اور پھر عقیلہ بیگم کے ڈسچارج ہوتے ہی گھر کی طرف لوٹ گ ئے۔

❤❤❤

کیسی ہو"وقاص نے تحریم سے پوچھا دونوں اس وقت آئسکریم پارلر میں بیٹھے آئسکریم سے لطف اندوز" ہو رہے تھے۔

تمہارے سامنے ہوں خود ہی دیکھلو کیسی ہوں"وہ آئسکریم منہ میں ڈالتی ہوئی لاپرواہی سے بولی۔"

_ہمممم"وقاص نے ہنکارہ بھرا"

تم نے اپنی ممی سے بات کی؟رشتے کے بارے میں؟"اسنے وقاص سے پوچھا۔"

نہیں یار تمہیں پتا تو ہے میں نے ابھی حال ہی میں جاب سٹارٹ کی ہے ابھی بات کرونگا تو ممی نہیں مانینگی"" وہ آرام سے سمجھاتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بار بار یہی کرتے ہو پتا نہیں تمہارا شادی کا پلین ہے بھی کہ نہیں یا پھر مجھے الو بنا رہے ہو" ادھر ادھر کے باتوں کے بعد وہ تیکھی نظروں سے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

تمہیں مجھ پر بھروسہ ہے یا نہیں ہے ایک دفعہ بتادو" وہ ایک دم آپے سے باہر ہو گیا وہ تحریم کے ان باتوں سے تنگ آچکا تھا اسکے دل میں تحریم کے لیے سچی والی فیلنگس تھی پر تحریم کے شک کرنے سے اب وہ تنگ آچکا تھا۔

ایسے کیوں ہائپر ہو رہے ہو ایسا بھی کیا بول دیا میں نے" وہ منہ بنا کر بولی۔"

اچھا پاپا کا میسج آیا ہے۔ تم نے آئسکریم کھالی ہو تو چلیں؟" وقاص موبائیل چیک کرتا ہوا پوچھنے لگا۔"

ہاں چلو چلتے ہیں" وہ آئسکریم کھا چکی تھی دونوں آئسکریم پارلر سے باہر نکل گئے"

دیکھ نینا ان میں سے بلو والا اچھا لگ رہا ہے یا ریڈ والا" وہ اس وقت اپنی کزن نینا کے ساتھ شاپنگ کرنے آئی" تھی۔ کپڑے دکھاتی ہوئی پوچھنے لگی۔

دونوں سوٹ ہی زبردست ہے پر میرے خیال سے بلو والا زیادہ تم پر سوٹ کریگا" نینا سوچتے ہوئے بولی۔"

میرے اوپر سب کلر اچھا لگتا ہے چاہے ریڈ ہو یا بلو تمہارے اوپر تو وائٹ بھی بلیک نظر آتا ہے" وہ غرور سے" گردن اکڑا کے نینا کا تمسخر اڑاتے ہوئے بولی۔

اتنا غرور اچھا نہیں ہوتا تحریم مانا کے تمہیں اللہ نے بہت خوبصورت بنایا ہے لیکن مت بھولو مجھے بھی اسی" خدا نے بنایا ہے" نینا افسردگی سے بولی۔ اسکا کلر ڈیم تھا اور ناک نقشہ بھی واجبی تھے اسلیے تحریم اسکا ہمیشہ مذاق اڑاتی۔

شٹ اپ یار" وہ بیزاری سے بولی۔ اور کپڑے پیک کروا کر اٹھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندھے ہو کیا نظر نہیں آتا دیکھ کے نہیں چل سکتے" وہ دونوں جوتے دیکھ رہے تھے اور سامنے سے آتے"
ہوئے بندے سے ٹکرا گئے۔

اوہ آئی ایم سوری میں ذرا جلدی میں تھا دراصل میں اپنی بہن کی شاپنگ کے لیے آیا تھا اور مجھے لیڈیز کے"
شاپنگ کا ہی نہیں معلوم" وہ معذرت کرتا ہوا بچارگی سے بولا۔

اف یو ڈونٹ مائنڈ کین آئی ہیلپ یو؟ ہم آپ کی بہن کی شاپنگ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں" نینا"
نے اسے پریشان ہوتے دیکھ کر کہا۔

تھینک یو لیکن آپ لوگوں کو میری وجہ سے کوئی تکلیف نا ہو؟؟" وہ سنجیدگی سے بولا۔"

ارے نہیں ہم بھی شاپنگ کرنے آئے ہیں تھوڑی سی آپ کی بھی مدد کر دینگے تو تکلیف کیسی" نینا مسکرا کر"
بولی۔

اچھا پھر ٹھیک ہے" وہ مسکرایا۔"

تمہیں فضول میں مدد کرنے کی کیا ضرورت تھی اب اس آدمی کی وجہ سے لیٹ ہو جاؤ نگی مجھے تمہارے"
ساتھ آنا ہی نہیں چاہیئے تھا خدمت خلق کا ٹھیکہ جو اٹھا کے رکھا ہے تم نے" وہ غصے سے نینا کے کان میں
آہستہ سے بولی تاکے وہ شخص نہ سن لے۔۔۔

مقابل کے کان بھی بہت تیز تھے۔ زید نے ناپسندیدہ نظروں سے اس لڑکی کو دیکھا جو شکل سے ہی مغرور
لگ رہی تھی دل تو کیا منا کر دے مگر ثانیہ کو شاپنگ پسند نہیں آئے تو اسکی جان نہیں چھوڑے گی اسلیئے وہ
چپ کر کے انکے ساتھ چلنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار وہ پریشان ہے مدد کر دی تو کیا ہوا" نینا آہستگی سے بولی۔"

نظر آرہا ہے کس لیے مدد کری ہے" وہ کینہ توز نظروں سے دیکھ کے بولی۔"

..نینا نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا

شاہنواز احمد ایک بزنس مین ہیں فرحین احمد اور شاہنواز احمد کی ایک ہی بیٹی ہے تحریم احمد۔ بے تحاشا لاڈ پیار "

"کی وجہ سے بگڑی ہوئی تھی کسی کو اپنے خاطر میں نہیں لاتی بیحد مغرور۔ وہ تھرڈ ایئر کی سٹوڈنٹ ہے۔

❤❤❤

ثانی لو تمہارے لیے لایا ہوں دیکھ کے بتاؤ کیسی ہیں" وہ درانی مینشن میں داخل ہو کے ثانیہ کو آوازیں"

دینے لگا۔

واو بھائی بہت ہی پیارے جوڑے ہیں لیکن مجھے یہ آپ کی پسند نہیں لگتی آپ پچھلی بار میرے لیے جو"

ڈریس لیکے اے تھے کتنے عجیب تھے میں نے پہنا بھی نہیں اب کی بار سب چیزیں پرفیکٹ ہے تو دال میں کچھ

_کالا لگ رہا ہے" وہ شرارت سے پوچھنے لگی

زید نے اسے گھور کر دیکھا۔"اصل میں مال میں دو خواتین ملی تھیں مجھے تو انھوں نے میری ہیلپ کی انکے

بدولت تمھیں پرفیکٹ چیزیں ملی ہیں" وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بتانے لگا۔

چچی کہاں ہیں انکے لیے بھی ایک سوٹ لایا ہوں" اسنے ثانیہ سے پوچھا۔"

امی تو روم میں آرام کر رہی ہیں ادھر چل کے دکھاتے ہیں دونوں عقیلہ درانی کو شاپنگ دکھانے لگے تھے "

...دونوں کی نوک جھوک چل رہی تھی اور انکی نوک جھوک پے عقیلہ بیگم مسکرا رہی تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسن درانی کے 2 بیٹے تھے وحید درانی اور خرم درانی۔ حسن درانی کی بیگم مریم درانی کا انتقال ہو چکا" تھا خرم درانی کے پیدائش پر ہی وہ اپنی عزیز جان بیوی کو کھو چکے تھے وہ اپنی بیگم سے بہت پیار کرتے تھے مریم درانی کے انتقال کے بعد انہوں نے شادی نہیں کری اانکا دل نہیں مانتا تھا اس طرح انہوں نے دونوں بچوں کی پرورش اکیلے ہی کی انکی اپنی کمپنی تھی آفس جاتے ہوئے اور بچوں کو سمبھالتے ہوئے انکی زندگی گزر گئی اور دونوں بچے بڑے ہوتے گ ئے۔ بڑے ہونے کے بعد وحید درانی اور خرم درانی نے باپ کا بزنس سمبھال لیا جب انکی شادی کا ٹائم آیا تو انہوں نے وحید درانی کی شادی اپنی بھانجی فاطمہ سے کرادی اور شادی کے ایک سال بعد زید درانی پیدا ہوا سب لوگ بہت خوش ہوئے لوگوں میں مٹھائی بانٹی گئی اور خرّم درانی نے اپنی پسند سے عقیلہ بیگم سے شادی کرلی۔ اور شادی کے تین سال بعد ثانیہ درانی ہوئی۔ ایک دن حسن صاحب کے دوست تیمور احمد کے بیٹے کی شادی تھی اور حسن درانی، خرم درانی ،وحید درانی اور فاطمہ درانی شادی میں گ ئے ہوئے تھے زید کی طبعیت خراب ہونے کی وجہ سے فاطمہ نے زید کو اپنی دیورانی عقیلہ دیا۔ عقیلہ بیگم کا جانے کا دل نہیں کر رہا تھا تو انہوں نے دونوں بچوں کو اپنے پاس رکھ لیا۔ اور رات کو واپسی پے آتے ہوئے حسن درانی کی کار ٹرک کے زد میں آگیا۔ یہ خبر سن کے عقیلہ بیگم کے اوپر قیامت گزر گئی چار چار لاش گھر میں آئی لوگ افسوس کرنے آے۔ بچے الگ رو رہے تھے انہوں نے بہت مشکل سے خود کو سمبھالا اور ایک مہینے کے بعد درانی کمپنی کو چلانے لگیں۔ وہ پڑھی لکھیں تھیں اسلئے آسانی سے کرنے لگی بچے بھی آہستہ آہستہ بڑے ہونے لگے۔ اور عقیلہ درانی کی صحت ختم ہوتی گئی۔ ثانیہ نے ماسٹر ز کیا اور گھر کے کام کاج کرنے لگی گھر میں نوکر چاکر تھے لیکن عقیلہ بیگم کا خیال تھا بھی سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کام سیکھ جائے گی تو سسرال میں آسانی ہو گی اسلیے انہوں نے کچن ثانیہ کے زمے لگادی۔اور زید پڑھنے کے بعد درانی کمپنی سمبھال رہا تھا"

♥♥♥

بیٹا میں سوچ رہی تھی تم اب آفس بھی جانے لگے ہو کیوں نہ تمہاری کہیں بات پکی کروا دوں" عرفہ شاہ نے اپنے بیٹے وقاص شاہ سے پوچھا۔

ارے ممی ابھی حال ہی میں آفس جانے لگا ہوں اور آپ کو میرے ہاتھ پیلے کرنے کی سوج رہی ہے"

"وقاص کو لگتا تھا عرفہ بیگم ابھی اسکی شادی نہیں کروائینگی اسکا دل عرفہ شاہ کی بات سن کے کھل اٹھا پر وہ اپنی اندرونی خوشی پے قابو پاتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔

بیٹا تمہاری ماں کو ساس بننے کا شوق ہو رہا ہے تا کے گھر میں بہو آے اور انکی لڑائی جھگڑوں کی آوازیں گونجیں"۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ لوگ اس وقت ڈائینگ ہال میں کھانا کھا رہے تھے۔بہروز شاہ عرفہ شاہ کو چھیڑتے ہوئے بولے۔۔

بدلے میں عرفہ شاہ نے زبردست گھوری سے نوازہ۔۔۔

ہاہاہا سچی ممی آپ اسلیے بہولانا چاہتی ہیں؟"وہ بہروز شاہ کی بات سن کے ہنسنے لگا تھا۔۔"

تم بھی انکے ساتھ مل گۓ؟"عرفہ شاہ ناراضگی سے بولیں۔"

ارے نہیں ممی بس تنگ کر رہا تھا"وہ مسکرا کر بولا۔"

اچھا یہ بتاؤ تمہیں کوئی لڑکی تو نہیں پسند"وہ اس سے پوچھنے لگیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ممی پسند تو ہے بہت اچھی لڑکی ہے اگر آپ دونوں چاہو تو۔۔وہ بات ادھوری چھوڑ کر انھیں دیکھنے لگا۔"

ارے بیٹا تم خوش تو ہم خوش" بہروز شاہ مسکرا کے بولے۔انکو پتا تھا انکے بیٹے نے کسی خاصیت کی وجہ سے ہی اس لڑکی کو پسند کیا ہو گا۔۔۔۔

ہاں بیٹا ہم تو راضی ہیں تم جب چاہو گے ہم رشتہ لے جاینگے لڑکی کی فیملی بیک گراؤنڈ کے بارے میں بتاؤ" ہمیں" عرفہ شاہ بھی مسکرا کے بولیں۔

اوہ موم تھینک یو سووووو مچ۔۔۔۔"وہ فرط جذبات سے عرفہ شاہ کے لگے لگ گیا۔۔۔"

تمہاری پڑھائی کیسی جا رہی ہے؟"شاہ نواز نے تحریم سے پوچھا تھا۔۔۔

اچھی جا رہی ہے پاپا"اسنے چیز بریڈ کھاتے ہوئے جواب دیا۔وہ لوگ بریک فاسٹ کر رہے تھے۔۔۔۔"

ھمم"شاہنواز نے ہنکارہ بھرا تھا۔۔۔"

پاپا مجھے کچھ پیسے چاہئے"تحریم نے شاہنواز سے کہا۔۔"

کتنے چاہئے پیسے"انھوں نے جوس پیتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

پچاس ہزار"تحریم نے جواب دیا تھا۔۔۔"

اتنے پیسے کیوں چاہئے تمہیں"فرحین نے پوچھا تھا۔۔۔"

میری دوست ہے اسکی برتھڈے آنے والی ہے تو سوچا اسکے لئے کچھ اچھا سا گفٹ لوں"اسنے لاپرواہی سے" جواب دیا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے رات میں روم میں آ کے چیک لے لینا" شاہنواز بولے۔۔۔۔ "

فرحین چیز آملیٹ کی پلیٹ پکڑانا" شاہنواز نے فرحین بیگم سے کہا تھا۔۔۔"

****

زید بیٹا آپ تیار ہو گئے "؟عقیلہ اپنا ساڑھی کا پلو سمبھالتے ہوئے اسکے کمرے میں داخل ہوئی تھیں۔۔۔"

یس چچی آئی ایم ریڈی ثانی بھی تیار ہو گئی ؟"زید نے پرفیوم لگاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔"

ہاں وہ بھی ریڈی ہو گئی "انہوں نے جواب دیا تھا۔۔۔

چلیں پھر چلتے ہیں "وہ انکو کہتا ہوا باہر کی جانب چلا گیا تھا۔۔۔"

عقیلہ درانی کے پورانے دوست فہیم لغاری جو انکے بزنس پاٹنر بھی رہ چکے تھے انہوں نے انوائٹ کیا تھا" پارٹی پے وہ لوگ اب فہیم لغاری کے پارٹی میں جا رہے تھے۔۔۔

****

بھائی آج بہت ہوا چل رہی ہے نہ ؟"ثانیہ باہر کی ہوا کو محسوس کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔"

ہاں ہوا تو بہت آ رہی ہے اور موسم بھی زبردست لگ رہا ہے "زید گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے باہر دیکھے" بولا۔۔۔

بھائی آئس کریم کھانے چلتے ہیں پھر وہاں سے پارٹی پے جائینگے "وہ خوشی سے اکسائیٹڈ ہو کے بولی تھی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ رہو ثانیہ ہر ٹائم فضول فرمائش کرتی رہتی ہو" عقیلہ درانی ثانیہ کو ڈپٹ کر بولی تھیں۔ثانیہ برے" برے منہ بنانے لگی تھی۔زید اسکی طرف دیکھ کے مسکرایا۔۔۔

***

آؤ عرفہ ادھر بیٹھ جاؤ"۔"

جاؤ بصیر میم کے لیے اسپشل جوس لیکے آؤ" صفیہ لغاری عرفہ شاہ کی بیسٹ فرینڈ تھیں انکی آمد پہ خوش" ہوئیں تھیں۔۔ملازم کو آرڈر دیا تھا۔۔۔

کیسی ہو تم میرے گھر کا راستہ ہی بھول گئی تھی تم اگر آج میں تمہیں انوائٹ نہیں کرتی تو شاید آتی ہی نئ " ادھر "صفیہ لغاری ناراضگی سے بولیں تھیں۔۔۔

ارے بس گھر میں تھوڑی بزی تھی تمہارے گھر کا راستہ تھوڑی بھولی ہوں" عرفہ شاہ ہنستے ہوئے بولیں" تھیں۔۔۔۔

اچھا وقاص نہیں آیا اور بہروز بھائی؟؟" صفیہ لغاری نے پوچھا تھا۔۔۔"

نہیں وقاص تو بہت بزی رہنے لگا ہے آفس جانے لگا ہے نا آج بھی اسکی کہیں میٹنگ ہے تو دونوں باپ بیٹے" وہی گ ئے ہیں۔

عرفہ شاہ انھیں بتاتے ہوئے بولیں

پارٹی میں بہت سے لوگ آے ہوئے تھے چہل پہل ہو رہی تھی ملازم بھاگ دھوڑ کر رہے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تم نیشا سے مل لو میں ذرا گیسٹ کو دیکھ لوں آنے لگے ہیں" صفیہ لغاری انکو بولتے ہوئے آئیں ہوئے " مہمانوں کو ویلکم کرنے کرنے چلی گئیں۔

اور عرفہ شاہ نیشا کو وش کرنے لگی جو اپنے دوستوں میں گھری ہوئی تھی۔۔۔

آپ لوگ بہت لیٹ آئے ہو کہاں تھے اتنی دیر سے" فہیم لغاری نے عقیلہ درانی سے کہا تھا۔ "

جی اصل میں بچوں کی وجہ سے لیٹ ہو گئے ثانیہ کو آئسکریم کھانا تھا راستے میں رک گئے تھوڑا" عقیلہ " درانی معزرت کر کے بولیں۔۔۔

"اچھا کوئی بات نئی۔۔۔اور برخوردار سناؤ بزنس کیسا چل رہا ہے"

فہیم لغاری نے زید درانی سے پوچھا تھا۔ وہ دونوں بزنس کے بارے بات کرنے لگے۔

***

ہیپی برتھڈے نیشا" تحریم نے مسکرا کر وش کیا تھا اور گفٹ پکڑائی۔۔۔"

" اومائی گوڈ تم کب آئی مجھے یقین نہیں آرہا ہے تحریم احمد میرے برتھڈے پے آئی ہے؟؟ "

نیشا حیرت کی ملی جلی تعسرات کے ساتھ بولی تھی کیوں کے تحریم اسے منہ تک نہیں لگاتی تھی اور اب ایک دم سامنے دیکھ کے حیران ہوئی تھی۔۔۔

جب تم نے انوائٹ کیا ہے تو آنا تو بنتا ہینا وہ اپنے بال ایک ادا سے جھٹک کر بولی تھی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھاتم کیاپیو گی ٹھنڈا کے گرم "نیشانے پوچھا تھا۔۔۔"

ٹھنڈا پلادو "تحریم نے جواب دیا تھا۔۔۔"

جاؤ میم کے لیے جوس لے آؤ "نیشانے ادھر ادھر گھومتے ویٹر کو بلا کر کہا تھا۔۔۔"

جی میم یہ لیں آپ کی ڈرینکککک۔۔۔۔۔ "ویٹر نے جیسے ہی گلاس آگے بڑایا سامنے سے آتے عرفہ شاہ کا"

پیر مڑا تھا اور ویٹر سے ٹکرائی تھیں اور گلاس میں موجود جوس تحریم احمد پے گرا تھا۔۔۔

"ہمّت کیسے ہوئی مجھسے ٹکرانے کی آنکھیں ماتھے پے رکھ کر چل رہی تھیں کیا یا اندھی ہو گئی ہیں "

تحریم غصّے سے عرفہ شاہ پے زور سے چیخی تھی۔

ہال میں موجود لوگوں نے مڑ کر انہیں دیکھا تھا۔ کیوں کے آواز بہت لائوڈ لی ہو گئی تھی۔۔۔

ثانیہ نے چونک کر دیکھا تھا آواز کی طرف۔۔

بیٹا آئی ایم سوری پتا نہیں کیسے میرا پیر م۔۔۔۔۔ جب خود کو نہیں سمبھال سکتیں تو ایسے ہیلس مت پہنا"

"کریں جوس گرا کر میرے مہنگے کپڑے خراب کر دئے

تحریم نے انکی بات کاٹ کر اور غصے سے مزید چیخ کر کہا تھا۔۔۔

عرفہ شاہ خفت زدہ ہو گئیں۔۔۔۔ بھری محفل میں انکی بعزتی وہ برداشت نہیں کر پائیں تھیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا غلطی۔۔۔"جب انٹی نے کہا انکا پیر مڑا ہے تو کس بات پے چیخ رہی ہو شرم نام کی چیز ہے کے نہیں تمہارے اندر؟ یا ماں باپ نے تمیز نہیں سکھائی جو نہیں معلوم ہے بڑوں کے ساتھ کیسے بات کرتے ہے انٹی کا پیر دیکھنے کے بجائے اپنے کپڑوں کا رونا رو رہی ہو؟؟"ثانیہ نے غصّے سے کہا تھا۔۔

اسنے جب اس عورت کے آنکھوں میں آنسوں دیکھے اس سے برداشت نہیں ہوا تھا۔۔۔

عقیلہ درانی نے ہمیشہ سمجھایا تھا جہاں بھی غلط ہوتا دیکھو سہی کا ساتھ دو جو اس وقت ثانیہ کر رہی تھی۔۔۔

ہاوڈیر یو مجھے یہ سب بولنے کی"تحریم نے غصے سے ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی پر ثانیہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا" تھا۔۔۔

آئندہ یہ ہاتھ اٹھایا نہ ہاتھ توڑ دونگی اپنی لمٹس میں رہو"ثانیہ نے اسکا ہاتھ جھٹک کر کہا تھا۔۔۔"

ہاوڈیری۔۔۔۔"چلو ادھر سے کپڑے صاف کر لو"تحریم جیسے ہی پھر ثانیہ کی طرف بڑی نیشا نے اسے" روک کر کہا تھا۔۔۔

ہاں بیٹا آپ کپڑے کلین کر لیں۔۔۔اکرم جاؤ میم کو واشروم دکھا دو"صفیہ لغاری جلدی سے بولی تھیں۔" وہ خود شرمندہ ہو گئیں تھی۔اتنے لوگوں کے سامنے۔۔۔

ہٹو میں خود جا سکتی ہوں"اکرم (ملازم) اس کے ساتھ چلنے لگا تو تحریم غصّے سے بولی تھی۔۔۔"

میم آپ راستہ نہیں پہچا نگی"اکرم نے ہچکچا کر کہا تھا۔۔۔"

ایک بار بولا نہ جاؤ یہاں سے"وہ غصے سے بولی۔۔۔اکرم خاموشی سے چلا گیا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیشا تم ادھر آؤ ذرا بات کرنی ہے تم سے" صفیہ لغاری نے نیشا کو بلایا تھا۔۔۔"

انٹی آپ کا پیر ٹھیک ہے؟ لائیں میں دیکھوں" ثانیہ پریشانی سے بولی تھی۔۔۔ عرفہ شاہ حیران ہوئیں تھیں" ایک انجان لڑکی انکے لیے اتنا پریشان ہو رہی تھی انکے لیے لڑ بھی گئی۔۔۔۔

ہاں بیٹا ٹھیک ہوں میں بس تھوڑی موچ آگئی ہے! پتا نہیں کیسے پیر مڑ گیا اور پھر یہ سب ہو گیا"۔۔۔ عرفہ" شاہ مسکرا کر بولیں۔۔۔

انٹی پیر میں تو کافی چوٹ آئی ہے آپ ادھر آئیں میں دیکھتی ہوں کیسے ٹھیک کرنا ہے" وہ پریشانی سے انکا" پیر دیکھ کے بولی اور انکو وہاں موجود ٹیبل میں بیٹھا دیا۔۔۔

بیٹا تمہارا نام کیا ہے" عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔۔۔"

جی ثانیہ نام ہے" وہ انکا پیر دیکھ رہی تھی.۔۔۔"

انٹی میں تھوڑا آپکا پیر ہلاؤ نگی آپ کو تھوڑی سی تکلیف برداشت کرنی ہو گی" وہ عرفہ شاہ سے بولی تھی۔۔۔"

آہ۔۔۔ عرفہ شاہ درد سے چیخی تھیں اور اپنا پیر کھینچا تھا۔۔۔"

ثانیہ نے انکا پیر ایک دم سے کھینچا تھا۔۔۔"

سوری انٹی آپ کو میری وجہ سے تکلیف ہوئی اب آپ دیکھیں آپکا پیر ٹھیک ہوا کے نہیں" وہ انکے پیر" چھوڑتے ہوئے اٹھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے واہ سچ میں ٹھیک ہو گیا" عرفہ شاہ اٹھ کر تھوڑی چلیں تو حیران اور خوشی کے ملے جلے تصورات" کے ساتھ بولیں کیوں کے درد بلکل ختم ہو چکا تھا پتا ہی نہیں چل رہا تھا انکے پیر میں کبھی موچ بھی آئ تھی۔۔۔

ثانیہ مسکرائی تھی۔۔۔

بیٹا تم کس کے ساتھ آئ ہو" عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔۔"

جی میں اپنی امی اور بھائی کے ساتھ آئ ہوں"۔۔۔"

اچھا تمہاری امی سے تو ملواؤ مجھے میں بھی دیکھوں اتنی پیاری سی بچی کی امی کیسی ہیں" عرفہ شاہ مسکرا کر" بولیں تھیں۔

آے میں آپ کو ماما سے ملواتی ہوں" وہ انھیں عقیلہ درانی کے پاس لے گئی۔۔۔۔"

یہ کس کو تم نے انوائٹ کیا ہے نیشا! آج تمہاری وجہ سے شرمندگی کا سامنے کرنا پڑ رہا ہے میں عرفہ کو کیا" "جواب دو نگی عرفہ کیا بولے گی میرے گیسٹ اتنے بتمیز ہیں؟

صفیہ لغاری غصّے سے نیشا کو ڈانٹ کر بولی تھیں۔۔۔

موم مجھے کیا پتا تھا یہ سب ہو جاۓ گا یہ تحریم بھی۔۔۔ موم میں عرفہ انٹی سے معافی مانگ لو نگی تحریم کی" طرف سے" نیشا شرمندگی سے بولی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمھیں کیوں مانگنے کی ضرورت ہے اس لڑکی کو معافی مانگنے بولو کیا نام ہے اسکا؟؟؟"

صفیہ لغاری بولیں تھیں۔۔۔

تحریم احمد! بٹ موم وہ نہیں مانگے گی حد سے زیادہ نک چھڑی ہے بیحد مغرور کسی کو اپنے خاطر میں نہیں لاتی اسے بولنا دیوار سے سر ٹکرانے کے متعرف ہے وہ میری بھی انسلٹ کر دے گی میں اسے نہیں بول سکتی موم"

نیشا خفت سے بولی تھی۔۔۔

تو ایسی لڑکی کو دوست کیوں بنایا ہے تم نے" صفیہ لغاری ڈپٹ کر بولیں تھیں۔۔۔"

موم وہ میری فرینڈ نہیں ہے ہے کالج فرینڈ ہے میں نے اسے ایسے ہی انوائٹ کیا تھا مجھے نہیں پتا تھا وہ آجائے گی"

وہ شرمندہ سی بولی تھی۔۔

ھمم۔۔۔اوکے تم عرفہ سے بات کرلو اور انکو بتادینا تمہاری کالج فرینڈ تھی وہ لڑکی" صفیہ شاہ اسے سمجھاتے ہوئے بولیں تھیں۔۔۔

ٹھیک ہے" نیشا بول کے عرفہ شاہ کے پاس چلی گئی۔۔۔"

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ واشروم بھی ناجانے کدھر ہے اتنا اچھا اور مہنگا سوٹ پہنا تھا خراب کر دیا" تحریم خود سے بڑبڑا کر چل رہی تھی۔۔۔

سامنے سے آتے بندے سے ٹکرا گئی۔۔۔

پاگل ہو گئے ہو کیا دیکھ کے نہیں چل سکتے کیا" تحریم نے غصّے سے بول کر مقابل کو دیکھا تھا اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔ یہ وہی مال والا شخص تھا جسکی نینا نے مدد کری تھی۔۔۔

مجھے لگتا ہے میں نہیں آپ اندھی ہو گئی ہیں جو ہر بار مجھسے ہی ٹکراتی ہیں کہی آپ کو مجھسے پیار تو نہیں ہو گیا"

"؟اسلیے آپ جان بوجھ کے مجسے ٹکراتی ہیں

زید پہلے اسے دیکھ کے حیران ہوا تھا پھر ایک دم مذاق سوجھا تھا تحریم کو دیکھ کے شرارت سے بولا تھا۔۔۔

آر یو میڈ؟؟" پیار وہ بھی تم سے سیریسلی؟" اپنی شکل جا کے آئینے میں ایک دفع غور سے دیکھو شکل سے چڑ سی لگتے ہو" تحریم تمخسر اڑاتی ہوئی بولی تھی۔

تم میری شکل پہ کمینٹ پاس کر رہی ہو خود کی شکل دیکھی ماسٹر پینٹ کیا ہوا ہے جو ہزار ازاروں سے بھی خروچہ جائے تو نہ ہٹے" زید بلبلا کر تحریم کے میک اپ زدہ چہرے پے چوٹ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

تمہاری ہمّت کیسے ہوئی مجھے یہ سب بولنے کی" تحریم کا غصّے سے برا حال ہوا تھا پٹاخ سے جواب دیتے ہوئے" بولی۔۔۔

جیسے تمہاری ہمّت ہوئی مجھ پے کمینٹ کرنے کی" وہ دو بدو بولا تھا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یووو۔۔۔"تحریم غصّے سے بولنے ہی لگی تھی وقاص کی کال آگئی تھی۔۔۔"

کیا یووو۔۔۔"وہ چڑاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔"

تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لونگی"وہ کال اٹینڈ کرتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔"

شیرنی"زید نے اپنا ہاتھ دل پے رکھا تھا مسکراتے ہوئے آہ بھر کے بولا تھا۔۔۔ "

اسے وہ نکھچڑی سی لڑکی اچھی لگی تھی۔۔۔

***

السلام علیکم"عقیلہ درانی میز پہ بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیکھ رہی تھیں وہ پارٹی میں ہوئے بدمزگی سے بے خبر" تھیں۔۔۔

سلام کرنے والی کی طرف دیکھا تھا انہوں نے۔۔۔

وعلیکم السلام"انہوں نے سوالیہ نظروں سے ثانیہ کو دیکھا تھا جسکے ساتھ ایک خوبصورت سی لیڈی کھڑی" تھیں جو انکے عمر کے برابر تھیں۔۔۔

جی میں عرفہ شاہ۔۔۔بہروز شاہ کی مسز"عرفہ شاہ نے اپنا تعرف کروایا تھا۔۔"

عقیلہ درانی انھیں پہچان گئیں تھیں ماضی میں بہروز شاہ سے انکی اچھی انڈراسٹینڈنگ رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ آپ کیسی ہیں "عقیلہ درانی انکا حال چال پوچھنے لگیں تھیں۔"

اللہ کا شکر سے ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں "عرفہ شاہ نے پوچھا تھا ثانیہ انکے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔۔"

میں بھی ٹھیک ہوں "انہوں نے جواب دیا تھا۔"

آپ کے بچے کتنے ہیں "ادھر ادھر کی باتوں کے بعد عقیلہ بیگم نے پوچھا تھا۔۔۔"

ماشاءاللہ سے ایک ہی بیٹا ہے وقاص پڑھائی پوری کرنے کے بعد آفس جانے لگا ہے بہروز کے ساتھ "عرف شاہ جواب دیا تھا

ماشاءاللہ ماشاللہ ابھی کہاں ہے بہروز صاحب اور آپکا بیٹا بھی آیا ہے کیا "عقیلہ درانی نے پوچھا تھا۔"

نہیں وہ دونوں آفس میں ہیں۔۔۔اور آپ کے کتنے بچے ہیں "عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔۔"

جی میرے ماشاءاللہ سے ایک ہی بیٹی ہے ثانیہ اور ایک بیٹا ہے زید میرے جیٹھ کے بیٹے ہیں جیٹھ جٹھانی اور شوہر کے انتقال کے بعد میں نے ہی پالا ہے وہی اب سمبھالتا ہے ہمیں "وہ انکو تفصیل سے بتانے لگیں تھیں۔۔

ماشاءاللہ آپ نے بیٹی کی اچھی تربیت کی ہیں بہت سویٹ ہے اللہ خوش رکھے "عرفہ شاہ پیار سے ثانیہ کی طرف مسکرا کر بولیں تھیں ثانیہ جھینپ گئی تھی۔۔۔

دونوں کی اچھی جان پہچان ہو گئی تھی عرفہ شاہ نے جاتے ٹائم اپنا اڈریس اور اپنے گھر بھی آنے کی دعوت بھی دی تھی انکو یہ بیزرر سی چھوٹی سی فیملی اچھی لگی تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

وقاص میں پہلے ڈیڈ اور موم سے بات کرتی ہوں پھر تم اپنے پرینٹس کو بھیجنا" وہ موبائل کان سے لگاتے ہوئے بولی۔۔۔

مطلب تم نے ابھی ان سے بات نہیں کی" وقاص نے پوچھا تھا۔۔۔"

ہاں سہی وقت کا انتظار کر رہی تھی" وقاص نے اسے بتایا کے اسکے گھر والے مان گئے ہے رشتے کے لیے وہ ایک ہفتے کے اندر اپنے ماں باپ کو تحریم کے گھر بھیجنا چاہتا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم مجھے بتا دینا وہ کیا کہتے ہیں میں ذرا ہاتھ لے لوں واپس آ کے بات کرتا ہوں" وقاص ابھی آفس سے گھر آیا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے جان" تحریم مسکرا کر بولی تھی اسکا موڈ ٹھیک ہو چکا تھا۔۔۔"

اسنے فون بند کر کے ملازم کو بلایا تھا اسے واشروم کا پتا بتانے کے لیے۔۔

"ماما مجھے اپنی اور پاپا کے لو وسٹوری کے بارے میں بتاۓ نہ کیسے آپ لوگ ملے"

ثانیہ اس وقت عقیلہ درانی کے روم میں بیٹھی انکے پیر دباتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہاہاہا کیوں سننا ہے تمہیں" عقیلہ درانی ہنس کر بولیں۔۔۔"

بس سننا ہے نا جلدی سنایں" وہ ضد کرتے ہوئے بولی تھی۔"

"تم بھی بہت ضدی ہو اپنے باپ کی طرح بات نہیں مانتی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عقیلہ درانی اسے گھور کر بولیں تھیں۔

اچھااب بتائیے نہ ماما" وہ دانت دکھاتے ہوئے بولی۔"

"تمہارے پاپااور میں کالج میں ملے تھے میرا پہلا دن تھا میں کالج میں گئی اور مجھے اپنے ڈپارمینٹ کا نہیں معلوم تھا میں ڈپارمینٹ ڈھونڈرہی تھی کچھ شرارتی لڑکیوں نے مجھے بوائزڈپارمینٹ میں بھیج دیا پھر۔۔۔۔۔۔

عقیلہ درانی اپنی جوانی کے دن یاد کرتے ہوئیں بولیں تھیں۔

پھر کیا ہواماما" وہ اکسائیٹڈ ہو کے بولی تھی۔"

"پھر جب میں وہاں گئی تو کچھ لڑکوں نے میرے ساتھ بتمیزی شروع کردی تھی پھر تمہارے پاپا آگیے اور انہوں نے ان لڑکوں سے ہتاپائی کرلی۔

عقیلہ بیتے دنوں کو یاد کررہی تھیں۔

پھر؟؟؟"ثانیہ بیتابی سے پوچھنے لگی۔"

عقیلہ اسکی بیتابی دیکھ کر مسکرائیں۔۔۔۔

"پھر میں نے تمہارے پاپا کو تھینکس کہا انہوں نے پوچھا ادھر کچھ کام تھا؟ میں نے کہاہاں میں اپنا دیپارمینٹ ڈھونڈرہی تھی پھرانہوں نے میری ہیلپ کی پھر ہماری دوستی ہوگئی اور ہم روز ملنے لگے پھر آہستہ آہستہ پیار ہونے لگا"

وہ مسکرا کر بتاتے ہوئے بولیں تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھاماما پہلے یہ بتائے کے پرپوز کس نے کیا تھا پہلے آپ نے یا پاپا نے "اسنے پوچھا تھا۔۔۔"

تمہارے پاپا نے "انہوں نے جواب دیا تھا۔"

لیکن کیسے یہ تو بتائے "وہ پھر سے بول پڑی۔"

انہوں نے مجھے کالج گرونڈ میں پرپوز کیا تھا پھر میں نے دو دن بعد سوچ کر ایکسپٹ کر لی اور پھر میری" پڑھائی کمپلیٹ ہو گئی۔

ہم اکثر باہر ملنے لگے تھے اور تمہارے پاپا آگے پڑھ رہے تھے اور میں گھر میں ہوتی تھی۔

پھر تمہارے پاپا نے پڑھائی کے بعد آفس سمبھالا تو رشتہ بھیجا اور میں نے گھر والوں کو بھی منالیا پھر تمہارے دادا لوگ مجھے دیکھنے آئے انہوں نے مجھے پسند کر لیا پھر شادی ہو گئی۔

مشکل سے چار سال ہی تمہارے پاپا کے ساتھ گزارا تھا میں نے بہت خوبصورت وقت تھا نجانے ہماری خوشیوں کو کس کی نظر لگ گئی اور وہ حادثہ ہو گیا۔۔۔

عقیلہ بیگم کی آنکھیں بولتے بولتے نم ہو گئی تھی۔۔۔

***

"کیا کروں اندر جاؤں کے نہیں ڈر بھی لگ رہا ہے کہی موم ڈیڈ نے منع کر دیا تو"

وہ اس وقت شاہنواز اور فرحین کے بیڈروم کے باہر کھڑی سوچ رہی تھی۔۔

اندر جائے کہ نہیں رشتے کی بات کرنے کے لیئے وہ لاکھ بولڈ اور نڈر سہی پر اس ٹائم ڈر رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلا آخر اسنے دروازے میں نوک کی شاہنواز اور فرحین ٹی وی دیکھ رہے تھے آواز پے انہوں نے اندر آنے کی اجازت دی تھی۔۔۔

"آہاااا آج میری بیٹی آئی ہے"

شاہنواز بہت خوش ہوئے تھے تحریم کو دیکھ کے اور اسے اپنے پاس بیٹھنے کی جگا دی تھی۔۔۔

ڈیڈ "وہ کشمکش سے بولی تھی۔۔"

ہاں بولو بیٹا" شاہنواز مسکرایا تھا۔۔۔"

ڈیڈ میں آپ سے کچھ مانگوں گی تو دینگے آپ" اسنے شاہنواز سے پوچھا تھا۔۔۔"

"ہاں بیٹا ضرور میں نے کبھی ایسا کیا ہے تم نے مانگا ہو اور میں نے نہ دیا ہو"

شاہنواز مسکرا کر بولا تھا۔۔۔

نہیں" وہ آہستہ سے بولی۔"

تو پھر؟؟؟" شاہنواز مسکرائے۔۔۔۔"

"ڈیڈ میں کسی کو پسند کرتی ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں"

تحریم بغیر رکے بولی اور شاہنواز کی طرف ڈرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

شاہنواز اور فرحین حیرت سے کچھ دیر بول ہی نہ پائے۔۔۔

میری بیٹی اتنی بڑی کب ہوگئی کہ وہ اپنی پسند سے شادی کرنا چاہ ہے؟" فرحین نے جواب دیا تھا۔۔۔"

تحریم نے سر جھکایا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ایک بار اس سے مل لیں بہت اچھا ہے ڈیڈ آپ کو پسند آئے گا" وہ آہستگی سے بولی تھی۔۔۔"

کون ہے وہ جو میری بیٹی کو پسند آگیا ہے؟" شاہنواز نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔۔۔"

وقاص احمد" تحریم نے جواب دیا تھا۔۔۔"

کیا کرتا ہے وہ" شاہنواز نے پھر پوچھا تھا۔۔۔"

جی اپنے پاپا کے ساتھ کام کرتا ہے انکی کمپنی میں اور۔۔۔۔۔۔" وہ انھیں تفصیل سے بتانے لگی۔"

ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی اسے ایک بار مجھ سے ملنے بولو پھر مجھے ٹھیک لگا تو اسکے گھر والوں کو انوائٹ "

کرونگا"

شاہنواز احمد نے مسکرا کر جواب دیا تھا فرحین نے حیرانی سے انھیں دیکھا تھا۔

شاہ آپ۔۔۔۔فرحین میری بیٹی نے اتنے دل سے مانگا ہے ہمارا حق بنتا ہے اسے ہم دیں ویسے بھی کوئی "

قباحت نہیں لڑکے کو دیکھ کے ہی بات آگے بڑھاونگا"

شاہنواز نے فرحین کی بات کاٹ کر جواب دیا تھا۔۔۔

اوہ تھینک یو پاپا مجھے پتا تھا آپ منع نہیں کرینگے"

تحریم نے خوشی سے شاہنواز کو ہگ کیا تھا۔۔۔

بس بس بیٹا" شاہنواز اور فرحین مسکراہٹ دبا کر بولے تھے۔۔۔"

وہ مسکراتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

جانی موم ڈیڈ مان گ ئے ہیں شادی کے لیے" وہ اس وقت اپنے روم میں وقاص سے کال میں بات کر رہی تھی۔

تم سچ کہہ رہی ہو؟" دوسری طرف سے آواز آئی تھی۔

ہاں سچی مچی" تحریم کے ہونٹوں سے مسکراہٹ نہیں ہٹ رہی تھی۔"

اور ڈیڈ چاہتے ہیں تم ملوان سے" تحریم مزید بولی۔"

ہاں ملنا تو پڑھے گا" وہ مسکرا کر بولا تھا۔"

اور میرے فیوچر ہسبینڈ نے کھانا کھایا؟" وہ پوچھتے ہوئے بولی۔"

ہاں میری جان کھایا" وقاص نے بتایا تھا۔"

وہ بات کرتے کرتے بالکونی میں چلی آئی

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں اسکا موڈ اور خوش گوار کر رہا تھا ہاتھ سے موبائل پکڑے کان میں لگا کر بات کر رہی تھی۔۔۔

میری جان کا دن کیسا گزرا؟" وقاص نے پوچھا تھا۔۔۔"

اچھا تھا کافی۔۔۔اور تمہارا کیسا تھا؟" وہ جواب دیتے ہوئے بولی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان میرا ابھی اچھا رہا۔۔۔پر میرا ابھی دل کر رہا ہے میں اڑ کر تمہارے پاس آؤں" وہ رومینٹک" ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔

اچھا کس لیے؟" وہ شرمیلی مسکراہٹ سے پوچھنے لگی۔۔۔"

کیوں کے میرا دل کر رہا ہے" وہ شرارت سے بولا۔"

اچھا جی تو آجایئے میں نے تو منعا نہیں کرا" وہ دوبدو مسکرا کر بولی۔"

تم مجھے منعا بھی نہیں کر سکتی ورنہ جان نکال لونگا تمہاری" وہ دھونس سے بولا۔"

"ہاہاہا رئیلی اپنی جان کی جان نکال دو گے؟"

وہ ہنستے ہوئے بولی تھی۔۔۔

تحریم کہی سے بھی وہ نک چڑی لڑکی نہیں لگ رہی تھی۔۔۔سچ کہتے ہیں محبت اچھے اچھوں کو بھی گھٹنے ٹیک دینے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

دونوں مستقبل کے حسین خوابوں میں کھوگئے تھے۔۔۔

***

انکل آپ گرم لینگے کہ ٹھنڈا؟" زید نے سامنے بیٹھے شخص سے پوچھا تھا۔"

اس سب کی کیا ضرورت ہے بیٹا" انہونے تکلف سے کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ضرورت ہے آپ میرے پاپا کے دوست ہیں اور پہلی دفع مجھسے ملنے آئے ہیں اور میرا فرض ہے آپ کو" شکایت کا موقع نا دوں" وہ مسکرا کر بولا۔

ہاہاہا اچھا پھر ٹھنڈا ہی منگا لو" شاہنواز احمد ہنستے ہوئے بولے تھے۔"

ندیم! سر کے لیے کولڈ ڈرنک لے آو اور کچھ کھانے کو بھی لے آنا"۔۔۔"

وہ اپنے سیکٹری کو آرڈر دیتے ہوئے بولا۔۔۔

***

آج کیسے آنا ہوا آپکا اور ہمارا پتا کیسے ملے آپ کو" زید نے ان سے پوچھا تھا۔"

بس اچانک یاد آ گیا تھا حال چال پوچھنے چلا آیا اور تمہیں ڈھونڈنا کون سا مشکل تھا تمہاری کمپنی بہت فیمس" ہے سو پتا چل گیا"

شاہنواز نے جواب دیا تھا۔

اچھا!" اتنے میں سیکٹری کھانے کے لوازمات لئے آیا تھا۔"

"اور ثناء و عقیلہ کیسی ہیں اور چھوٹی سی منی تھی اک کیا نام تھا؟۔۔۔"

انہوں نے پھر پوچھا تھا۔

ثانیہ" زید نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔"

ہاں وہ کیسی ہے" انہوں نے پوچھا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی وہ بھی ٹھیک ہے" اسنے بتایا تھا۔"

"اور تمہاری کمپنی کی حالت کیسی جارہی ہے سنا ہے کافی ترقی کر رہے ہو"

شاہنواز نے پھر پوچھا تھا۔

جی اللہ کا شکر ہے" وہ مسکرایا تھا۔"

اور انٹی کیسی ہیں" زید نے پوچھا تھا۔"

ہاں وہ بھی ٹھیک ہے ویسے میری ایک بیٹی ہے آج کل اسکے لیے رشتہ ڈھونڈھ رہا ہوں ایک لڑکا پسند آیا"

"ہے مجھے بس اسکے بارے میں انفارمیشن نکالنی ہے کچھ

انہوں نے مزید بتایا تھا۔

اوہ تو پھر میں آپ کی ہیلپ کروں اگر آپ چاہو تو!!۔۔۔اس نے پوچھا تھا۔"

نہیں میں نکال لونگا تم پریشان مت ہو" شہنواز نے جواب دیا تھا۔ "

اچھا جیسی آپ کی مرضی" اسنے مختصر جواب دیا۔"

ویسے بہروز شاہ کے بیٹے سے کبھی ملے ہو تم؟" شاہنواز نے پیسٹری اٹھاتے ہوئے پوچھا تھا۔"

نہیں اس سے تو نہیں ہوئی پر بہروز شاہ سے کافی بار ملاقات ہو چکی ہے" اسنے بتایا تھا۔۔"

کیسا شخص ہے عادت وغیرہ میں" انہوں نے پھر پوچھا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی اچھے ہیں اور بہت انٹیلیجنٹ مین ہیں سوسائیٹی میں انکی بہت عزت ہے" اسنے تفصیل سے جواب دیا" تھا۔

اچھا" شاہنواز نے ہنکارہ بھرا تھا۔"

ویسے آپ کس لیے پوچھ رہے ہیں" زید نے پوچھا تھا۔"

بس ویسے ہی" انہوں نے جواب دیا تھا۔"

اور آپ کی بزنس کیسی جارہی ہے" زید نے مزید اس ٹوپک پے بات کرنا مناسب نا سمجھا اور بات بدل کر" پوچھا تھا۔۔۔

اچھی جارہی ہے" انہوں نے جواب دیا۔"

یار کبھی بھابی اور ثانیہ کو گھر لے آنا مجھے بہت خوشی ہوگی"۔شہنواز نے پھر سے کہا تھا۔"

جی انشاءاللہ جلد ہی" وہ مسکرایا۔"

آپ بھی آئے گا ہمارے گھر چچی خوش ہونگی" اسنے انکوں بھی انوائٹ کیا تھا۔"

تم بلکل ٹینشن مت لو ہم آجائے گے" شاہنواز ہنس کر بولا۔"

برخوردار کچھ باتیں ہو جائے بزنس کی؟" وہ مسکراتے ہوئے بولے۔"

وائے نوٹ" زید ہنس کر بولا تھا۔"

دونوں بزنس کے بارے میں بات کرنے لگے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

اکرام۔۔۔اکرام۔۔"وقاص نے ملازم کو آواز دی تھی۔وہ آفس سے آیا تھا اسکو عرفہ شاہ سے بات کرنی تھی تحریم کے پیرنٹس کے بارے میں وہ عرفہ شاہ کے روم میں گیا تھا لیکن عرفہ شاہ اپنے روم میں نہیں تھیں۔

پھر اسنے ملازم کو آواز دی تھی۔

جی صاحب جی "اکرم بھاگا بھاگا آیا تھا۔"

ماما کدھر ہیں نظر نہیں آرہی ہیں نا اپنے روم میں ہیں "اسنے پوچھا تھا۔"

جی عرفہ میڈم شاپنگ کرنے گئیں ہیں انہوں نے کہا تھا آپکے اور بڑے صاحب جی کے آنے سے پہلے " آجائینگی پر پتا نہیں ابھی تک کیوں نہیں آئیں "اکرام نے بتایا تھا۔

"اچھا۔۔ایسا کرو میرے لیے کھانا لگا دو بہت بھوک لگی ہے میں تب تک فریش ہو کے آتا ہوں"

وہ کہتے ہوئے اوپر چلا گیا جہاں اسکا اپنا روم تھا۔

***

مشل تم کہتی تھی نا وقاص میرے ساتھ ٹائم پاس کررہا ہے "تحریم مشل سے بولی۔"

ہاں تو؟"مشل نے پوچھا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو یہ کے اسنے اپنے پیرنٹس کو منالیا اور میں نے بہ ڈیڈ سے بات کر لی ڈیڈ نے کہا ہے وہ وقاص سے ملنے کے " بعد بات اگے بڑھائینگے "وہ تفصیل بتاتے ہوئے بولی تھی۔

تم سچ کہہ رہی ہو؟ "مشل نے حیران ہو کے پوچھا تھا۔"

ہاں یار جھوٹ کیوں بولو نگی میں "تحریم مسکراتے ہوئے بولی۔"

دونوں یونیورسٹی گراؤنڈ میں بیٹھے تھے۔

چلو یہ تو خوشی کی بات ہے چلو اس خوشی میں کچھ کھانے چلتے ہیں۔"

مشل بولتے ہوئے اسے کینٹن میں لیگئی۔

***

"ویسے آج کھانا بہت لذیز بنا موم نے پکا یا مینا؟"

وقاص ڈائینگ ٹیبل میں بیٹھا تھا چکن جل فریزی کھاتے ہوئے اکرام سے پوچھا تھا۔

جی انھوں نے ہی پکا یا ہے "اکرام نے جواب دیا۔"

السلام علیکم بیٹا "عرفہ شاپنگ بیگ ہاتھ میں پکڑے آئی تھیں۔"

"وعلیکم اسّلام آپ آ گئیں مجھے آپسے کچھ باتیں کرنی تھی"

وقاص کھانا کھا چکا تھا عرفہ شاہ کے پاس بیٹھ کے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولو" عرفہ نے جواب دیا تھا۔"

موم تحریم کے ڈیڈ مجھسے ملنا چاہتے ہیں" اسنے بتایا تھا۔"

تو مل لو" انہوں نے کہا تھا۔"

پر موم مجھے تھوڑی تیاری کروا دیں کے سسر سے کیسے بات کرتے ہیں وہ کیا پوچھینگے ای ٹی سی۔۔۔"

وہ سر کھجاتے ہوئے بولا۔

ہاہاہا مجھسے کیوں پوچھ رہے ہو اپنے پاپا سے پوچھنا انکو بہتر پتا ہوگا وہ تمہارے نانا سے ملے تھے انکو ٹھیک سے پتا "ہوگا

عرفہ شاہ ہنستے ہوئیں بولی تھیں۔

"ٹھیک ہے پاپا آئینگے تو پوچھوں گا۔۔۔ ویسے آپ کیا لیکر آئی ہیں مجھے بھی دیکھائے"

وہ عرفہ شاہ سے بولتے ہوئے شاپنگ دیکھنے لگا تھا۔۔۔

*

"ماما مجھے کچھ شاپنگ کرنی ہے کچھ پیسے چاہئے"

ثانیہ نے عقیلہ بیگم سے کہا تھا۔

"کیوں کرنی ہے پھر سے شاپنگ پچھلے ہفتے ہی شاپنگ کرائی تھی تمہیں زید نے"

عقیلہ بیگم نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

ثانیہ کھسیا گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں ماما کرائی تو تھی۔۔۔"

پر میں اس ٹائم دوستوں کے ساتھ جانا چاہتی ہوں۔۔۔

بہت وقت ہو گیا سحر لوگوں سے نہیں ملی۔۔۔

تھوڑا ریسٹورانٹ میں کھانا وغیرہ کھائینگے۔۔۔

"شاپنگ کرینگے توڑا ٹائم سپینڈ کرونگی۔۔۔ پلزز ماما جانے دینا!!!

وہ ضد کر کے بولی تھی۔

ٹھیک ہے یہ کریڈٹ کارڈ رکھلو۔۔۔"

کارڈ دینے کا مطلب یہ نہیں کہ۔۔۔

اکاؤنٹ خالی کر کے آؤ۔۔۔

"دیہان سے خرچہ کرنا

...عقیلہ بیگم ہر چیز میں پسیسف تھیں

...اب بھی گھور ہوئے بولی تھیں

کیوں کے ثانیہ شاپنگ کی دیوانی تھی۔

ماما آپ بھی نا بہت کنجوس ہیں" وہ نروٹھے پن سے بولی تھی۔"

"جو بولا ہے کروزیادہ مت بولو ورنہ جانے نہیں دونگی"

عقیلہ درانی اسکوڈراتی ہوئی بولی تھیں۔

وہ برے برے منہ بناتے ہوئے اپنے دوستوں کو کال کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

موم کل پرسوں تک آپ لوگ تحریم کے گھر جائیگا۔۔۔"

اسکی فیملی مان چکے ہیں۔۔۔

اور تحریم کے فادر آے تھے۔۔۔

آفس میں کل !۔۔۔

آج انہوں نے میسج کیا ہے۔۔۔

رشتہ منظور ہے۔۔۔

"ڈیڈ نے نہیں بتایا کیا آپ کو؟

وقاص نے تفصیل سے بتاتے ہوئے پوچھا تھا۔

نہیں تمہارے ڈیڈ نے تو مجھے کچھ بھی "

نہیں بتایا۔۔۔

تم دونوں باپ بیٹے مجھسے پوچھے بغیر کیا کیا کر رہے ہو۔۔۔

"مجھے بتانا پسند کرو گے؟

عرفہ شاہ بہروز شاہ کی طرف گھور کر بولیں تھیں۔

ارے بیگم بھول گیا تھا بس" بہروز شاہ کھسیا کر بولے تھے۔"

اتنی امپورٹنٹ بات تھی اور آپ بھول گۓ" وہ ناراضگی سے بولی تھیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا معاف کر دیں مجھے "بہروز شاہ ہاتھ جوڑ کر بولے۔"

رہنے دیں بس "عرفہ شاہ منہ پھیرتے ہوئے بولی تھیں۔"

موم ڈیڈ میری بات پے بھی ذرا غور کر لیں "وقاص دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔"

ہاں بیٹا سن رہے ہیں کل ہی جائینگے انکے گھر "عرفہ شاہ اسکی طرف دیکھتے ہوئیں بولی تھیں۔"

جی موم "وہ مسکراتے ہوئے بولا۔"

"بھئی تمہارے بیٹے کے دانت تو دیکھو اندر ہی نہیں گھس رہے"

بہروز شاہ وقاص کے روشن چہرے کو دیکھکر شرارت سے بولے تھے۔

موم دیکھیں ناڈیڈ کو "وہ ناراض ہو کے عرفہ شاہ کو شکایت لگاتے ہوئے بولا تھا۔"

بہروز میرے بیٹے کو تنگ مت کرے ٹھیک ہے نا "عرفہ شاہ انکو آنکھیں دکھاتے ہوئے بولی تھیں۔"

میں کہا تنگ کر رہا ہوں بس خوشی ہو رہی ہے کچھ دنو میں میں سسر کے عہدہ پے فائز ہو جاؤنگا "بہروز شاہ مسکرا کر بولے تھے۔

اچھا موم میں تھوڑا باہر جارہا ہوں تھوڑی دیر میں آونگا "وقاص کہتے ہوئے اٹھا۔"

ٹھیک ہے جاؤ اور جلدی آجانا کل کے لیے تھوڑی تیاری کرنی ہے تمہارے ساتھ "عرفہ شاہ نے جواب دیا تھا۔

جی آجاونگا "وہ گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے باہر چلا گیا۔"

اللہ خوش رکھے میرے بیٹے کو کبھی اسکے ہونٹوں سے مسکراہٹ جدا نا ہو "بہروز شاہ نے دعا دی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امین"عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں۔"

بس بہو بھی اچھی ہو خیال رکھنے والی عزت دینے والی"بہروز شاہ نے پھر مسکرا کر کہا تھا۔"

ہاں اللہ کرے ایسا ہی ہو"وہ مسکرا کر بولیں۔"

***

ثانی یہ سوٹ پرپل والا مجھ پر اچھا لگے گا نا"حریم نے اس سے پوچھا تھا۔"

ہاں کافی پیارا ہے اچھا لگے گا تم پر"ثانیہ کے بجائے سحر نے جواب دیا تھا۔"

پھر یہ پیک کروالوں"حریم نے پھر پوچھا۔"

ہاں کروالے اگر تمہیں اچھا لگ رہا ہے تو"ثانیہ نے جواب دیا تھا۔"

سب دوست شاپنگ کرنے آئیں تھیں۔

چلو اب شاپنگ کر لی تو کب سے"

" کئے جارہے ہو دو گھنٹے ہو گئے ہے نکلو اب

سحر سر پے ہاتھ رکھ کر بولی تھی کیوں کے کب سے شاپنگ کر رہے تھے اور ان لوگوں کی شاپنگ ہی ختم نہیں ہو رہی تھی۔

بس تھوڑی سی رہتی ہے مجھے نکلیس لینا ہے"ثانیہ سیٹ دیکھتی ہوئی بولی تھی۔"

اففففف۔۔۔۔"سحر آہ بھر کے رہ گئی۔"

اچھا میرا ہو گیا ریسٹورانٹ چلتے ہیں بھوک بھی لگی ہے"ٹھیک بیس منٹ بعد ثانیہ نے ان سے کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں خنخوار نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو مجھے "وہ حیران ہو کے بولی۔"

"تمہیں اب خیال آرہا ہے کے بھوک بھی لگتی ہے اور ہم آدھے گھنٹے سے بھوک سے نڈھال ہو رہے ہیں"

سحر غصّے سے بولی۔

"ہاں اب فری ہو گئی تو چلتے ہیں"

وہ لاپرواہی سے چلتے ہوئے شاپ سے نکلی تھی اور اندر داخل ہوتے شخص سے ٹکرائی تھی۔

افففف میرا سر "ثانیہ اپنا سر سہلاتے ہوئے اس شخص کی طرف دیکھا تھا۔۔۔"

اور مقابل کی خوبصورتی دیکھ کے دنگ رہ گئی تھی۔۔۔۔

نیلی نیلی آنکھیں۔۔۔

سفید رنگت۔۔۔

سٹائل سے کٹے ہوئے بال، بئیرڈ۔۔۔

وہ مبہوت ہو گئی تھی۔۔۔

سوری میں ذرا جلدی میں تھا "وہ بولتے ہوئے اندر چلا گیا تھا۔"

"چلو اب بھوک لگ رہی ہے قسم سے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ابھی تک اس شخص کے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔

حریم اسے کھینچتے ہوئے لے گئی تھی۔۔۔

اور وہ کسی پتنگ کی طرح کھینچتی چلی گئی تھی۔۔۔۔

***

میری جان کل موم اور ڈیڈ آرہے ہیں تمہارے گھر "وہ تحریم سے بولا تھا۔"

سچ وقاص "وہ فرطِ جذبات سے اسکے سینے سے لگی تھی۔"

ہاں میری جان "اسنے اسکے گرد ہاتھ رکھا تھا۔۔۔"

تم بھی آؤ گے ؟"تحریم نے پوچھا تھا۔"

نہیں میں نہیں آؤنگا موم نے منع کیا ھے "وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔"

کیوں "وہ منہ بناتے ہوئے پوچھنے لگی تھی۔"

کیوں کے اچھا نہیں لگتا موم کو کے میں ابھی جاؤ اسلیے "اسنے رسانیت سے جواب دیا تھا۔"

ہمممم۔۔۔ٹھیک ھے "تحریم چپ ہوگئی تھی۔"

"یہ میں تمہارے لیے لایا ہوں دیکھو کیسا ھے"

وقاص نے خوبصورت سی رنگ اسکی انگلی میں پہناتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

"بہت خوبصورت ھے"

وہ اپنے ہاتھ میں انگوٹھی دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہارٹ شیپ رنگ تھی۔۔۔

جس میں چھوٹے چھوٹے نگ جگمگا رہے تھے۔۔۔

"یہ تمہارے شرٹ پے کیا لگا ھے"

تحریم اسکے شرٹ پے لگے لال دھبّے کو ہاتھ سے چیک کرتے ہوئے بولی۔۔۔

وقاص نے اپنی شرٹ دیکھی تھی جہاں ریڈ لپسٹک لگی تھی۔

ارے یار میں جب رِنگ لینے شاپ پے گیا تھا۔۔۔تو ایک لڑکی سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔"

"شاید اس لڑکی کی لپسٹک لگ گئی ھے

وہ وضاحت دیتے ہوئے بولا تھا۔

یہی بات ھے نا؟؟"تحریم شک کرتے ہوئے بولی۔"

ہاں یہی بات ھے"وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔"

ہمممم چلو کچھ آرڈر تو کرے اب"

"

تحریم نے مزید اس ٹوپک پے بات نہیں کی اور بات بدل دی۔۔۔

***

آپ براونی ٹیسٹ کریں نا بہت ٹیسٹی ھے"فرحین احمد عرفہ شاہ سے بولیں تھیں۔"

ہم یہ سب کھا تو لینگے پہلے میری بہو کو تو بلائے"عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں۔"

جاؤ سلیم چھوٹی میم کو بلاؤ اتنا انتظار نہیں کرواتے مہمانوں کو"فرحین نے ملازم کو کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میم ابھی بولاتا ہوں" سلیم بولتے ہوئے باہر چلا گیا تھا۔"

شاہنواز احمد اور بہروز شاہ پولیٹکس کے بارے میں بات کرنے لگے تھے۔۔۔

اتنے میں تحریم چائے کی ٹرالی گسیٹتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"لے جئے تحریم بھی آ گئی"

فرحین احمد مسکرا کر بولی تھیں۔۔۔

خوبصورتی سے میک اپ چہرے میں کیا ہوا تھا۔۔۔

عرفہ شاہ نے تحریم کو دیکھا تھا۔۔۔

اور شاکڈ ہو گئی تھیں۔۔۔

یہی حال تحریم کا تھا۔۔۔

***

"عرفہ آپ ایسے کیوں چپ چاپ اٹھ کے آ گئی تھیں"

بہروز شاہ نے پوچھا تھا کیوں کے وہ لڑکی کو دیکھتے ہی چپ چاپ باہر نکل آئی تھیں۔

_بس ایسے ہی" عرفہ شاہ چلتے ہوئے گاڑی کے پاس رکیں"

"پر کوئی تو وجہ ہو گی نا جو ایسے اٹھ کے آ گئیں"

انہوں نے پھر پوچھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہروز آپ کو یاد ہے۔۔۔"

میں نے ایک لڑکی کے۔۔۔

بارے میں بتایا تھا۔۔۔

جب میں حمدانی کے۔۔۔

پارٹی میں گئی تھی اور۔۔۔

غلطی سے ایک لڑکی سے۔۔۔

ٹکرائی تھی اور جوس اسکے۔۔۔

اوپر گر گیا تھا اور اس لڑکی نے۔۔۔

بھری محفل میں میری۔۔۔

"بے عزتی کی تھی یہ وہی لڑکی ہے

عرفہ شاہ نے تفصیل سے بتایا تھا۔

بھروز شاہ کچھ پل کچھ بول ہی نا پائے۔

"تو آپ خود بتائے میں کیسے اسے اپنی بہو بنالوں"

عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔

عرفہ اسے نہیں پتا تھا کے تم وقاص کی ماں ہو اسلیے۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہی تو مین پوائنٹ ہے۔۔۔

اللہ نے اسکی اصلی شکل۔۔۔

پہلے ہی دکھادی اگر فرض کرے۔۔۔

میں اس رشتے کے لیے مان بھی گئی۔۔۔

اور شادی کے بعد وہ ہماری۔۔۔

عزت کریگی کیا گارنٹی ہے۔۔۔

جب وہ کسی انجان کی اتنی۔۔۔

بے عزتی کر سکتی ہے ہماری۔۔۔

خاک عزت کرگی وقاص اسکے۔۔۔

ساتھ خوش نہیں رہ پائے گا۔۔۔

کیوں کے یہ لڑکی بہت منہ پھٹ ہے۔۔۔

اور وقاص کو منہ چلانے والی لڑکیاں۔۔۔ نہیں پسند آپ کو معلوم ہے۔۔۔

اور جتنی مغرور ہے میں نہیں۔۔۔

بتا سکتی شادی کے بعد۔۔۔

تھوڑی تھوڑی باتوں پے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں باپ کے گھر بیٹھ جائے گی۔۔۔

اور اس سب سے وقاص کی۔۔۔

زندگی داؤ پے لگ جائے گی۔۔۔

ہمیں اپنے بیٹے کی زندگی۔۔۔

میں خوشیاں لانی ہے ناکے۔۔۔

کوئی پریشانی بس میں اسے۔۔۔

"اپنی بہو نہیں بنا سکتی

عرفہ شاہ بات ختم کر کے گاڑی میں بیٹھ گئیں تھیں۔

ہمم۔۔۔ٹھیک کہو رہی ہو" بہروز شاہ نے حامی بھری تھی۔"

پر ہم ابھی وقاص کو کیا بتائینگے" بہروز شاہ پریشان ہو کے بولے۔"

میں سمبھال لونگی اسے۔۔۔"

پریشان مت ہوا بھی مجھے۔۔۔

اپنی ایک دوست کے پاس۔۔۔

"جانا ہے آپ بھی چلیں ساتھ

عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں بہروز شاہ نے مزید کچھ نہیں بولا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

"کیاہوگا اب وقاص کی ممی تو کبھی نہیں مانیگی رشتے کے لیے"

وہ روم میں پریشانی سے چکر کاٹ رہی تھی۔

اوپر سے شاہنواز اور فرحین کی سوالیں۔

"ایسا کرتی ہوں وقاص سے بات کرتی ہوں"

وہ جلدی سے بیڈ پے پڑا موبائل اٹھاتے ہوئے بولی اور نمبر ڈھونڈنے لگی۔

"پرررررر۔۔۔میں اسے بولو نگی کیا"

وہ مایوس ہو کر موبائل بیڈ پے پھینکتے بیٹھی تھی۔

مجھے وقاص سے سامنے۔۔۔"

بیٹھ کر بات کرنی چاہیے۔۔۔

اس طرح میں اسے سمجھا پاؤ نگی۔۔۔

ایسا کرتی ہوں اسکے آفس جاتی ہوں۔۔۔

وہ سرپرائز ہو جائے گا۔۔۔

اور شاید میری بات سن کے۔۔۔

"زیادہ غصّہ نا کرے

وہ جوش سے اٹھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میم آپ کو سر بلا رہے ہیں"

ملازم نے آ کے اسے شاہنواز کا پیغام دیا تھا۔

ایسا کرتی ہوں پہلے موم ڈیڈ۔۔۔"

سے مل لیتی ہوں اور۔۔۔

"انکے سوالوں کے جوابات دیدیتی ہوں

وہ دل میں بولتے ہوئے شاہنواز کے روم کی طرف چلی گئی۔

***

" جی کس سے ملنا ہے آپ کو"

عرفہ شاہ اور بہروز شاہ اس وقت۔۔۔

درانی پیلس کے باہر کھڑے تھے۔۔۔

انکی آمد چوکیدار نے پوچھا تھا۔۔۔

"عقیلہ درانی ہیں؟ ہمیں ان سے ملنا ہے"

عرفہ شاہ نے جواب دیا تھا۔

"جی میں ابھی انکو بتا کر آتا ہوں"

چوکیدار بولتے ہوئے اندر چلا گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"عرفہ ہم یہاں کیوں آئے ہیں"

بہروز شاہ نے پوچھا تھا۔

"بس دیکھتے جائے آپ چپ چاپ"

عرفہ شاہ پراسرار سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی تھیں۔

کیا مطلب ؟؟" بہروز شاہ حیران ہوئے تھے۔"

"بہروز آپ بہت سوال پوچھتے ہیں"

عرفہ شاہ جھنجھلا کر بولیں۔

اتنے میں ملازم نے آ کے انھیں اندر آنے کی اجازت دی تھی۔

***

"تمہیں اسنے بتایا تھا کے اسکے پیرنٹس مان گ ئے ہیں"

شاہنواز نے سنجیدگی سے تحریم سے پوچھا تھا۔

جی ڈیڈ مان گ ئے تھے مجھے اسنے بتایا تھا" تحریم نے آہستہ سے بتایا تھا۔"

"تو پھر تمہیں دیکھتے ہی کیوں باہر چلی گئیں تھیں مسز شاہ"

فرحین نے گھور کر پوچھا تھا۔

"مجھے نہیں معلوم موم انہوں نے ایسا کیوں کیا آپ پلزززاب زیادہ سوالیں مت کریں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تحریم نظریں چراتے ہوئے جھنجھلا کر بولی۔

"میرا حق ہے میں تم سے۔۔۔ڈیڈ میں ذرا باہر جارہی ہوں کچھ دیر میں آتی ہوں"

تحریم فرحین کی بات کاٹتے ہوئے بولتے ہوئے باہر چلی گئی۔

شاہنواز آپ دیکھ رہے ہیں۔۔۔"

کتنی بتمیز ہو گئی ہے یہ۔۔۔

میری بات کاٹ کر چلی گئی۔۔۔

"اور آپ نے روکا تک نہیں

فرحین احمد غصّے سے شاہنواز کو شکایت لگاتی ہوئی بولیں۔

"بچی ہے ابھی اور اسنے کہا تو ہے آجائے گی کچھ دیر میں"

شاہنواز لاپرواہی سے بولتے ہوئے اخبار پڑھنے لگے۔

انکے لیے یہی کافی تھا یہ رشتہ نہیں ہو گا۔

"بچی بول بول کے بگڑ گئی ہے پوری"

فرحین غصّے سے بڑبڑاتی ہوئیں روم کے باہر چلی گئیں۔۔۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ارے آپ ہمارے گھر"

عقیلہ درانی حیرانی سے خوشی سے بولیں تھیں۔

بہروز شاہ بھی انکو پہچان گ ئے تھے۔

"جی آج ثانیہ کی بہت یاد آ رہی تھی سوچا اس سے مل لوں"

عرفہ شاہ مسکرا کر عقیلہ درانی کے گلے لگ کر بولیں تھیں۔

اچھا آپ لوگ بیٹھ جائے۔۔۔ماجد جاؤ ثانیہ بی بی بلاؤ بولو مہمان آے ہیں"

عقیلہ درانی نے ملازم کو کہا تھا۔"

"آپ ثانیہ کو بلا دیں میں اس سے ملنا چاہتی ہوں"

ادھر ادھر کی باتوں کے بعد عرفہ شاہ نے کہا تھا۔ثانیہ ابھی تک نہیں آئ تھی۔

"اچھا میں اسکو بلا کر لاتی ہوں پتا نہیں کہا رہ گئی ہے"

عقیلہ درانی بولتے ہوئیں باہر چلی گئیں

۔

کچھ دیر میں عقیلہ درانی کھانوں کی لوازامات کے ساتھ اندر داخل ہوئیں تھیں۔

ارے سب کی کیا ضرورت تھی" عرفہ شاہ تکلف سے بولیں تھیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ضرورت تھی مہمان نوازی بھی تو کرنی چاہئے نا"

عقیلہ درانی مسکرا کر بولیں تھی۔

اتنے میں ثانیہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

پنک کلر کے سوٹ میں۔۔۔

کوئی ڈول لگ رہی تھی۔۔۔

السلام علیکم "ثانیہ نے مسکراتے ہوئے سلام کیا تھا۔"

وعلیکم اسلام "عرفہ شاہ اور بہروز شاہ نے سلام کا جواب دیا تھا۔"

بہروز شاہ کو وہ چھوٹی سی لڑکی اچھی لگی تھی۔

"میری بیٹی کیسی مجھے مس کیا کے نہیں"

عرفہ شاہ نے اسے اپنے پاس جگہ دیتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ٹھیک ہوں انٹی آپ کیسی ہیں"

وہ شرمیلی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی تھی۔

بیٹا میں بھی ٹھیک ہوں "عرفہ شاہ مسکرا کر بولیں تھیں۔"

سب خوش گپیوں میں مصروف ہو گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"عقیلہ میں آپ سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتی ہوں"

عرفہ شاہ بولیں تھیں۔

بہروز شاہ نے چونک کر انکی طرف دیکھا تھا۔

"جی کہیں میں سن رہی ہوں"

عقیلہ درانی مسکرا کر بولیں تھیں۔

"میں ثانیہ کو اپنی بہو بنانا چاہتی ہوں"

عرفہ شاہ دھماکہ کیا تھا۔

ثانیہ شرما کر باہر چلی گئی۔

عقیلہ درانی کچھ دیر بول ہی نا پائیں۔

"جی میں زید سے پوچھکر بتاؤنگی"

کچھ دیر بعد انہوں نے جواب دیا تھا۔

جی جی آپ پوچھ لیں اس سے" عرفہ شاہ مسکرائی۔"

بہروز شاہ چپ تھے کیوں کے۔۔۔

انھیں پتا تھا عرفہ شاہ جو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی کرینگی اپنے بیٹے کی۔۔۔

بھلائی کے لئے کرینگی۔۔۔

***

"عرفہ انٹی اس لئے آئیں تھیں؟اور میں سمجھی مجھسے ملنے آئیں ہیں"

وہ اپنے روم میں چکر کاٹ رہی تھی۔

اسکی نظروں کے سامنے ایک شبیہہ گھوما تھا۔

اف میں بھی کیا سوچ رہی ہوں" وہ اپنے سر پے ہاتھ مار کر بولی تھی۔"

ثانیہ "عقیلہ بیگم کچھ دیر بعد آئیں تھیں اور اسے پکارا تھا۔"

جی ماما" وہ انکی طرف دیکھکر بولی۔"

تمہیں اس رشتے سے کوئی مثلا تو نہیں ہے؟" انہوں نے پوچھا تھا۔"

وہ لوگ چلے گ ۓ کیا" اسنے بات بدل کر پوچھا تھا۔"

ہاں چلے گ ۓ تم بتاؤ تمہیں منظور ہے یہ رشتہ؟" انہوں نے پھر پوچھا تھا۔"

میں کیا بولوں آپ زید بھائی سے پوچھ لیں" اسنے کہا تھا۔"

میں تو پوچھ لونگی اس سے پر تم اپنا بتاؤ" وہ مسکرا کر بولیں۔"

جی جیسی آپ کی مرضی" وہ شرما کر بولی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مجھے پتاہے میری بیٹی کبھی میرا سر نیچا نہیں کریگی"

عقیلہ بیگم نے اسکی فرمابرداری پر اسکو گلے لگایا تھا۔

انکو شاہ فیملی پسند آئی تھی۔۔۔

اور وہ بہروز شاہ کے نیچر کو جانتی تھی۔۔۔

اسلیے انھیں ٹھیک لگا رشتہ۔۔۔

***

ٹرن۔۔۔ٹرن۔۔۔ٹرن۔۔۔"شاہنواز کے موبائل میں کال کی رنگ بج رہی تھی۔"

نمبر تھا انہوں نے کال رسیو کی تھی۔ unknown " ہیلو"

ہیلو آپ شاہنواز ہیں؟"مردانہ آواز آئی تھی۔وہ حیران ہوئے تھے کسی انجان کے منہ سے اپنانام سن کر۔"

جی میں شاہنواز ہوں آپ کون اور مجھے کیسے جانتے ہیں؟"انہونے نے حیران ہو کے پوچھا تھا۔"

جی آپ کی بیٹی کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا ہے آپ جلدی آجائے نعمت"

ہسپتال میں"وہی مردانہ آواز آئی تھی۔

شاہ نواز احمد شاکڈ ہوئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کون بول رہے ہیں" انہوں نے پوچھا تھا۔"

جی میں ڈاکٹر امجد ہوں۔۔۔"

نعمت ہوسپٹل سے بات کر رہا ہوں۔۔۔

آپ کی بیٹی ایک ٹرک کے زد میں آگئی ہیں۔۔۔

انکی گاڑی بہت بری طرح ٹوٹ چکی ہے۔۔۔

ہمنے لائسینس سے پتا کر کے آپکا نمبر ڈھونڈا ہے۔۔۔

"جلدی سے آجائے انکی حالت بہت سیریس ہے

ڈاکٹر امجد نے تفصیل بتا کر کال کاٹ دی تھی۔

شاہ نواز نے جلدی سے فرحین کو بلایا تھا۔

"کیا بات ہے پریشان لگ رہے ہیں آپ "

فرحین نے انکے پریشان چہرے کو دیکھکر پوچھا تھا۔

"تحریم کا ایکسیڈنٹ ہو گیا جلدی چلو"

شاہنواز بولتے ہوئے باہر نکلے تھے۔

کیا ہوا ہے اسے ابھی تو ٹھیک تھی ہمارے سامنے ہی گئی تھی کچھ دیر پہلے" فرحین احمد سنتے ہی رونے لگی"
تھیں اور انکے پیچھے گئیں تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں پتا کسی ڈاکٹر کی کال آئی تھی اسی نے ہی خبر دی ہے" وہ کار میں بیٹھتے ہوئے بولے تھے۔"

جلدی چلیں" فرحین بولتے ہوئیں دوسری سائیڈ میں بیٹھی تھیں۔"

شاہنواز نے کار کی اسپیڈ تیز کیا تھا۔

***

عرفہ آپ کو یقین ہے آپ نے جس لڑکی کو ہمارے بیٹے کے لیے چنا وہ لڑکی ٹھیک ہے؟" بہروز شاہ نے" عرفہ بیگم کے ساتھ گھر میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔

جی مجھے یقین ہے اچھی لڑکی ہے ہمارے بیٹے کی زندگی خوش گوار بنا دیگی" انہوں جواب دیا تھا۔"

سامنے ہی وقاص انکا انتظار کر رہا تھا۔

کیا ہوا وہ لوگ مان گئے کیا" وقاص نے بے صبری سے پوچھا تھا۔"

برخوادار تھوڑا سانس لینے دو پہلے ہمیں" بہروز شاہ صوفے میں بیٹھتے ہوئے بولے تھے۔"

وقاص جھینپ کر چپ ہو گیا۔

پریشان مت ہو وہ لوگ مان ہی چکے ہیں بس تھوڑا سوچنے کا ٹائم مانگا ہے" عرفہ شاہ نے مسکرا کر جواب دیا" تھا۔

بہروز شاہ نے چونک کر عرفہ شاہ کی طرف دیکھا تھا۔

عرفہ شاہ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں چپ رہنے کا اشارہ کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا یہ بتائے موم آپ کو تحریم کیسی لگی "وہ خوش ہوتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔"

بیٹا بہت اچھی لگی پیاری بچی تھی "عرفہ شاہ مسکرا کر صاف جھوٹ بولتے ہوئیں بولی تھیں۔"

اور اسکے گھر والے کیسے لگے "اسنے پھر پوچھا تھا۔"

گھر والے بھی اچھے ہیں ویسے تمہارے سسر نے ایک شرط رکھی ہے انکی شرط سن کے میں بہت حیران ہوئی تھی "عرفہ شاہ نے کہا تھا۔

کون سی شرط "اسنے حیران ہو کے پوچھا تھا۔"

کہ تم شادی ہونے تک نا تحریم سے ملو گے نا اس سے موبائل میں بات کرو گے کیوں کے انکے ہاں رواج ہے شادی سے پہلے دولہا دلہن ایک دوسرے سے بات نہیں کرتے "عرفہ شاہ نے چالاکی سے کہا تھا۔

بہروز شاہ نے انکی چالاکی پے داد دی تھی دل میں۔

یہ کیا بات ہوئی موم میں کیسے رہونگا اسکے بغیر اتنے دن "وہ منہ بناتے ہوئے بولا تھا۔"

بھئی مجھے کیا پتا اگر شادی کرنی ہے تو انکی شرط مان لو نہیں کرنی تو مت مانو "وہ مسکرا کر بولیں تھیں۔"

افففف کیا مصیبت ہے اب یہ "وہ جھنجھلا کر بولا۔"

وقاص آفس کا حال بتاؤ نیازی کی فائل مکمل کرلی؟ "بہروز شاہ نے بات چینج کرتے ہوئے وقاص سے پوچھا تھا۔

جی پاپا وہ تو میں نے صبح ہی کرلی تھی "وقاص نے جواب دیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا میرے کمرے میں سائیڈ ٹیبل کے پاس ایک ریڈ کلر کی فائل رکھی ہے لیکے آنا ذرا کچھ کام ہے" بہروز شاہ نے حکم دیا تھا۔

جی ابھی لیکے آیا" وہ بولتے ہوئے اوپر بہروز شاہ کے کمرے میں چلا گیا۔"

عرفہ بیگم کہیں ہم غلط تو نہیں کر رہے دیکھا تم نے وقاص کو کتنا خوش تھا اسے سچائی پتا چلے گی تو وہ ہم سے" بدزن ہو جائے گا اور اس بیچاری بچی ثانیہ کی زندگی بھی خراب ہو جایگی" بہروز شاہ نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

بہروز تھوڑی سی خوشی کے لیے ہم اپنے بیٹے کی پوری زندگی خراب نہیں کر سکتے آپ پلزز چپ رہیگا اور" " رہی ثانیہ کی بات وہ بھی خوش رہیگی کیوں کے میں اپنے بیٹے کو جانتی ہوں وہ اسے خوش رکھے گا عرفہ شاہ نے بات ختم کر دی تھی۔

***

سے نکلتے ڈاکٹر سے پوچھا تھا۔ i.c.o ڈاکٹر میری بیٹی ٹھیک تو ہے نا؟" شاہنواز نے "

دیکھیں انکی حالت بہت زیادہ خراب ہے اگر چوبیس گھنٹے کے اندر ہوش نہیں آیا تو انکے لیے بہت خطرہ ہے" اور شاید وہ کومے میں بھی جا سکتی ہیں" ڈاکٹر امجد نے آہستہ سے بتایا تھا۔

آپ پلزز اسے بچالیں جتنے پیسے ہونگے میں دے دونگی آپ پلزز میری بچی کو بچالیں" فرحین احمد روتی" ہوئیں بولیں تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے اندر i.c.o دیکھیں ہم سے جو ہو گا ہم کرینگے آپ بس اللہ سے دعا کریں" وہ بولتے ہوئے واپس" چلے گئے۔

یہ سب ان شاہ فیملی کی وجہ سے ہوا ہے میں نہیں چھوڑونگا انھیں" شاہنواز غصّے سے بولتے ہوئے جانے" لگے تھے۔

نہیں شاہنواز انکی وجہ سے نہیں ہوا یہ سب آپ کی بیٹی کی غصّے کی وجہ سے ہوا ہے آپ کو خود پتا ہے تحریم" کتنی غصّے والی ہے اس میں شاہ فیملی کی کوئی غلطی نہیں ہے" فرحین نے انکا ہاتھ پکڑ کر روکتے ہوئے کہا تھا۔

اسکی بات پے شاہنواز چپ ہو گئے تھے کیوں کے فرحین کی بات ٹھیک تھی۔

***

زید آپ فری ہو" عقیلہ بیگم نے زید کے کمرے میں داخل ہوتے ہے پوچھا تھا۔"

جی چچی میں فری ہوں آجائے بیٹھیں آپ" زید نے احترام سے جواب دیا تھا۔اسکو اپنی چچی بہت عزیز تھیں" جسنے ماں بن کے پالا تھا۔

بیٹا میں تم سے ضروری بات کرنے آئی ہوں" عقیلہ بیگم اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولیں تھیں۔"

جی بولیں میں سن رہا ہوں" زید ہمہ تن گوش ہوا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا ثانیہ کا اک رشتہ آیا ہے۔۔۔"

بہروز شاہ ہے ناوہ آئے تھے اپنی بیگم کے ساتھ۔۔۔

وہ اپنے بیٹے کا رشتہ لیکے آئے تھے۔۔۔

اگر تم راضی ہو تو۔۔۔؟"عقیلہ بیگم نے تفصیل سے بتاتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔

آپ بتائے آپ کو ٹھیک لگا رشتہ ؟"اسنے عقیلہ درانی سے پوچھا تھا۔"

ہاں مجھے تو بلکل ٹھیک لگا اکلوتا ہے اپنے ماں باپ کا کھاتے پیتے لوگ ہیں ہماری ثانیہ خوش رہیگی"وہ مسکرا کر بولیں تھیں۔

ٹھیک ہے پھر آپ ہاں کر دیں"زید نے مسکرا کر رضامندی دی تھی۔"

اللہ تمہیں خوش رکھے بیٹا"عقیلہ درانی نے زید کے سر پے ہاتھ رکھا تھا۔"

***

ڈاکٹر میری بیٹی کو ہوش آیا؟"شاہنواز جلدی سے ڈاکٹر امجد کے کے پاس گئے تھے جو i.c.o سے نکل رہے تھے۔

"آئی ایم سوری"ڈاکٹر امجد نے کہا تھا"

کیا مطلب کیا ہوا ہے اسے اگر اسے کچھ ہوا تو میں تمہیں نہیں چھوڑونگا"شاہنواز نے غصّے سے کولر پکڑا تھا ڈاکٹر امجد کا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کی بیٹی کومے میں چلی گئی ہے کب ہوش آئے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کومے میں انکی موت بھی ہو سکتی ہے بس آپ اللہ سے دعا کیا کریں "ڈاکٹر امجد نے اپنا کولر چھڑواتے ہوئے کہا تھا۔

_فرحین احمد سن ہوتے دماغ کے ساتھ بینچ پر بیٹھی تھیں

کیا ہم اس سے مل سکتے ہیں؟ "شاہنواز نے آہستہ سے پوچھا تھا۔"

"ابھی ہم انکو دوسرے روم میں شفٹ کر رہے ہیں آپ لوگ تھوڑی دیر بعد ملیگا"

ڈاکٹر امجد بولتے ہوئے چلے گ ئے۔

"فرحین مت رو ہماری بیٹی ٹھیک ہو جائے گی پریشان مت ہو دعا کرو خدا سے"

شاہنواز نے فرحین کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا تھا۔

***

ارے اتنی جلدی کیسے ہوگا یہ سب ہمیں تیاری بھی تو کرنی ہے "عقیلہ درانی عرفہ شاہ سے فون میں بات" کر رہی تھی۔

عرفہ شاہ نے کہا کہ شادی ایک مہینے کے اندر کرنا ہے عرفہ شاہ اور بہروز شاہ حج میں جا رہے ہیں جاتے ٹائم شادی جلدی کرنا چاہتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے آپ بلکل فکر نا کرے ہمیں جہیز میں کچھ نہیں چاہیئے بس لڑکی چاہیئے وہ دے دیں" عرفہ شاہ ہنس "کر بولیں تھیں۔

ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی"عقیلہ درانی انکی جلد بازی پر مسکرائی تھیں۔"""

اچھا میں فون رکھتی ہوں" شادی کے بارے میں ڈسکس کر کے انہوں نے فون رکھا تھا۔"

حمزہ جاؤ ثانیہ کو بلاؤ مجھے اس سے ضروری بات کرنی ہے"عقیلہ درانی نے حمزہ سے کہا تھا جو انکی ملازمہ رجو "کا بیٹا تھا۔

جی بیگم صاحبہ ابھی بلاتا ہوں"حمزہ اوچھلتے ہوئے چلا گیا تھا۔"

جی ماما آپ نے بلایا مجھے"ثانیہ تھوڑی دیر بعد آئی تھی۔"

ہاں کچھ ضروری بات کرنی ہے"انہوں نے اسکو اپنے پاس بٹھایا تھا۔"

جی بولیں"ثانیہ نے کہا تھا۔"

بیٹا میں جانتی ہوں بیٹیا چڑیا ہوتی ہیں انکو ایک نا ایک دن اپنے اصل گھر جانا ہوتا ہے جہاں وہ باقی کی زندگی " گزارتی ہے"قیلہ بیگم اسکو سمجھتی ہوئیں بولیں تھیں۔

جی ماما جانتی ہوں لیکن آپ ابھی یہ سب کیوں کہہ رہی ہیں"وہ حیران ہو کے پوچھنے لگی تھی۔"

مجھے ابھی عرفہ شاہ کی کال آئی تھی کہہ رہی تھیں وہ اور انکے شوہر حج میں جارہے ہیں وہ شادی ایک مہینے " کے اندر کرنا چاہتی ہیں"عقیلہ بیگم نے تفصیل سے بتایا تھا.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثانیہ کچھ دیر بول ہی نہیں پائی تھی۔

تم کیا کہتی ہو "عقیلہ درانی نے پوچھا تھا۔"

جیسی آپ کی مرضی ماما "اسنے جواب دیا تھا۔"

"ٹھیک ہے شام میں شاپنگ میں چلینگے ٹائم کم ہے

عقیلہ درانی نے کہا تھا۔

ٹھیک ہے "وہ مسکرائی تھی۔"

***

جی جی عمار صاحب آپ اپنی بیگم کے ساتھ آئے گا ہال میں "عقیلہ درانی کال میں بات کرتے ہوئے کچن "
کی طرف جا رہی تھیں۔

انکی نظر ثانیہ پے پڑی تھی۔

ثانیہ اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔

ثانیہ کی دوستیں ثانیہ کو چھیڑ رہے تھے۔

اور ثانیہ انکی بات پہ شرما رہی تھی۔

عقیلہ درانی نے نظروں ہی نظروں میں اسکی نظر اتاری تھی۔

آج درانی ولا کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں نا سجاتے انکی اکلوتی بیٹی ثانیہ کی شادی تھی۔

اتنے میں نکاح کا شور اٹھا تھا۔

_زید مولوی صاحب کے ساتھ اندر آیا تھا

سحر نے ثانیہ کو لال دوپٹہ پہنایا تھا جس سے اسکا چہرہ ڈھپ گیا تھا۔

ثانیہ بنت محمّد خرم کیا آپ کو وقاص بن بہروز بمع ساتھ تولے نکاح قبول ہے "مولوی صاحب نے پوچھا" تھا۔

جی قبول ہے "وہ آہستہ سے بولی تھی۔"

تھوڑی دیر بعد مبارک باد کا شور اٹھا تھا۔

ثانیہ کے آنکھوں میں آنسو تھے۔

زید نے مسکرا کر اسکے سر پے ہاتھ رکھا تھا۔

زید مولوی صاحب کے ساتھ باہر چلا گیا تھا۔

ثانیہ بری طرح رو رہی تھی عقیلہ بیگم بھی رو رہیں تھیں

آج انکی لاڈوں میں پلی بیٹی جدا ہو جائیگی یہ سوچ انکو مارے ڈال رہا تھا۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہروز مجھے تو ٹینشن ہو رہی ہے نکاح ہو گا تو۔۔۔"

وقاص کو پتا چل جایگا۔۔۔

اسکی شادی تحریم سے نہیں ثانیہ سے ہو رہی ہے۔۔۔

"کہی وہ اتنے لوگوں کے سامنے شور نا مچادے

عرفہ شاہ پریشانی سے بہروز شاہ سے بولیں تھیں۔۔۔

میں کیا کہہ سکتا ہوں یہ پنگا تم نے خود لیا ہے۔۔۔"

"اب بس اللّٰہ سے دعا کرو وہ کوئی تماشا نا بنائے

بہروز شاہ بے نیازی سے بولتے ہوئے چلے گ ئے تھے۔۔۔

"اے میرے اللّٰہ بس عزت بچالینا ہماری"

عرفہ شاہ دعا کرتی ہوئی بولی تھیں۔۔۔

وقاص بن بہروز شاہ کیا آپ کو ثانیہ بنت خرم بمع حق مہر ساتھ تولہ قبول ہے"مولوی صاحب نے پوچھا"

تھا۔

وقاص کے اوپر بجلی گری تھی۔

اسنے چونک کر بہروز شاہ کو دیکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقاص بن بہروز شاہ کیا آپ کو ثانیہ بنت خرم بمع حق مہر ساتھ تولہ قبول ہے؟"مولوی صاحب نے پھر "
پوچھا تھا۔

قبول ہے"وقاص نے آہستہ سے جواب دیا تھا۔"

بہروز شاہ نے سکھ کا سانس لیا تھا۔

وقاص نے کس دل سے قبول کیا تھا صرف وہی جانتا تھا۔

ایک پل میں اسکی خوشیاں برباد ہوئیں تھیں۔

لیکن وہ کوئی تماشا نہیں بنانا چاہتا تھا۔

اسکے ماں باپ نے تو اسکی زندگی تماشہ بنادی تھی۔

تمہارے سسر نے ایک شرط رکھی ہے انکے وہاں رسم ہے کہ۔۔۔

" شادی سے پہلے لڑکا لڑکی ایک دوسرے سے بات نہیں کر سکتے

اسکو عرفہ شاہ کی باتیں یاد آرہی تھی۔

میں نے کیوں تحریم کو کال نہیں کی کیوں۔۔۔کیوں۔۔۔"وقاص نے اپنی مُٹھیاں بھنچیں تھیں۔"

نکاح کے بعد وہ غصے سے اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا۔

اور تحریم کو کال ملائی تھی پر اسکا نمبر بند تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عرفہ شاہ دروازہ بجا بجا کر تھک گئیں تھیں۔

انکا بلڈ پریشر ہائی ہو گیا تھا۔

وقاص دروازہ کھولو تمہاری ماں کی طبعیت خراب ہو گئی ہے۔۔۔"

"بات سنو ہماری ہم نے جو بھی کیا تمہاری بھلائی کے لیے کیا ہے

بہروز شاہ دروازہ بجاتے ہوئے پریشانی سے بولے تھے۔عرفہ شاہ کی بلڈ پریشر کافی ہائی ہو گیا تھا۔

آپ لوگوں نے بھلائی نہیں کی مجھ سے میری زندگی چھینی ہے"وہ دروازہ کھولتے ہوئے ٹوٹے ہوئے لہجے "
میں بولا تھا۔

تمہاری ماں کی طبعیت خراب ہو رہی ہے تم دیکھلو جا کے میں نے ڈاکٹر کو بلایا ہے"بہروز شاہ نے اسکی بات"
کو نظر انداز کر کے کہا تھا۔

وقاص چھوٹے چھوٹے قدم لیتے ہوئے عرفہ شاہ کے روم میں گیا تھا۔

عرفہ شاہ بیڈ پر لیٹی رو رہیں تھیں۔

کیوں کیا آپ نے ایسا موم"وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا تھا۔"

آواز میں نمی تھی۔

بیٹا میں تمہاری بھلائی۔۔۔زندگی تھی وہ میری آپ سے ایک خواہش کی تھی اور اپ نے مجھ سے میری جان "
ہی چھین لی"وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے انکے پاس بیٹھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عرفہ شاہ کی سانس اکھڑنے لگی تھیں۔

وقاص بند کرو رونا دھونا تمہیں تمہاری ماں کی حالت نہیں نظر آرہی" بہروز شاہ روم میں داخل ہوتے ہوئے دھاڑے تھے۔

وقاص نے عرفہ شاہ کی طرف دیکھا تھا وہ اپنا درد بھول کر انکی طرف جھکا تھا۔

موم موم کیا ہوا آپ کو" وہ عرفہ شاہ کو جھنجھوڑنے لگا تھا۔"

وقاص۔۔۔ہم۔۔۔ہماری۔۔۔عزت کی لاج رکھ۔۔۔ل۔۔۔لو"

ثانیہ۔۔۔کو۔۔اپنالو۔۔۔اس۔۔۔س۔۔۔میں۔۔اس۔۔

"بیچاری کا کیا۔۔۔ک۔۔۔قصور ہے۔۔۔

عرفہ شاہ اکٹتے ہوئے بولیں تھیں۔

موم آپ جیسا کہینگی میں ویسا ہی کرونگا بس آپ ٹھیک ہو جاؤ ٹینشن مت لیں پلززززز۔۔۔" وقاص جلدی سے بولا تھا۔

اتنے میں ڈاکٹر اندر آیا تھا۔۔۔

اور عرفہ شاہ کا چیک اپ کرنے لگا تھا۔۔۔

انکو اسٹریس مت دیں زیادہ حالت مزید کریٹیکل ہو سکتی ہے" ڈاکٹر نے خبردار کیا تھا۔"

یہ کچھ میڈیسن لکھ رہا ہوں یاد سے ٹائم پے انکو دے دیجیے گا" ڈاکٹر نے پرچی لکھ کے دی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ "بہروز شاہ نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا تھا۔"

میں چلتا ہوں اللہ حافظ "بہروز شاہ انکو گیٹ تک چھوڑنے چلے گ ئے تھے۔"

شکریہ بیٹا "عرفہ شاہ نے مسکر کہا تھا۔"

وقاص بمشکل مسکرایا تھا۔

تم جاؤ تیار ہو جاؤ برات کے لیے رات میں رخصتی ہینا "عرفہ شاہ نے اسے کہا تھا۔"

جی موم جاتا ہوں "وہ بولتے ہوئے چلا گیا تھا۔"

اور عرفہ شاہ نے سکھ کا سانس لیا تھا۔

***

وہ اس وقت حجلہ عروسی میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

اسکا دل پتے کی طرح لرز رہا تھا۔۔۔

بار بار خود کو کمپوز رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

عرفہ شاہ اسکو کچھ دیر پہلے روم میں چھوڑ کر گئی تھیں۔۔۔

اسکو رخصتی کا وقت یاد آیا۔۔۔

عقیلہ درانی کا رونا زید کی نم آنکھیں کچھ بھی تو نہیں بھولی تھی۔۔۔

اسکا دل اداس ہو گیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھٹکے کی آواز پر سمبھل کر بیٹھی تھی۔۔۔

وقاص آہستہ سے چلتے ہوئے اسکے پاس بیٹھا تھا۔۔۔

اسنے اس سیج میں تحریم کا ساتھ کا سوچا تھا۔۔۔

اور قسمت نے اسکے ساتھ کیا کھیل کھیلا تھا۔۔۔

وہ چاہ کر بھی کچھ نا کر پایا تھا۔۔۔

اہممم۔۔۔"وہ گلا کھنکار کر بات کرنے کا آغاز کرنے لگا۔۔۔"

السلام علیکم"وقاص نے سلام کیا تھا۔۔۔"

وہ آواز پے چونکی تھی یہ آواز وہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔۔

وعلیکم السلام"اسنے آہستہ سے جواب دیا تھا۔۔۔"

" میں آپسے کچھ کہنا چاہتا ہوں"

وقاص خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

"جی کہیں میں سن رہی ہوں"

وہ گھونگھٹ میں ہونے کے وجہ سے اسکو دیکھ نہیں پا رہی تھی۔۔۔

دیکھیں میں اس شادی کے لئے راضی نہیں تھا میں نے اپنی موم کے دباؤ میں آکر یہ شادی کی مجھے اس"

" رشتے کو نبھانے کے لیے کچھ وقت چاہیے آپ سمجھ رہی ہیں نہ میری بات؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقاص نے تحمیل سے بات کی تھی اور ثانیہ سے پوچھا تھا۔

وہ کچھ دیر کے لیے کچھ نہیں بول پائی تھی۔۔۔

جی "وہ آہستہ سے بولی اور اپنا گھونگھٹ ہٹا دیا تھا۔۔۔"

وقاص اسے دیکھ کر مبہوت ہو گیا تھا دلہن بنی وہ کوئی اپسرا دکھ رہی تھی یہی حال ثانیہ کا بھی تھا۔

اسے یقین نہیں آیا یہ وہی شخص ہے جس سے وہ ٹکرائی تھی۔۔۔

جو اسے اچھا لگا تھا جسکے بارے میں وہ سوچنے لگی تھی۔۔۔

اس نے شادی کے لیے اسلیے ہاں کر دی تھی کیوں کے اسے پتا تھا۔۔۔

وہ اسکے نصیب میں نہیں ہے۔۔۔

اور اللہ نے اسکو ہی ثانیہ کے نصیب میں لکھ دیا تھا۔۔۔

وقاص نے بمشکل اپنی نظریں دوسری طرف کی تھی۔۔۔

اس کے نظریں پھیرنے پر وہ ہوش میں آئی تھی۔۔۔

یہ لیں آپکا منہ دکھائی کا تحفہ "وقاص نے ایک خوبصورت سی ڈیمانڈ رنگ اسکے انگلی میں ڈالی تھی۔"

وہ رنگ پہنانے کے بعد پیچھے ہو گیا تھا۔۔

ثانیہ اپنے ہاتھ میں رنگ کو دیکھنے لگی۔۔۔

اور اداس ہو کر بیڈ سے اٹھی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے جیولری اتارنے لگی۔۔۔

وقاص اپنے نائٹ ڈریس لیکر اسکو نظرانداز کرتا ہوا واشروم میں چلا گیا تھا۔

تھوڑی دیر بعد وقاص واشروم سے نکلا تھا تب تک وہ اپنے جیولری

اتار چکی تھی۔

وقاص کے نکلتے ہی وہ واشروم گئی تھی۔۔۔

وقاص بیڈ پے آ کے لیٹا تھا۔۔۔

اور سونے کی کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔

کھٹکے پہ اسنے ثانیہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

وہ واشروم سے نکل رہی تھی۔۔۔

سنیں کوئی چادر وغیرہ ہے کیا ادھر" اسنے آہستہ سے پوچھا تھا۔۔۔"

کیوں کس لئے؟" وقاص نے حیران ھو کر پوچھا تھا۔۔۔"

میں صوفے پہ سونگی اسلیے چاہیے" ثانیہ نے جواب دیا تھا۔۔۔"

کوئی ضرورت نہیں ہے ادھر سونے کی آپ بیڈ پہ سو جائے" وہ اسکو دیکھکے بولا تھا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر ررر۔۔۔بیڈ میں تو۔۔۔آپ۔۔۔"وہ اٹک اٹک کر بولنے لگی تھی۔"

"میں آپ کو کھا نہیں جاؤنگا اسلیے آپ آرام سے بیڈ پے سو سکتی ہیں"

دوٹوک بات کر کے اسنے اپنی آنکھیں بند کر دی تھی۔

ناچار ثانیہ دوسری طرف سے آ کے لیٹ گئی تھی اور ایک تکیہ دونوں کے درمیان رکھا تھا۔

وقاص اسکی حرکت پے ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔

ثانیہ بھی سونے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔

***

تحریم کومے میں جا چکی تھی ڈاکٹرز نے فلحال اسے ہوسپٹل میں ہی رکھا تھا شاہنواز اپنی لاڈلی بیٹی کو زندہ لاش کئی طرح لیٹے دیکھتے تو انکا دل خون کے آنسوں روتا فرحین کا بھی یہی حال تھا۔

السلام علیکم "زید شاہنواز سے ملنے ہوسپٹل آیا تھا۔۔۔"

اسنے کل ہی شاہنواز کو ثانیہ کی شادی پہ انوائٹ۔۔۔

کرنے کے لیے کال کی تھی لیکن شاہنواز نے بتایا تھا۔۔۔

اسکی بیٹی کومے میں ہے اسلیے وہ شادی پہ نہیں آ سکتے۔۔۔

اسے سن کر افسوس ہوا تھا اور وہ آج تعزیت کے لیے آیا تھا۔۔۔

وعلیکم السلام بیٹا تم یہاں؟"شاہنواز خوشگوار ہو کر بولے تھے۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی تعزیت کرنے آیا ہوں" وہ آہستہ سے بولا تھا۔"

اچھا بیٹھو" انہوں نے بیٹھنے کو کہا تھا۔۔۔"

انکل کیسے ہوا یہ سب" اسنے پوچھا تھا۔۔۔"

بیٹا پتا نہیں تحریم ہم سے مل کے باہر نکلی تھی۔۔۔"

اور تھوڑی دیر بعد کسی بندے نے فون کیا۔۔۔

اور ہمیں خبر دی کے آپ کی بیٹی کو ٹرک نے مار دیا ہے۔۔۔

ہم بھاگے بھاگے آئے اور ڈاکٹر نے چیک اپ کے بعد بتایا کہ۔۔۔

" تحریم کومے میں جا چکی ہے کب ہوش آئے نہیں معلوم

شاہنواز احمد کا بولتے بولتے گلہ رندھنے لگا تھا۔

انکل آپ فکر نا کرے تحریم کو جلدی ہی ہوش آجائے گا" زید نے انکو تسلی دی تھی۔"

انکل آپ برا نا مانے تو کیا میں تحریم کو دیکھ سکتا ہوں" اسنے ہچکچاتے ہوئے شاہنواز سے پوچھا تھا۔"

کیوں نہیں بیٹا ضرور دیکھ سکتے ہو" وہ بولتے ہوئے اٹھے تھے۔"

اور اسکو لیکے کومار وم میں لے گئے۔

ایک چیئر پے فرحین احمد بیٹھی ہوئی تھیں اور انکے سامنے بیڈ پہ ایک لڑکی لیٹی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرحین وحید درانی کا بیٹا آیا ہے جسکے بارے میں میں نے تمہیں بتایا تھا" شاہنواز نے زید کا تعرف کروایا" تھا۔

زید نے سلام کیا تھا اور بیڈ پہ لیٹی ہوئی لڑکی کی طرح دیکھا تھا۔"

اور فریز ہو گیا تھا۔

انکل یہ آپ کی بیٹی ہے؟" زید حیران ہو کر بولا تھا۔"

ہاں تم جانتے ہو کیا تحریم کو؟" شاہنواز نے پوچھا تھا۔"

نہیں اتنا نہیں جانتا بس ایک دو بار ملاقات ہوئی تھی" وہ آہستہ سے بولا تھا۔ اور دکھ سے لیٹی ہوئی تحریم کو" دیکھنے لگا تھا۔

***

کسی کے ہلانے پر ثانیہ نے اپنی مندی مندی آنکھیں کھولی تھیں۔۔۔

وقاص کو اپنے اوپر جھکا دیکھکر گھبرا کر اٹھی تھی۔۔۔

اسکا دوپٹہ غائب تھا اسنے سائیڈ سے دوپٹہ ڈھونڈھ کر اوڑھا تھا۔۔۔

اٹھ جائے صبح کے دس بج چکے ہیں موم دروازہ بجا کر جا چکی ہیں" وقاص نظرے چرا کر بولا تھا۔۔۔"

ثانیہ شرمندہ ہو گئی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری کل شادی کی ہنگاموں میں اتنی تھک گئی تھی نا اسلیے لیٹ آنکھ کھلی ہے" وہ شرمندہ سی وضاحت دیتے ہوئے بولی تھی۔

آپ تیار ہو کر نیچے چلی جائے آپ کی موم اور فرینڈز آئی ہیں۔۔۔"

" مل لیں آپ ان سے

وقاص کہتے ہوئے اپنے آپ کو پرفیوم لگانے لگا وہ ریڈی تھا۔۔۔

ثانیہ نے اسکو ایک نظر دیکھا تھا۔اور واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد اسے باہر سے آوازیں آنے لگی تھیں۔۔۔

وہ فریش ہو کر نکلی تھی سامنے سحر وغیرہ کو۔۔۔

دیکھکر اسے خوش گوار احساس ہوا تھا۔۔۔

روم سے وقاص جا چکا تھا۔۔۔

اوئے ہوئے۔۔۔۔بڑی چمک رہی ہے دیکھ فری۔۔"

۔کیسے گلو کر رہی ہے ہماری ثانی"۔

سحر اسے دیکھتے ہی نون اسٹاپ بولنے لگی تھی۔۔۔

وہ ہنس کر سحر کے گلے لگی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب دوستوں کو دیکھکر اسکا موڈ بھی فریش ہو گیا تھا۔۔۔

چل تیار ہو جا تیری ساس نے ہمیں تیار کرنے بولا ہے اور عقیلہ انٹی تو تجھسے ملنے کے لیے بے چین ہو رہی ہیں" سحر نے کہا تھا۔

وہ سب اسے تیار کرنے لگیں تھیں۔۔۔

اور بار بار وقاص کا نام لیکر چھیڑ رہی تھیں۔۔۔

***

کیسی ہے میری بیٹی" عقیلہ درانی نے اسے گلے لگایا تھا۔۔۔"

ماما ٹھیک ہوں" ثانیہ نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔"

عرفہ شاہ ثانیہ کے چہرے کو غور سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔

لیکن اسکے چہرے پہ مسکان تھی۔۔۔

جسے دیکھ کر وہ پر سکون ہو گئی تھیں۔۔۔

ماما زید بھائی نہیں آئے؟" اسنے پوچھا تھا۔۔۔"

"ہاں بیٹا اسے کچھ کام تھا اسلیے چلا گیا"

عقیلہ درانی نے مسکرا کر بتایا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم انٹی" وقاص نے آکر سلام کیا تھا۔۔۔"

"وعلیکم السلام کیسے ہو بیٹا"

عقیلہ درانی نے پیار سے اسکے سر پہ ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

جی ٹھیک ہوں اللہ کے شکر سے" وقاص نے احترام سے کہا تھا۔۔۔"

اسنے ایک نظر ثانیہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

پنک کپڑوں میں خوبصورتی کا شہکار لگ رہی تھی۔۔۔

ثانیہ جیجو نے منہ دکھائی میں تمھیں کیا دیا" سحر نے پوچھا تھا۔"

ثانیہ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر دکھایا تھا۔

واوڈائمنڈ کی رنگ" حریم نے ایسا ئیٹڈ ہو کے زور سے بولتے ہوئے ثانیہ کا ہاتھ پکڑا تھا اسکی لائوڈلی آواز پہ"

عرفہ شاہ نے اسکی طرف مڑ کر دیکھا تھا۔

آہستہ بولو علان کروانا ہے کیا" سحر ڈپٹ کر بولی تھی۔"

حریم شرمندہ ہو گئی۔

یار دیکھ نا کتنی خوبصورت ڈزائین ہے رنگ کا میں بھی اشعر سے منہ دکھائی میں ایسی رنگ کی فرمائیش"

کرونگی" حریم نے اپنے منگیتر کا نام لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثانیہ اسکی بات پے ہنس پڑی تھی۔۔۔

وقاص جو عقیلہ درانی اور عرفہ شاہ سے بات کر رہا تھا۔۔۔

ہنسنے کی آواز پہ اسکی ثانیہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

جو ہنستے ہوئے مزید خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

وہ خود کی کیفیت نہیں سمجھ پا رہا تھا۔۔۔

ایک ہی دن میں کیا جادو ہو گیا تھا۔۔۔

اسے ایک پل بھی تحریم کی یاد نہیں آئی تھی۔۔۔

شاید سچ کہتے ہیں نکاح کے بول پے طاقت ہوتی ہے۔۔۔

اچھا اب ہم چلتے ہیں شام کو ولیمے پہ ملینگے "عقیلہ درانی گھر جانے کے لیے اٹھ گئی تھیں۔"

ارے ناشتہ کر کے جائے اتنی بھی کیا جلدی ہے "عرفہ شاہ نے کہا تھا۔"

"نہیں ہمیں تیاری بھی کرنی ہے ولیمے کی اسلیے اب اجازت چاہتی ہوں"

عقیلہ درانی معزرت کرتے ہوئے بولی تھیں۔۔۔

عرفہ شاہ نے اور زیادہ زبردستی نہیں کی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چل چلتے ہیں ہم اپنا خیال رکھنا تو اور جیجو کا بھی"

سحر شرارت سے آنکھ مار کر بولی تھی۔۔۔

ثانیہ نے اسے گھورا تھا۔۔۔

"بیٹا میری بیٹی کا خیال رکھنا کبھی اس سے کوئی غلطی ہو جائے تو معاف کر دینا"

عقیلہ درانی نے وقاص کو کہا تھا۔۔۔

جی جی آپ پریشان نا ہو" وقاص نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔"

اور کن اکھیوں سے ثانیہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

ثانیہ بھی اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

وقاص کو اپنی طرف دیکھتا پا کر گھبرا کر نظریں نیچے کی تھی۔۔۔

***

جاؤ بیٹا تم دونوں تھوڑا آرام کر لو شام کو ولیمہ ہے ابھی آرام نہیں کیا تو تھک جاؤ گے دونوں" ناشتے کے بعد"

عرفہ شاہ نے وقاص کو کہا تھا۔

ممی میں ذرا باہر جاؤنگا" وقاص نے آہستہ سے کہا تھا۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے جاکے آرام کرو جو کرنا ہے ولیمے کے بعد کرنا"

بہروز شاہ نے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر ڈیڈ ضروری کام۔۔۔میں نے جو بولا ہے وہ کرو کام بعد میں کر لینا" بہروز شاہ نے بات ختم کر دی تھی۔

جاؤ ثانیہ بیٹا" عرفہ شاہ نے مسکرا کر پیار سے کہا تھا۔"

جی" وہ آہستہ سے کہتے ہوئے وقاص کے ساتھ روم میں آئی تھی۔"

سنیں" ثانیہ نے ڈرتے ڈرتے اسے مخاطب کیا تھا۔"

ہاں بولیں" وقاص نے اسکی طرف دیکھا تھا۔"

"مجھے زید بھائی سے بات کرنی ہے آپ کا فون مل سکتا ہے؟"

اس نے وقاص سے جھجھکر پوچھا تھا۔

کیوں نہیں" وقاص نے مسکرا کر اسے اپنا فون دیا تھا۔"

شکریہ" بولتے ہوئے وہ زید کا نمبر ڈائل کرنے لگی تھی۔"

وقاص لیٹا تھا اور اسے فرصت سے دیکھنے لگا تھا۔

ہیلو السلام علیکم زید بھائی" زید کے فون اٹھانے پر اسنے کہا تھا۔"

وعلیکم السلام میری گڑیا کیسی ہے" زید نے محبت سے پوچھا تھا۔"

ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں" ثانیہ مسکرا کر بولی تھی۔"

" بیٹا میں بھی ٹھیک ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ آج کیوں نہیں آئے مجھسے ملنے" اسنے گلہ کیا تھا۔"

بیٹا تھوڑا مصروف تھا اسلیے نہیں آ پایا" وہ بتاتے ہوئے بولا تھا۔"

"اتنی بھی کیا مصروفیت کے اپنی بہن کے سسرال بھی نہیں آ سکتے

وہ ناراضگی سے بولی تھی۔

"ارے میرا بیٹا ناراض مت ہو آج شام کو ویسے بھی ملینگے نا"

زید نے ہنس کر کہا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے پھر میں فون رکھتی ہوں اللّٰہ حافظ" اسنے کہتے ہوئے فون کٹ کیا تھا۔"

اور وقاص کی طرف دیکھا تھا۔

وقاص کو اپنی طرف گہری نظروں سے دیکھتا پا کر گڑبڑا کر فون دیا تھا۔

اور اسکے برابر میں لیٹ گئی تھی سونے کے لیے۔۔۔

***

انکا ولیمہ بھی اچھا گیا تھا وقاص کے دل میں ثانیہ کے لیے محبت کی ننھی کومپل ابھرنے لگی تھی۔

اسکو اپنی اور تحریم کی محبت بچپنا لگنے لگا تھا۔۔۔

نکاح میں بڑی طاقت ہوتی ہے وہ مان گیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکی شادی کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔۔۔

پر وہ چاہ کر بھی ثانیہ کے قریب نہیں جا پا تا تھا۔۔۔

جھجک آڑے آ رہی تھی ثانیہ بھی اسکی بدلتی۔۔۔

کیفیت کو سمجھ رہی تھی۔۔۔

ثانیہ نے گھر داری سمبھال لی تھی اور وقاص کے ہر کام کرنے لگی تھی۔

بہروز شاہ اور عرفہ شاہ بھی اس سے خوش تھے عرفہ شاہ کو اپنے فیصلے پے خوشی تھی۔

تم دونوں شادی کے بعد سے کہی نہیں گ ئے تو ہمنے سوچا تم لوگوں کے لیے ہنی مون ٹکٹ کروا لیتے "

ہیں" عرفہ شاہ نے کہا تھا۔

پر موم میرے آفس کا مئلا ہو گا" وقاص نے کہا تھا۔"

تمہارے باپ کا آفس ہے کوئی مسلہ نہیں ہو گا۔۔۔"

پندرہ دن کی ٹکٹ کروائی ہے۔۔۔

"مری کی آج ہی تیاری پکڑ لو دونوں

بہروز شاہ نے ٹکٹ انکے ہاتھ میں پکڑا یا تھا۔۔۔

ثانیہ بھی انکی جلد بازی پر حیران تھی۔۔۔

پھر دونوں رات کو مری کے لیے نکل گ ئے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثانیہ کھانا ہم آج باہر کھائینگے تیار ہو جاؤ" وقاص نے اسے کہا تھا۔"

انکو مری آئے ہوئے ایک ویک ہو چکے تھے۔۔۔

وقاص سارا دن باہر رہتا تھا اور رات میں گھر آتا تھا۔۔۔

ثانیہ پوری طرح بور ہو چکی تھی اسکو غصّہ آنے لگا تھا۔۔۔

کیوں آئی میں ادھر۔۔۔آج وقاص جلدی آگیا تھا۔۔۔

اور اسے ڈنر پہ لے جا رہا تھا۔۔۔

ابھی تیار ہو جاؤ؟"ثانیہ نے اسکی طرف پوچھا تھا۔ "

ہاں ابھی" وقاص نے موبائل سے نظریں ہٹا کر اسکی طرف دیکھا تھا۔"

ثانیہ اٹھکر الماری کے پاس گئی تھی۔

کون سے کپڑے پہنوں یہ والا کے ریڈ والا"ثانیہ سکو کپڑے دکھاتے ہوئے بولی تھی۔"

یہ مت پہنو میں بتاتا ہوں کیا پہننا ہے" وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔"

اور الماری سے وائٹ کلر کا سوٹ نکال کر اسکی طرف بڑھایا تھا۔

اس میں اچھی لگو گی" وقاص نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔"

وہ اسکو اپنے اتنے قریب دیکھکر گھبرا رہی تھی۔۔۔

کپڑے لینے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن وقاص نے کپڑے دینے کے بجائے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

اور آہستہ سے اسکے چہرے پے بکھرے لٹو کو ہاتھ سے۔۔۔

پیچھے ہٹا کر اسکا چہرے اوپر کیا تھا۔۔۔

اور آہستہ سے ثانیہ کے ہونٹوں میں جھکا تھا۔۔۔

وہ جی جان سے لرز گئی تھی اور سختی سے وقاص کے کالر کو پکڑا تھا۔

وقاص بھی اسکی قربت پر مدہوش ہو گیا تھا۔۔۔

انکو آج باہر جانا تھا دونوں بھول چکے تھے۔۔۔

***

زید اکثر ہوسپٹل جاتا تھا دل کے ہاتھوں مجبور ہو کے۔۔۔

وہ جانتا تھا وہ تحریم سے پیار کرتا ہے۔۔۔

وہ اللّٰہ سے دعا کرتا تھا تحریم کو جلد ہوش آ جائے۔۔۔

شاہنواز جانتے تھے وہ کس لئے آتا ہے۔۔۔

لیکن وہ چپ تھے انھیں بھی زید اچھا لگتا تھا۔۔۔

سمجھدار ویل سیٹڈ انھیں اور کیا چاہیئے تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آج بھی ہسپتال آیا تھا تحریم کو دیکھنے۔۔۔

اور شاہنواز سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔

سر۔۔۔ مسٹر شاہنواز۔۔۔"ایک نرس بھاگتی ہوئی آئی تھی۔۔۔"

جی جی کیا ہوا"نرس کو تیزی سے اپنے قریب آتے دیکھ کر گھبرا کر بولے تھے۔۔۔"

آپ کی بیٹی کو ہوش آگیا ہے چلیں آپ جلدی"نرس کی خبر دینے پر"

شاہنواز کا دل خوشی سے بھر گیا تھا۔۔۔

یہی حال زید کا تھا۔۔۔دونوں تحریم کے روم کی طرف گ ئے تھے۔۔۔

***

ڈیڈ"تحریم انھیں دیکھتے ہی اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔"

لیٹی رہو میری بچی"شاہنواز نے اسکا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔"

فرحین احمد کے آنسوں رک ہی نہیں رہے تھے۔۔۔

زید دروازے میں کھڑا نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

تحریم کی نظریں اسکی طرف سے گئی تھیں۔۔۔"

اور سوالیہ انداز میں شاہنواز کو دیکھا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا یہ میرے دوست کا بیٹا ہے۔۔۔"

تم سے ملنے آیا ہے۔۔۔

شاہنواز نے زید کو دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

"ادھر کیوں کھڑے ہو زید اندر آ جاؤ"

فرحین نے کہا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے اندر آیا تھا۔۔۔

کیسی ہو تحریم "اسنے تحریم سے پوچھا تھا۔۔۔"

ٹھیک ہوں میں "اسنے آہستہ سے جواب دیا تھا۔۔۔"

اسے وہ شخص دیکھا دیکھا سا لگ رہا تھا۔۔۔

تحریم کے سر پے پٹی بندھی ہوئی تھی۔۔۔

"کیا ہم پہلے کبھی مل چکے ہیں؟"

تحریم نے پوچھا تھا۔۔۔

" ہاہاہاہاں ایک دفع مال میں اور ایک دفع کسی پارٹی میں"

زید نے ہنس کر جواب دیا تھا۔۔۔

اوہ اچھا" تحریم کو یاد آ گیا تھا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تحریم کو وقاص کی یاد آئی تھی اور اسکا دل بے قابو ہوا تھا۔۔۔

"پتا نہیں وقاص کو میرے بارے میں پتا ہوگا بھی کے نہیں"

"پریشان ہو گیا ہوگا بہت ناکال نا میسج"

وہ پریشانی سے دل میں سوچنے لگی تھی۔۔۔

شاہنواز اسکا پریشان چہرہ بھانپ گ ئے تھے۔۔۔

کیا ہوا بیٹا ٹھیک تو ہو" شاہنواز نے پوچھا تھا۔۔۔"

"ڈیڈ مجھے الجھن ہو رہی ہے گھر جانا ہے"

اسنے آہستہ سے کہا تھا۔۔۔

بیٹا پہلے ڈاکٹر اجازت دے دیں پھر چلینگے گھر۔۔۔

شاہنواز نے دلاسہ دیا تھا۔

"ڈیڈ کب اجازت دینگے آپ انکو بولیں جلدی مجھے ڈسچارج کر دے"

تحریر نے ضد کی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا میں دیکھتا ہوں" شاہنواز نے کہا تھا اور زید کے ساتھ روم سے باہر نکل گ ئے۔۔۔"

***

ثانیہ کی آنکھ آہستہ سے کھلی تھی اسکا سر وقاص کے سینے پر تھا وقاص کے ہاتھ اسکے گرد بندھا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکو کل کی رات یاد آئی تھی سوچ کے اسکے چہرے پے شرمگی مسکراہٹ پھیلی تھی۔اور چہرہ لال ہونے لگا تھا۔

وقاص کی بیتابی شدت وہ نہیں سہہ پائی تھی۔۔۔

اسنے آہستہ سے وقاص کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹایا تھا۔۔۔

ارادہ تھا فریش ہونے کا لیکن اسکے ہلنے پر وقاص کی آنکھیں کھل گئی تھیں۔

"کہاں بھاگنے کا ارادہ ہے ڈئیر مسز" وہ خمار آلود لہجے میں اسکی آنکھوں میں جھانک کر بولا تھا ثانیہ کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

وہ اسکا ہاتھ ہٹانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی پر مقابل کے ہاتھ ہٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔

"یہ ہاتھ اب کبھی نہیں ہٹینگے" کہتے ہوئے اسکو جھٹکے سے لٹایا تھا۔

اور اسکے چہرے کو غور سے دیکھنے لگا تھا ثانیہ اس سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔

وہ اسکی شرم اور جھجھک محسوس کر رہا تھا۔

آہستہ سے جھکا تھا اور اپنے ہونٹھ اسکے ہونٹھوں سے ملایا تھا۔

تھوڑی دیر خود کو سراب کرنے کے بعد وہ پیچھے ہوا تھا۔

"آئی ایم سوری کل رات تمہیں ڈنر پے نہیں لے جا پایا" وہ معزرت کرتے ہوئے بولا تھا۔

"پتا نہیں تمہیں قریب پا کر خود پہ کنٹرول نہیں کر پایا خیر آج لے جاؤنگا" بولتے ہوئے واپس جھکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثانیہ نے اسکے سینے پہ ہاتھ رکھ کر گھور کر اسے باز رکھنے کی کوشش کی تھی۔

لیکن اسنے ثانیہ کا ہاتھ پکڑ اسکی انگلیوں میں اپنی انگلیاں جکڑ لیں تھیں۔

اور اسکے ہونٹوں میں اپنے ہونٹھ رکھکر اسکا منہ بھی بندھ کر دیا تھا۔

***

ڈیڈ میرا فون کہا ہے "وہ ڈسچارج ہو کے گھر آچکی تھی اور اب شاہنواز سے اپنے فون کے بارے میں پوچھا" تھا۔

"تمہارا فون ایکسیڈنٹ میں ہی ٹوٹ گیا تھا میں کل تک نیو لا دونگا ابھی تم موبائل کی فکر چھوڑ دو"

شاہنواز جانتے تھے وہ فون کیوں مانگ رہی تھی اسلیے انہوں نے نفاست سے کہا تھا۔

ٹھیک ہے پر ابھی آپکا فون تو مل سکتا ہینا "اسنے آس سے پوچھا تھا۔"

بیٹا میں جانتا ہوں تم کس لیے موبائل مانگ رہی ہو۔۔۔"

میں تمہارا باپ ہوں تمہیں سہی غلط سمجھانا میرا فرض ہے۔۔۔

تم جس کے لیے تڑپ رہی ہو وہ تمہیں دیکھنے ایک بار بھی نہیں آیا۔۔۔

" اگر سچ میں وہ تمہیں چاہتا تو تمہاری خیر خبر لیتا

انہوں نے رسانیت سے سمجھایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر ڈیڈا سے کچھ پتا ہی نہیں تھا تو کیسے میری خبر لیتا۔۔۔"

اسے تو پتا بھی نہیں ہے میرا ایکسڈنٹ ہوا تھا۔۔۔

اور اسنے مجھے کال بھی کی ہو گی پر میرا موبائل ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

"تو جواب بھی نہیں دے سکتی تھی میں

وہ آہستہ سے بولی تھی۔

کیا وہ جانتا ہے تم میری بیٹی ہو شاہنواز انڈسٹری کی مالک کی بیٹی ہو؟"انہوں نے پوچھا تھا۔"

جی جانتا ہے"وہ پھیکی سی مسکراہٹ سے بولی تھی۔"

"تو میری شہزادی تو یہ کام اسکے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا تمہارے بارے میں انفارمیشن رکھنا خود سوچو تم"

انہوں نے ہلکا سا مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

تحریم کو انکی بات سو آنے سچ لگی تھیں۔۔۔

پھر بھی میں تم اپنی تسلی کر لو یہ لو فون"انہوں نے کہتے ہوئے فون اسکی طرف بڑھایا تھا۔"

اسنے آہستہ سے انکے ہاتھ سے فون لیا تھا۔۔۔

وہ انکے سامنے فون کرنے پر جھجک رہی تھی شاہنواز سمجھ گئے تھے۔۔۔

تم بات کر لو بات ہونے کے بعد ملازم سے فون میرے کمرے میں بھجوا دینا تھوڑا آرام کرونگا میں تم بھی"

"ریسٹ کرنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کہتے ہوئے روم سے باہر چلے گ ئے تھے۔۔۔

اسے اپنے دوست جیسے باپ پہ پیار آیا تھا۔۔۔

وقاص کا نمبر کیوں بند ہے "اسنے کال ملایا تھا پر بند تھا بار بار ملانے پر بھی بند مل رہا تھا اسنے غصّے سے موبائل رکھ دیا۔

اسے شاہنواز کی باتیں سچ لگنے لگی تھی۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگیں تھیں۔۔۔

***

دونوں اس وقت ریسٹورانٹ میں بیٹھے تھے ویٹر نے کھانا لا کے انکے سامنے رکھا تھا۔

سب چیزے ثانیہ کے پسند کے مطابق تھی اسکا دل بہت خوش تھا۔

چلو شروع کرتے ہیں کھانا" وقاص نے پیار سے اسکی طرف دیکھکر کہا تھا۔"

وو سر ہلاتے ہوئے چکن بریانی اپنی پلیٹ میں ڈالنے لگی تھی۔

وقاص بھی کھانا کھانے لگا تھا۔

ثانیہ نے پیار سے اسپون میں بریانی بھر کر وقاص کی طرف بڑایا تھا۔

کھانا کھاتے وقاص نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور مسکرا کر بریانی سے بھری اسپون منہ میں ڈالا تھا۔

دونوں کی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لیے بے انتہا پیار تھا۔

اسی طرح وقاص نے ثانیہ کو کھلایا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد وقاص اسے ایک خوبصورت سی کوٹیج میں لے آیا تھا۔۔۔

جہاں ہر طرف لائٹ لگی تھیں اور ہلکی ہلکی موسقی بج رہی تھی۔۔۔

اور ایک دو کپل باہوں میں باہیں ڈالے تھرک رہے تھے۔۔۔

سوپ کی خوشبوں ہر طرف پھیلی ہوئی تھی رات کا سما تھا۔۔۔

یہ منظر اور خوبصورت لگ رہا تھا ثانیہ کو یہ سب خواب لگ رہا تھا۔۔۔

انکی طرح نو بیاہتا جوڑے بھی موسیقی سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔اور گرم گرم سوپ پی رہے تھے۔

دونوں بھی ایک ٹیبل پر بیٹھ گ ئے اور سوپ کا آرڈر دیکر ڈانس دیکھ رہے تھے۔

ہائی کیا ہم یہاں بیٹھ سکتے ہیں "ایک خوش شکل سا نوجوان اور ایک لڑکی انکی ٹیبل کے پاس کھڑے ہو کر " پوچھ رہے تھے۔

جنکو دیکھکر لگ رہا تھا نئ نئ شادی ہوئی ہے۔۔۔

جی ضرور "وقاص نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ "وہ بولتے ہوئے بیٹھ گ ئے تھے۔۔۔"

آپ لوگ کہاسے ہو "نوجوان نے پوچھا تھا۔۔۔"

ہم پنجاب سے آئے ہیں اپنا ہنی مون منانے "وقاص نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔"

اسکی بات پر دونوں ہسبنڈ وائف مسکرائے تھے۔"

ہم بھی پنجاب سے آئے ہیں ہنی مون منانے "نوجوان نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔"

اوہ اچھا ویسے کیا نام ہے آپکا "وقاص نے پوچھا تھا۔"

ثانیہ چپ کر کے انکی باتیں سن رہی تھی۔

میرا نام ریان آفندی ہے یہ میری وائف زرش ریان ہیں "ریان نے مسکرا کر تعرف کروایا تھا۔"

اتنے میں ویٹر سوپ لے آیا تھا ریان نے بھی سوپ کا آرڈر دیا تھا۔۔۔

"آپ یہ دونوں سوپ کے کپ لے جائے کسی اور گاہک کو دیدیں آپ اب 4 سوپ کی پیالی لے آئے "

وقاص اور ثانیہ کو اکیلے پینا اچھا نہیں لگ رہا تھا اسلیے وقاص نے ویٹر سے کہا تھا۔

ویٹر سر ہلاتے ہوئے سوپ واپس لے گیا تھا۔۔۔

ارے آپ لوگ پی لیتے سوپ "ریان نے تکلف سے کہا تھا۔۔۔"

ارے ہم آپ دونوں کو چھوڑ کے پیتے ہوئے اچھے لگینگے ؟ "وہ ہنس کر بولا تھا۔"

ہمارا ارادہ ہے آپ لوگوں کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے پیئینگے "ثانیہ مسکرا کر بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پر سب مسکرائے تھے۔۔۔

چاروں گپ شپ کرنے لگے تھے۔۔۔

***

دونوں کوٹیج سے آنے کے بعد سو گئے تھے انکے شب و روز بہت خوبصورت گزر رہے تھے۔

وقاص روز اسے کہیں نا کہیں گھومانے لے جاتا تھا اور دونوں رات گئے لوٹتے تھے۔

وقاص آج کہی نہیں جائینگے ہم "ثانیہ نے اس سے پوچھا تھا دونوں آج گھر پہ تھے۔"

نہیں آج ریسٹ کر کے کل گھر چلے جائینگے "وقاص نے کہتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر ثانیہ کو اپنے پاس بیٹھایا"

تھا۔

اچھا ٹھیک ہے میں پیکینگ کر لیتی ہوں "وہ کہتے ہوئے اٹھی تھی۔"

ابھی میرے پاس بیٹھو تمہیں فیل کرنے دو پیکنگ بعد میں کر لینا "بولتے ہوئے ثانیہ کے بال اسکے کندھے"

سے ہٹا کر آگے کیا تھا۔

اور اسکے گردن میں جھکا تھا۔۔۔

اور گردن پہ اپنے دہکتے ہونٹ رکھے تھے۔۔۔

***

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر وقاص ہیں؟" تحریم نے سیکٹری سے پوچھا تھا وہ تین چار دن ریسٹ کرنے کا بعد پانچویں دن شاہ" انڈسٹری آئی تھی وقاص کا پوچھنے۔

نہیں وہ تو نہیں ہیں" سیکٹری نے فائل سے سر اٹھا کر اسے جواب دیا تھا۔"

کیوں وہ کہاں ہیں" اسنے پھر پوچھا تھا۔"

سر تو اپنی وائف کے ساتھ ہنی مون پہ گ ئے ہوئے ہیں" سیکٹری نے بم پھوڑا تھا۔"

وااااٹ؟؟؟ واٹ ڈڈیو سے ٹیل میں اگین" تحریم حیرت زدہ سی چیخ کر بولی تھی۔"

سیکٹری نے ناپسندیدہ نظروں سے اس نک چڑی لڑکی کو دیکھا تھا۔

سر وقاص اپنی وائف کے ساتھ ہنی مون پہ گ ئے ہیں کتنی بار بتاؤں" سیکٹری نے منہ بگاڑ کر کہا تھا۔"

اسکی ہمّت کیسے ہ۔۔۔ میڈم آپ کو سر بہروز بلا رہے ہیں" پیون نے اسے آ کے بہروز شاہ کا پیغام دیا تھا۔"

اسکا چلتا منہ بند ہوا تھا اور پیون کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

پیون نے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ بہروز شاہ کے سامنے تھی جسے دیکھ کر وہ پہچان چکی تھی۔

السلام علیکم" بہروز شاہ نے سلام کیا تھا۔"

وعلیکم السلام" تحریم نے نخوت سے دیکھ کر سلام کا جواب دیا تھا۔ "

آپ نے مجھے پہچانا؟" انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی آپ وقاص کے ڈیڈ ہیں" وہ بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔"

بات دراصل یہ ہے تم اب وقاص کے پیچھے بھاگنا چھوڑ دو۔۔۔"

"اسکی شادی ہو چکی ہے اور اپنی بیوی کے ساتھ گھومنے گیا ہوا ہے

بہروز شاہ نے رسانیت سے بولتے ہوئے اسکی طرف دیکھا تھا۔

وہ ایسے کیسے کر سکتا ہے میرے ساتھ" وہ غصّے سے لال ہوتی ہوئی بولی تھی اسکے لیے سوہانِ روح تھا وقاص "

کے کسی اور کے ہو جانا۔۔۔

اسنے کچھ نہیں کیا سب غلطی تمہاری ہے تمہارا اخلاق ہے۔۔۔"

عرفہ شاہ سہی بولتی ہیں تم ہمارے بیٹے کے لائق نہیں ہو۔۔۔

میں نے ابھی تمہیں سیکٹری کے اوپر چیختے ہوئے دیکھا۔۔۔

"اپنے اخلاق ٹھیک کرو اللہ سب ٹھیک کریگا تمہارے ساتھ

انہوں نے صاف لہجے میں اسے سمجھایا تھا۔

ہاو ڈیر یو مسٹر بہروز مجھے یہ سب سنانے کی آپ کو لگتا ہے۔۔۔

میں آپ کے بیٹے کے لیے مری جا رہی ہوں۔۔۔

آپکا اور آپکا بیٹا جائے بھاڑ میں دھوکہ دیا ہے آپ کے بیٹے نے مجھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اور آپ ہی مجھے سنا رہے ہیں

وہ چیئر سے اٹھتے ہوئے غصّے سے چلا کر بولی تھی۔

زبان سمبھال کر بات کرو میرے ڈیڈ سے۔۔۔"

اچھا ہوا تم جیسی اخلاق سے گری ہوئی لڑکی سے۔۔۔

" میری شادی نہیں ہوئی تم اس لائق ہی نہیں ہو تمہیں چاہا جائے

وقاص روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا تھا۔

وہ آج ہی ثانیہ کے ساتھ صبح کی فلائٹ سے آگیا تھا۔۔۔

اور بہروز شاہ کو سرپرائیز دینے آفس آیا تھا اور خود سرپرائز ہو گیا تھا۔

"وقاص دیکھو نا تمہارے پاپا کیا بول رہے ہیں کہہ دو یہ جھوٹ ہے کہہ دو تم نے شادی نہیں کی"

وہ وقاص کی بات نظرانداز کر کر بیتابی سے اسکی طرف بڑھتے ہوئے بولی تھی۔

تم نے جو سنا ہے وہ سچ ہے" وقاص نے نظریں چراتے ہوئے کہا تھا۔"

تم ایسے کیسے میرے ساتھ کر سکتے ہو رحم نہیں آیا مجھ پر۔۔۔"

میرا کیا ہوگا سوچا تھا تم نے؟" وہ غصّے سے روتے ہوئے اسکا کالر پکڑتے ہوئے بولی تھی۔

جاؤ یہاں سے میں تم جیسی بداخلاق سے پیار نہیں کرتا" وقاص کے پاس اسکی باتوں کا جواب نہیں تھا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلیے بات اسکے اوپر الٹا کر اپنا کالر چھڑاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

" تم اچھا نہیں کر رہے ہو میرے ساتھ پچتاوگے بہت "

وہ زخمی نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹی تھی اور روتے ہوئے باہر بھاگی تھی۔

وقاص نے بے بس نظروں سے بہروز شاہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

تم کب آئے مری سے" بہروز شاہ نے ماحول کی پچیدگی دور کرنے کے لیے اس سے پوچھا تھا دونوں باتیں" کرنے لگے تھے۔۔۔

***

"جان سے مار دونگی میں وقاص شاہ کو کیسے دھوکہ دے سکتا ہے وہ مجھے "

شاہ انڈسٹری سے آنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں لوک ہوگئی تھی۔

اور اندر سے سامان توڑنے کی آواز آرہی تھی۔

اور تحریم کی غصّے سے بھری آوازیں۔۔۔

فرحین احمد پریشان ہوگئی تھیں اور رو رہی تھیں۔۔۔

انکی ہمّت کیسے ہوئی مجھے بداخلاق بولنے کی مار دونگی میں خود کو یا اس وقاص کو" وہ غصّے سے گلدان توڑتے" ہوئے بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اس سے اتنا پیار کیا دل سے چاہا جو وہ کہتا تھا سب کیا۔۔۔

اسکی وجہ سے کومے تک چلی گئی اور اسنے ہی مجھے ہی دھوکہ دیا۔۔۔

مجھے کوئی حق نہیں زندہ رہنے کا مر جانا چاہئے مجھے" وہ چیخ چیخ کر روتے ہوئے چاقو سے اپنے ہاتھ کاٹنے لگی تھی۔

اسکے اندر جنونیات بھر گئی تھی۔

تحریم دروازہ کھولو بیٹا پلز" فرحین دروازہ بجا بجا کر تھک گئیں تھیں آنسوں زاروقطار بہہ رہے تھے۔۔۔"

انہوں نے شاہنواز احمد کو آفس سے کال کر کے بلایا تھا۔

مر جاؤنگی تو شاید میرے دل کو سکون آجائیگا" وہ مزید زور سے ہاتھ پہ کٹ کرنے لگی تھی۔"

اسے درد ہو رہا تھا لیکن جنونیات اسکے اندر بھر چکی تھی۔

تحریم دروازہ کھولو یہ کیا حرکت ہے بیٹا" شاہنواز نے دروازہ بجا کر کہا تھا۔"

پاپا وقاص نے شادی کر لی میں اسکے بینا نہیں رہ سکتی میں مر جاؤنگی" تحریم کی روتے ہوئے آواز آئی تھی۔"

شاہنواز دروازہ توڑنے کی کوشش کرنے لگے تھے ملازم بھی خاموش تماشائی بنے تھے۔

"تحریم بیٹا میں اسے نہیں چھوڑونگا اسے سزا دونگا بیٹا تم پلز خود کو کچھ مت کرنا"

شاہنواز بھرپور دروازہ توڑنے کی کوشش کر رہے تھے ملازم بھی انکی ہیلپ کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر سے تحریم کی کوئی آواز نہیں آئی تھی۔

تحریم۔۔۔ تحریم بیٹا تم ٹھیک ہو" فرحین گھبرا کر پوچھنے لگی تھیں۔"

لیکن کوئی آواز نہیں آئی تھی۔

شاہنواز جلدی کریں پلززز۔۔۔ تحریم جواب نہیں دے رہی ہے" فرحین روتے ہوئے بولیں تھیں۔"

دروازہ کھل گیا تھا اندر تحریم بیہوش پڑی تھی اسکے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا آدھی کارپٹ خون سے رنگ گیا تھا۔

تحریم۔۔۔اٹھو۔۔۔بیٹا۔۔۔یہ سب کرنے سے پہلے ایک بار ہمارے بارے میں بھی سوچ لیتی بیٹا صرف "
" وہ ہی سب کچھ نہیں تھا تمہارا

فرحین دوڑ کر اسکو ہلاتے ہوئے بولیں تھیں۔۔۔

لاڈلی بیٹی کی حالت پہ انکے آنکھوں سے آنسوں نکلے تھے۔۔۔

رحیم جاؤ گاڑی نکالو" شاہنواز نے کہتے ہوئے تحریم کو گود میں اٹھایا تھا۔"

جی صاحب جی" رحیم بولتے ہوئے جلدی گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔۔۔"

***

میں اندر آسکتی ہوں؟" ثانیہ نے ہلکا سا نوک کرتے ہے عرفہ شاہ سے پوچھا تھا۔"

لو یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے آجاؤ اندر" عرفہ شاہ ہنس کر بولی تھیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کر رہی ہیں آپ" ثانیہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔"

کچھ نہیں بس تھوڑا الماری سیٹ کر رہی تھی" وہ کپڑے تہہ کرتے ہوئے بولیں تھیں۔"

لائے میں بھی آپ کی تھوڑی سی ہیلپ کر دیتی ہوں" وہ بولتے ہوئے انکے ہاتھ سے کپڑے لینے لگی تھی۔"

ارے نہیں میں خود کر لونگی" وہ جلدی سے اسکے ہاتھ سے کپڑے لیتے ہوئے بولیں تھیں۔"

ثانیہ کو انکا انداز کچھ عجیب لگا تھا۔۔۔

"تم تھک گئی ہو گی نا جاؤ تھوڑا آرام کر لو"

وہ اس سے نظرے چرا کر کپڑے الماری میں رکھنے لگیں تھی اچانک سے الماری سے کچھ گرا تھا۔

وہ ایک چھوٹا سائز فریم تھا گرنے کی وجہ سے وہ الٹ گیا تھا۔

ثانیہ جیسے ہی اٹھانے لگی تو عرفہ شاہ نے جلدی سے اسکے ہاتھ سے البم لے لیا تھا۔

اور الماری کے لاکر میں رکھکر لاک لگا دیا تھا۔۔۔

ثانیہ نے حیران ہو کے انھیں دیکھا تھا۔۔۔

تم ذرا میرے لیے ایک گلاس ٹھنڈا جوس تیار کر و میں آتی ہوں لاونج میں" وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے باتیں"
بناتی ہوئیں بولیں تھیں۔

جی ٹھیک ہے میں جاتی ہوں آپ آجائے گا" وہ کشمکش سی حالت میں بولتی ہوئی باہر چلی گئی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے صاف پتا چل رہا تھا عرفہ شاہ کچھ چھپا رہی ہیں۔۔۔

وہ کیا چھپا رہی ہیں وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔

جو بھی چھپا رہی ہیں وہ انکا پرسنل معاملہ ہے میں کیوں اتنا سوچ رہی ہوں" وہ اپنا سر جھٹک کر کچن کی طرف" چلی گئی تھی۔

***

شاہنواز احمد گھر پہ ہیں" زید نے چوکیدار سے پوچھا تھا۔۔۔"

وہ شاہنواز سے ملنے آیا تھا اسی بہانے تحریم سے بھی مل لیتا۔۔۔

صاحب جی تحریم میڈم کو ہوسپٹل لیکے گ ئے ہیں انکی طبعیت خراب ہو گئی تھی" چوکیدار نے جواب دیا" تھا۔

کیا کون سے ہوسپٹل گئے ہیں وہ لوگ" اسنے پریشانی سے پوچھا تھا۔"

چوکیدار کے نام بتانے پر وہ دوڑتا ہوا اپنی گاڑی میں بیٹھا تھا۔۔۔

اور سٹارٹ کر کے گاڑی چلا دی تھی۔۔۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریان ذرا دیکھیں یہ نکلس کیسا لگ رہا ہے مجھ پر؟" زرش شیشے میں کھڑی تھی اسکے گلے میں ایک خوبصورت سا نکلس تھا وائٹ نگوں میں۔

جو اسکی ساس نے اسے منہ دکھائی میں گفٹ کیا تھا۔

بہت پیارا لگ رہا ہے اور تم پر تو سب اچھا لگتا ہے" وہ اسکے پیچھے کھڑا ہو کر نکلس کے ہک بند کرتے ہوئے بولا تھا۔

ارے سچی بتائے نا یہی پہن کے جاؤں یا کوئی دوسرا" اسنے پھر پوچھا تھا۔"

آج ریان کی بڑی سسٹر نے انکو شادی کی دعوت دی تھی۔

میری جان بول تو رہا ہوں تم پر سب سوٹ کرتا ہے پھر یہ کیوں سوٹ نہیں کریگا" وہ اسکے گرد اپنے بازوں باندھتے ہوئے بولا تھا۔

یہ تو آپ کی پیار کی نظریں ہے نا اسلیے آپ کو سب اچھا لگتا ہے میرے اوپر" وہ شیشے میں ریان کا عکس دیکھتے ہوئے محبت سے بولی تھی۔

یہ بات نہیں ہے تم سچ میں بہت خوبصورت ہو تمہاری یہ نیلی جھیل سی آنکھیں سچ میں ایمان لوٹ لیتی ہیں" وہ مخمور لہجے میں بولتا ہوا اسکا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔

ایسے تو آپ کو وقاص بھائی کی آنکھیں بھی جھیل سی لگی ہونگی" زرش ہنستے ہوئے بولی تھی۔"

کون وقاص؟" ریان نے حیران ہو کر اسکے کندھے سے اپنا چہرہ اٹھا کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے وہی جو اس دن ہمیں مری کے ہوٹل میں ایک کپل ملے تھے جسکی کیوٹ سی وائف تھی اور ہسبنڈ کی آنکھیں بلیو تھی۔"

جس کا اپنے نمبر بھی لیا تھا" زرش اسے یاد دلاتے ہوئے بولی تھی۔

"استغفار تم پرائے مردوں کو ایسے گھور کر دیکھتی ہو؟ مجھے دیکھتے ہوئے تو تمہاری جان نکلتی ہے"

ریان شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

توبہ ہے ریان میں ایسے تھوڑی نا دیکھتی ہوں میری تو صرف ایک نظر گئی تھی" ریان کی بات سن کر اسکے سر پہ لگی تھی اور تلوے پر بوجھی تھی۔"

غصّے سے کہتے ہوئے اسے پرے دھکیلا تھا۔

ارے میں تو مذاق کر رہا تھا" ریان ہنستے ہوئے اسے واپس پکڑتے ہوئے بولا تھا۔"

بھاڑ میں جائے مجھسے ایسے بھونڈا مذاق مت کرے" وہ ناراض لہجے میں بولتے ہوئے خود کو چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔"

ارے میری جان اگر بھاڑ میں بھی گیا تو تمہیں ساتھ لیجاونگا" کہتے ہوئے اسکے اوپر جھکا تھا۔"

شرافت سے مجھے تیار ہونے دیں آپ لیٹ ہو رہی ہوں میں" وہ اسکو پیچھے دھکیلتے ہوئے بولی تھی۔"

ریان جو کبھی اسکی نہیں سنتا تھا اب کیا سنتا زبردستی اسکے اوپر جھکا تھا۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کی بیٹی کو ہم ٹریٹمنٹ کر چکے ہیں ہاتھ کچھ زیادہ ہی کاٹ چکی تھی وہ شکر ہے نس نہیں کٹی ورنہ بچانا مشکل ہو جاتا ہے "ڈاکٹر نے کہا تھا۔

وہ ٹھیک تو ہے نا ہم مل سکتے ہیں اس سے "فرحین احمد نے پوچھا تھا۔"

جی مل سکتے ہیں ہوش میں آ چکی ہیں وہ "ڈاکٹر کہتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے تھے۔"

تحریم یہ کیا کیا تم نے بیٹا خود کو کیوں نقصان پہنچایا ایک بار بھی ہمارے بارے میں نہیں سوچا "فرحین اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بھیگے لہجے میں بولی تھیں۔

ڈیڈ "تحریم نے آہستہ سے شاہنواز کو پکارا تھا۔"

شاہنواز نے اسکی طرف دیکھا تھا۔

ڈیڈ آپ نے جو بولا سچ تھا وقاص شاہ نے مجھے دھوکہ دیا اسنے شادی کر لی ڈیڈ "تحریم پھپک کر رو پڑی تھی۔"

باہر کھڑا زید کے سر پے بجلی گری تھی۔

اسلیے میں روکتا تھا تمہیں یہ آج کل کی محبت سب جھوٹ ہوتا ہے بیٹا اصل محبت تو شادی کے بعد شروع ہوتی ہے "شاہنواز نے اسکے سر پہ ہاتھ رکھا تھا اور اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے بولے تھے۔

پاپا میں اسے نہیں چھوڑونگی اسکی بیوی کو سب بتا کر اس سے بدزن کر دونگی۔"

"جب اسکی بیوی اسے دھتکاریگی تو اسے پتا چلیگا عشق میں رلانا کیسا ہوتا ہے عشق کیسے رلاتا ہے

تحریم انتقامی انداز سے بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غلط بات ہے بیٹا ایسے کسی سے بدلہ نہیں لیتے اللہ پہ چھوڑ دو سب ٹھیک ہو جائے گا۔"

کچھ لوگ ہمیں زندگی کی تلخیاں سکھانے آتے ہیں اور کچھ لوگ زندگی کو کیسے خوبصورت بناتے ہیں وہ سکھاتے ہیں"

شاہنواز سمجھاتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

تحریم نے انکی بات پر کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔

زید خاموشی سے باہر چلا گیا تھا اسکے لیے یہ سچ کسی شاک سے کم نا تھا۔

***

ریان اور زرش کون ہو سکتے ہیں؟؟

السلام علیکم "اسنے اندر داخل ہوتے وقاص اور بہروز شاہ کو سلام کیا تھا۔"

وعلیکم السلام "دونوں نے سلام کا جواب دیا تھا۔۔۔"

کیسی ہو بیٹا" بہروز شاہ نے صوفے میں بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔"

جی ٹھیک ہوں" وہ آہستہ سے بولی تھی اور پانی کا گلاس انکو پکڑایا تھا۔"

آپ دونوں آ گئے؟" عرفہ شاہ مسکراتے ہوئے بولیں تھیں وہ بھی اپنے کمرے سے ان دونوں کی آواز سن کر آئی تھیں۔

ہاں اگر ہم آپ کے سامنے ہیں تو مطلب آ ہی گ ئے ہیں" بہروز شاہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانا لگادوں؟ بھوک لگی ہو گی نا" ثانیہ نے پوچھا تھا۔"

ہاں لگادو قسم سے بہت بھوک لگ رہی ہے" وقاص نے اپنے پیٹ میں ہاتھ رکھتے ہوئے بیچارگی سے کہا تھا۔"

ارے تمہیں کیوں نکالنے کی ضرورت ہے ملازمہ کو کہدو وہ نکال دیگی" عرفہ شاہ نے کہا تھا۔"

ارے میں نکال دیتی ہوں" وہ کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی تھی۔"

ڈیڈ میں فریش ہو کے آتا ہوں تب تک" وقاص کہتے ہوئے اٹھا تھا۔"

ٹھیک ہے میں بھی فریش ہو جاتا ہوں" بہروز شاہ بھی اٹھ گئے تھے۔"

***

مشل تم؟؟" تحریم اسے دیکھکر حیران ہوئی تھی۔"

ہاں میری دوست بیمار ہے مجھے کسی نے بتایا نہیں نا تم نے میسج کیا نا کال تو پریشان ہو کے تم سے ملنے آئی تھی" مشل کہتے ہوئے گلے لگی تھی۔"

یار تم کتنی کمزور ہو گئی ہو اور یہ ہاتھ پے کیا ہے" مشل اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی تھی جہاں بینڈج لگی ہوئی تھی۔"

کچھ نہیں" تحریم نے کہتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑایا تھا۔"

کیا بات ہے تمہیں پتا ہے تم مجھسے کچھ نہیں چھپا سکتی بتاؤ کیا ہوا ہے تمہیں" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشی۔۔۔"تحریم ایک دم روتے ہوئے اسکے گلے لگی تھی۔"

اور مشل کو یقین نہیں آیا تھا یہ وہی تحریم ہے جو مغرور کسی کو خاطر میں نہیں لانے والی سب کو نیچا دکھانے والی ایسے رو رہی ہے۔

کیا ہوا ہے تحریم ایسے کیوں رو رہی ہو کچھ بتاؤ تو سہی"وہ اسکا بھیگ چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیکر بولی تھی۔"

وہ۔۔۔وقاص نے۔۔۔۔"تحریم اسے سب بتانے لگی تھی۔"

سب باتیں سن کر مشل کو غصّہ آیا تھا۔

تمہیں کتنی بار بولا تھا اس پر یقین مت کرو جھوٹ ہوتا ہے سب پر تم مانتی ہی نہیں تھی اب دیکھو کیا ہو گیا"

"مشل نے کہا تھا۔

"اسے لگتا ہے میں ایسے ہی اسے چھوڑ دونگی؟؟"

نہیں میں بھی اس سے اسکی زندگی چھین لونگی۔۔۔

اسکی بیوی کو سب بتا دونگی اسکی بیوی اسے دھتکاریگی۔۔۔

تو درد کیا ہوتا ہے اسے پتا چلے گا"وہ درد سے روتے ہوئے بولی تھی۔

اسے میرے ہر آنسوؤں کا بدلہ چکانا ہوگا۔۔۔"

تمہیں نہیں پتا کتنی بے سکوں ہوں میں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو سوتی ہوں تو نیند نہیں آتی۔۔۔

"راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتی ہوں یہاں درد ہوتا ہے یہاں

وہ بلک بلک کر روتے ہوئے اپنے دل پے ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تھی۔

مشل کے پاس اسے بہلانے کے لیے الفاظ نہیں تھے۔

اسنے آہستہ سے تحریم کو گلے لگایا تھا۔

***

مجھے تحریم سے ایسے بات نہیں کرنی چاہئے تھی" وقاص روم میں آ کے اپنی شرٹ اتارتے ہوئے سوچ رہا " تھا۔

پر اسنے ڈیڈ سے کتنی بتمیزی سے بات کی تھی من کر رہا تھا اسکا منہ توڑ دوں" وہ ذہن میں سوچنے لگا تھا۔"

اتنا کیوں سوچ رہا ہوں میں اسکے بارے میں دفع کرو میں اب اس سے پیار نہیں کرتا ڈیٹسٹ میرے لیے "

ثانیہ ہی کافی ہے" وہ اپنا سر جھٹکتے ہوئے بولا تھا۔

وقاص نیچے آجائے کھانا لگا دیا ہے" ثانیہ روم میں انٹر ہوتے ہے بولی تھی۔"

ہاں آ رہا ہوں" وقاص نے اسکی طرف دیکھکر جواب دیا تھا۔"

کہاں آرہے ہیں ابھی تک شرٹ نہیں پہنی" ثانیہ اسکے بغیر شرٹ والی باڈی کو دیکھکر بولی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توتم کس لیے ہو ادھر آ کے پہنا دو" وقاص نے اسے بلایا تھا۔"

ثانیہ نے وقاص کو گھور کر دیکھا تھا۔

ایسے کیا گھور رہی ہو آؤ ادھر" وقاص نے الٹا اسے گھور کر کہا تھا۔"

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اسکی طرف بڑھی تھی۔

شرٹ پہناؤ اب" وقاص نے اسے شرٹ دیا تھا۔۔۔ "

وہ جھجھکتے ہوئے اسے شرٹ پہنانے لگی تھی۔۔۔

وہ اسکے شرٹ کی بٹن بند کرنے لگی تھی تب وقاص نے اسکے کمر میں ہاتھ رکھکر مزید خود سے قریب کیا تھا۔

ثانیہ نے شرما کر اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔

وقاص کی آنکھوں میں اسکے لیے بے انتہا پیار تھا۔۔۔

وہ آہستہ سے جھکا تھا اور ثانیہ کا چہرہ آہستہ سے اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔

کیا کر رہے ہیں شرافت سے نیچے آ جائے کھانا کھانے" ثانیہ خود کو چھڑاتی ہوئی دور ہو کر بولی تھی۔"

شرافت سے واپس آؤ ادھر" وقاص نے گھور کر اپنے پاس بلایا تھا۔"

کوئی نہیں آنے والی میں" وہ اسکو منہ چڑاتے ہوئے بولتے ہوئے روم سے باہر نکل گئی تھی وقاص ہاتھ ملتا"

رہ گیا تھا۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے کیا دیکھ رہی ہو آسمان پر "ریان نے پیچھے سے آکر اسے اپنے باہوں میں بھرتے ہوئے پوچھا تھا۔"

دیکھ رہی ہوں میرا ستارہ مجھے کہاں لے جاتا ہے "وہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کھوئے ہوئے بولی تھی۔"

یاد آرہی ہیں وہ تمھیں؟ "ریان جانتا تھا وہ کسے مس کر رہی ہے۔"

ہمم۔۔۔"وہ ہنکارہ بھرتے ہوئے بولی تھی۔"

کیا تمھیں بلکل بھی انکے بارے میں نہیں پتا کیا نام ہے انکا دیکھنے میں کیسی ہیں "ریان نے اسکا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

چہرہ تھوڑا بہت یاد ہے پر انکا نام وغیرہ یاد نہیں ہے "وہ آہستہ سے بولی تھی۔"

اداس مت ہو میری جان انشاءاللہ ایک دن ملو گی ان سے "وہ اسکو ہمّت دلاتے ہوئے بولا تھا۔"

کیسے ریان کیسے امی اور ابو نے انھیں ڈھونڈنے کی کوشش کی پر نہیں ڈھونڈھ پائے وہ "وہ سسکتی ہوئی بولی تھی۔

صبر رکھو زرش امید رکھو اللّہ سے اللّہ بہتر کریگا "وہ اسکا سر اپنے سینے پے رکھتے ہوئے بولا تھا زرش نے کچھ" نہیں کہا تھا۔

میری جان ادھر دیکھو مجھے "ریان اسکا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے بولا تھا۔"

تمہارے چہرے پے آنسوں اچھے نہیں لگتے اسمائل اچھی لگتی ہے ذرا ہنس کے دکھاؤ "ریان اسکا دل" بہلاتے ہوئے بولا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرش نے بمشکل اسمائل دی تھی۔۔۔

اسکی اسمائل پر ریان بھی مسکرا دیا تھا۔۔۔

***

تحریم وقاص سے پیار کرتی ہے؟"وہ اپنے روم میں آ کے ٹوٹے ہوئے لہجے میں خود سے بولا تھا۔"

میری محبت ایک طرفہ ہے"اسکا دل ٹوٹا تھا۔"

اور وقاص شاہ یعنی ثانیہ کا شوہر اسنے تحریم کو دھوکہ دیا"وہ خود سے باتیں کرنے لگا تھا۔"

اور تحریم ثانیہ کو بتا دیگی تو بہت برا ہوگا ثانیہ ہرٹ ہو جایگی۔۔۔"

اور ثانیہ کے چہرے پہ ایک آنسو بھی آئے۔۔۔

میں کسی قیمت پر برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔

"مجھے تحریم سے بات کرنی چاہئے اسے سمجھانا چاہئے

وہ سوچتے ہوئے بولا تھا۔

اگر وہ نہیں مانی تو؟؟"اسکے سامنے سوالیہ کو سچن آیا تھا۔۔۔"

پھر بھی بول کے دیکھونگا اگر مان گئی تو ٹھیک،اور اگر نہیں مانی تو اپنے طریقے سے منوانگا"زید سوچنے لگا تھا۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکل کیا میں تحریم سے مل سکتا ہوں؟"زید شاہنواز کے گھر آیا تھا تحریم سے بات کرنے۔"

کیوں نہیں میں آپ کو اسکا کمرہ دکھا دیتا ہوں"شاہنواز بولتے ہوئے اٹھے تھے زید بھی انکے پیچھے چل دیا تھا۔"

تحریم"شاہنواز نے دروازہ بجایا تھا۔۔۔"

جی ڈیڈ"تحریم نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔"

وہ زید کو دیکھکر حیران ہوئی تھی اور زید نے اسکی حالت دیکھکر نظرے چرالی تھی۔

زرد رنگت آنکھوں میں حلقے بر وسوں کی بیمار لگ رہی تھی۔

آپ سے ملنے آئے ہیں یہ"شاہنواز نے کہا تھا۔"

وہ اسے اندر لے آئی تھی۔

تم دونوں بات کرو میں آتا ہوں"شاہنواز بولتے ہوئے چلے گ ئے تھے۔"

کیسی ہو"زید نے آہستہ سے پوچھا تھا۔"

ٹھیک ہوں"وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔"

مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی تھی"اسنے تحریم کی طرف دیکھکر کہا تھا۔"

جی بولیں"تحریم نے سنجیدگی سے کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات دراصل یہ ہے ثانیہ میری بہن ہے اور میں اسے دکھ نہیں دے سکتا اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ نہیں سکتا اسلیے تم جو پلاننگ کر رہی ہو وہ چھوڑ دو اس سے تمھیں کوئی فائدہ نہیں ہو گا" زید نے بلاتمہید اسے بتایا تھا۔

کیا میرا تمہارا مطلب نہیں سمجھی کون ثانیہ" اسنے حیران ہو کر پوچھا تھا۔"

وقاص شاہ کی بیوی میری بہن ہے اسلیے جو کہہ رہا ہوں مان جاؤ" زید نے دھماکہ کیا تھا۔"

واٹ۔۔۔ تم کیسے جانتے ہو اس بارے میں" اسنے حیران ہو کر پوچھا تھا۔"

یہ فرق نہیں پڑتا میں کیسے اس بارے میں جانتا ہوں تم بس میں جو بول رہا ہوں وہ کرو" زید نے قنعت سے کہا تھا۔"

اور تم چاہتے ہو میں تمہاری بہن کو کچھ نا بتاؤں" تحریم نے حیرت سے کہا تھا۔"

ہاں اسی میں تمہاری بھلائی ہے" زید نے آہستہ سے کہا تھا۔"

تمھیں تمہاری بہن کی پڑی ہے اور میں جو یہاں تڑپ تڑپ کر مر رہی ہوں وہ نظر نہیں آرہا وقاص شاہ نے جو میرے ساتھ کیا وہ نظر نہیں آرہا؟" اسنے دکھ اور غصّے سے پوچھا تھا۔"

میں مانتا ہوں وقاص نے غلط کیا تمہارے ساتھ پر اس سب میں ثانیہ کا کیا قصور ہے" زید نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثانیا کی غلطی یہ ہے وہ وقاص اور میرے بیچ میں آئی اگر نہیں آتی تو وقاص کی شادی مجھسے ہوتی" تحریم نے غصّے سے کہا تھا۔

اگر وقاص نے تم سے ہی شادی کرنی ہوتی تو ثانیہ سے نہیں تم سے کرتا اگر تم نے ثانیہ کو کچھ بتانے کی کوشش کی تو جو ہوگا اسکی ذمدار تم ہوگی" زید ایک دم غصّے سے آگ بگولہ ہوتے ہوئے بولا تھا۔

کیا کروگے ہاں ماردوگے کیا کروگے تمہاری بہن نے تو مجھسے میرا پیار چھین لیا تم کیا کروگے؟" وہ غصّے سے بولی تھی۔

زید نے اس الٹے کھوپڑی والی لڑکی کو دیکھا تھا جسکو کچھ بات سمجھ ہی نہیں آرہی تھی۔

وہ خاموشی سے غصّے سے چلا گیا تھا اب جو اسے کرنا تھا وہ کریگا کوئی اسے نہیں روک سکتا تھا۔ تحریم نہیں جانتی تھی وہ کیا کرنے والا ہے۔

***

وقاص کیوں نا آج زرش کو کال کروں اور اسے کھانے میں مدعو کروں؟" ثانیہ نے وقاص سے پوچھا تھا۔"

ثانیہ یار ایسے کیسے ہم انھیں ٹھیک سے جانتے بھی نہیں ہیں اور اپنے گھر بلالیں ٹھیک نہیں ہوگا" وقاص کشمکش سے بولا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے جانتے نہیں ہیں تو اچھی دوستی ہو گئی ہے نا میری زرش سے اور قسم سے بہت اچھی لڑکی ہے ریان" بھائی بھی اچھے ہیں اور آپ ان سے فون میں باتیں بھی کرتے ہیں اندازہ ہو گا نا اچھے ہیں یا برے" ثانیہ نے وقاص کو کہا تھا۔

ہاں ویسے تو اچھا ہے ریان بھی خیر تم موم سے بات کر کے دیکھلو پھر مدعو کرنا" وقاص نے ہار مان کر کہا تھا۔

ٹھیک ہے میں موم سے پوچھکر آتی ہوں" وہ کہتے ہوئے دوپٹہ سر پے اڑتے ہوئے روم سے باہر چلی گئی" تھی۔ وقاص اسکی جلد بازی پر مسکرایا تھا۔

***

چھوڑو مجھے چھوڑو کیا بگاڑا ہے میں نے آپ لوگوں کا" وہ چلانے لگی تھی اکیلی سڑک پہ بے یارو مددگار وہ" ڈر رہی تھی۔

وہ اپنی دوست سے ملنے اسکے گھر کی طرف جا رہی تھی جس راستے سے وہ جاتی تھی آج بند تھا اسلیے وہ دوسرے راستے سے جا رہی تھی۔۔۔

جو بلکل سنسان تھا رات کا وقت تھا۔۔۔

اور اب کچھ گنڈوں نے اسے پکڑ لیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوڈی۔کے پکڑ لڑکی کو بھاگنے نا پائے" وہ جیسے ہی بھاگنے لگی تو ایک گنڈے نے اپنے ساتھی کو آواز دی" تھی۔

وہ تیز تیز بھاگنے لگی تھی لیکن ایک گنڈے نے اسے پکڑ کر کلورفارم سنگھایا تھا اور بیہوش ہو کے گر پڑی تھی۔

انہوں نے اسے گاڑی میں ڈال کر گاڑی چلا دی تھی۔۔۔

***

زرش تم تیار ہو گئی؟" ریان نے واچ پہنتے ہوئے زرش سے پوچھا تھا۔"

جو میک اپ کا آخری ٹچ دے رہی تھی۔

ہاں تیار ہو گئی بس تھوڑا ویٹ کریں" وہ کہتے ہوئے جلدی جلدی اپنے گالوں میں بلوشن پھیرنے لگی تھی۔"

ریان نے نظر بھر کر اسکی طرف دیکھا تھا۔

بلیک نگینوں والے کپڑوں میں بہت خوب صورت لگ رہی تھی۔

ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہو" ریان نے اسے پیچھے سے آ کے اپنے باہوں میں بھرا تھا۔"

بس بس ریان چھوڑیں مجھے تیار ہونا ہے آپ ہر بار لیٹ کر دیتے ہو اور بعد میں سب کے سامنے بولتے ہو"

زرش بہت سست ہے تیار ہونے میں دس گھنٹے لگا دیتی ہے" وہ اسے پیچھے ہٹاتے ہوئے منہ بنا کر بولی تھی۔

ہاہاہا۔۔۔رئیلی۔۔۔۔" وہ ہنسنے لگا تھا۔۔۔"

ٹرن۔۔۔ٹرن۔۔۔" ریان کے موبائل میں کال آئی تھی۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو"ریان نے کال رسیو کی تھی۔"

ارے وقاص بھائی ہونگے جلدی پوھنچنے بول رہے ہونگے"زرش جیولری پہنتے ہوئے بولی تھی۔"

آج رات کی ڈنر میں اسے وقاص نے انوائٹ کیا تھا۔

جی جی ہم جلدی آرہے ہیں یار تمہاری بہن ہینا قسم سے بہت لیٹ کرتی ہے"ریان فون میں وقاص کو کہتے " ہوئے چوری نظروں سے زرش کو دیکھ رہا تھا۔

جھوٹے۔۔۔"اسکی بات سن کر زرش چلّا اٹھی تھی۔"

جی ٹھیک ہے اللہ حافظ"ریان نے فون کٹ کر کے زرش کو دیکھا جو شعلہ جوالہ بنی ہوئی تھی۔"

ارے میری جان لیٹ ہونے کا کوئی بہانہ ہونا چاہئے نا اسلیے یہ بہانہ دیا ورنہ غصّہ ہوتا"وہ بات بناتے ہوئے" بولا تھا۔

زرش اسے خونخوار نظروں سے دیکھتے ہوئے چپ چاپ جیولری پہننے لگی تھی۔اسکا ارادہ تھا آنے کے بعد ریان کی واٹ لگائی گی۔

***

اسکی آنکھ کھلی تھی اسے سر میں ٹھیس سی اٹھتی ہوئی محسوس ہوئی وہ اپنا سر پکڑ کر اٹھ بیٹھی تھی اور آہستہ آہستہ اسے سب یاد آنے لگا تھا اسنے گھبرا کر چاروں طرف دیکھا تھا۔

وہ ایک خوبصورت سا کمرہ تھا جیسے کسی دلہن کا ہو جہازی سائز بیڈ جس میں وہ لیٹی ہوئی تھی۔

میں کہاں ہوں" وہ اپنا سر ہاتھوں سے دباتے ہوئے اٹھی تھی۔۔۔"

اسنے دروازے کی طرف دیکھا تھا جو بند تھا۔۔۔

وہ جلدی سے اٹھی تھی اور بھاگتے ہوئے دروازے کے سامنے رکی تھی۔۔۔

اسنے ہاتھ رکھکر ہینڈل میں گھمایا تھا دروازہ لوک تھا۔۔۔

دروازہ کھولو مجھے یہاں سے نکالو" وہ زور زور سے دروازہ پیٹتے ہوئے بولی تھی۔"

وہ دروازہ بجا بجا کر تھک گئی تھی پر کسی نے نہیں کھولا تھا۔۔۔

وہ واپس بیڈ پہ بیٹھکر زور زور سے رونے لگی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی اور کسی نے دروازے کا ہینڈل کھول کر گھمایا تھا اور اندر داخل ہوا تھا۔

وہ ایک سانولی سی عورت تھی جسکے ہاتھ پہ کوئی سوٹ تھا۔

"کون ہو تم۔۔۔اور مجھے یہاں کیوں لایا گیا ہے"

وہ جلدی سے اٹھکر اس عورت کی طرف بڑھی تھی اور اس سے پوچھا تھا۔

میں یہاں کی نوکرانی ہوں یہ سوٹ صاحب جی نے دیا ہے جلدی پہن لیں بڑے صاحب بہت خطرناک" ہیں آپ جلدی سے پہن کے تیار ہو جائے" اس عورت نے کہتے ہوئے سوٹ اسے دیا تھا۔

"نہیں پہنو گی میں کپڑے اپنے صاحب کو بولو مجھے جانے دو کیوں قید کر کے رکھا ہے مجھے یہاں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ملازمہ کے ہاتھ سے کپڑے لیکر دور پھینکتے ہوئے چلا کر بولی تھی۔ملازمہ گھبرا کر بھاگی تھی۔

وہ روتے ہوئے بیڈ پر بیٹھی تھی اور سسکنے لگی تھی۔

***

اسّلام علیکم آگئے آپ لوگ" وقاص اور ثانیہ نے خوشی سے انھیں سلام کیا تھا۔"

وعلیکم السلام" کہتے ہوئے ریان وقاص سے بغل گیر ہوا تھا۔"

تینوں باتیں کرتے ہوئے اندر آگئے تھے۔

آپ لوگ باتیں کریں میں زرا کچن کا چکر لگا کر آتی ہوں "ثانیہ انکو ڈرائنگ روم کے باہر چھوڑ کر کچن کی" طرف چلی گئی تھی۔

اور سناؤ آج کل کیا چل رہا ہے "ریان اور وقاص باتیں کرنے لگے تھے۔"

انکے بیچ زرش پوری طرح بور ہوگئی تھی۔

میں بھی ذرا ثانیہ کے ساتھ کچن کے کام میں تھوڑی ہیلپ کر دیتی ہوں "زرش کہتے ہوئے ڈرائنگ روم" کے باہر نکل آئی تھی۔

یار اتنا بڑا گھر ہے پتا نہیں کچن کدھر ہے "وہ پریشانی سے چلتی ہوئی بولی تھی۔"

ایک لائن میں بہت سارے روم تھے جو لاک تھے وہ آگے چلتی جارہی تھی

تب اسکے کانوں میں مانوس سی آواز آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس آواز کو کبھی بھی نہیں بھول سکتی تھی وہ بے اختیار آواز کی سمت چلنے لگی تھی۔

بہروز آپ اسے ڈھونڈھنے کو کوشش کیوں نہیں کرتے۔۔۔"

ترس گئی ہوں میں اپنی بچی کو دیکھنے کے لیے۔۔۔

" تیرا سال گزر گئے ہیں اب تو وہ اکیس کی ہو گئی ہو گی

عرفہ شاہ بھیگے لہجے میں بہروز شاہ سے بولیں تھیں۔

انشااللہ ایک دن ہم اپنی بیٹی سے مل پائینگے ابھی رونا بند کرو۔۔۔"

مہمان آئے ہے چلو" بہروز شاہ بولتے ہوئے اٹھے تھے۔

اور انکی نظر دروازے پر پڑی تھی۔۔۔

اور حیرانی سے کھل گئیں تھیں۔۔۔

انھیں لگا وہ اپنی چھوٹی سی گڑیا۔۔۔

کو دیکھ رہے ہیں وہی نیلی آنکھیں۔۔۔

وہی گلاب جیسے پھنکھڑی ہونٹھ۔۔۔

ویسے ہی براؤن بال۔۔۔

ڈیڈ" زرش کے منہ سے ہلکی سی آواز آئی تھی۔۔۔"

وہ انکوں پہچان گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڑیا۔۔"بہروز شاہ نے ہلکی سی آواز میں کہا تھا۔۔۔"

عرفہ شاہ نے بھی آواز پے زرش کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

موم"وہ بھیگی آواز سے بولتی ہوئی انکے پاس آئی تھی۔۔۔"

ت۔۔۔ت۔۔۔م۔۔۔زر۔۔۔ش؟"عرفہ شاہ نے ٹوٹے لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔"

انکو یقین نہیں آرہا تھا تیرا سال بعد وہ اپنی بیٹی سے مل رہیں ہیں۔۔۔

میں۔۔۔زرش۔۔۔آپ کی۔۔۔بیٹی۔۔۔"وہ روتے ہوئے انکے گلے لگی تھی۔۔۔"

عرفہ شاہ نے اسے روتے ہوئے گلے لگایا تھا۔۔۔

انکے سامنے تیرا سال پہلے کی یاد تازہ ہو گئی تھیں۔۔۔

جب زرش ان سے بچھڑ گئی تھی۔۔۔

***

موم مجھے کوٹن کینڈی چاہیے پلز لیکے دیں نا"آٹھ سالہ زرش نے عرفہ شاہ سے ضد کی تھی۔"

بیٹا ر کو تھوڑا میں یہ سوٹ پیک کروالوں پھر لیکے دیتی ہوں"عرفہ شاہ نے اسے پیار سے کہا تھا۔"

اور وہ سوٹ کی طرف متوجہ ہو گئی تھیں۔

وہ زرش کو اپنے ساتھ شاپنگ میں لے آئی تھیں اور بارہ سالہ وقاص اسکول گیا ہوا تھا۔

زرش نہیں مان کر کینڈی والے کے پیچھے جانے لگی تھی عرفہ شاہ نے اسکو جاتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موم۔۔۔موم۔۔۔"وہ کاٹن کینڈی والے کے پیچھے چلتے چلتے بہت دور نکل آئ تھی اب ہوش آیا تو روتے ہوئے عرفہ شاہ کو پکارنے لگی تھی۔"

مما دیکھیں وہ ڈول رو رہی ہے" دس سالہ ریان نے آئینہ بیگم کا دھان زرش کی طرف کروائی تھی۔"

پتا نہیں کس کی بچی ہے دیکھتی ہوں جا کر کہی غلط لوگوں کے ہاتھ نا چڑ جائے" آئینہ بیگم بولتے ہوئے زرش کے پاس گئیں تھیں۔"

بیٹا کیوں رو رہی ہو اور آپ کس کے ساتھ آئ ہو" آئینہ نے پوچھا تھا۔"

انٹی مجھے ماما پاس جانا ہے" وہ روتے ہوئے انکی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔"

پر آپ کی ماما کدھر ہیں آپ مجھے بتائے میں آپ کو آپ کی ماما سے ملوادونگی" آئینہ بیگم نے اسکے آنسوں پونچھے تھے۔"

مجھے نہیں معلوم ماما کدھر ہیں" وہ زور زور سے رونے لگی تھی۔"

ماما ڈول روتے ہوئے کتنی پیاری لگ رہی ہینا" ریان نے زرش کے روتے آنسوں دیکھ کے اشتیاق سے بولا تھا۔"

چلو میں آپ کی ماما کو ڈھونڈھنے کی کوشش کرتی ہوں" آئینہ بیگم ریان بات کو نظر انداز کر کے زرش کا ہاتھ پکڑ کر عرفہ شاہ کو ڈھونڈنے لگی تھیں۔"

پر وہ انھیں کہی نہیں ملی رات کا وقت ہو گیا تھا مجبوراً وہ زرش کو اپنے ساتھ گھر لے آئ تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

بہروز آپ کسی بھی طرح زرش کو لادیں میں نہ رہ سکتی اسکے بینا" عرفہ شاہ نے اسے مال میں ہر جگہ ڈھونڈا" تھا پر وہ کہی نہیں ملی تھی۔

اسے غائب ہوئے تین چار دن گزر چکے تھے بہروز شاہ نے ہر ممکن کوشش کی تھی پر وہ کہی نہیں ملی۔

صبر رکھو مل جائے گی نصیب میں ہوئی تو" انھوں نے دلاسہ دیا تھا۔"

انکا دل بھی بیٹی کی جدائی میں اداس ہو گیا تھا۔

وقت کے ساتھ ساتھ عرفہ شاہ کو بھی صبر آ گیا تھا جب انکو زرش یاد آتی روتی رہتیں۔

دوسری طرف زرش کا بھی یہی حال تھا آئینہ بیگم نے اسے ماں بن کر پالا تھا کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی تھی۔

ریان کی دوستی زرش سے ہو گئی تھی ریان کی بڑھی بہن حمنہ بھی اسکا دل جوئی کرتی آہستہ آہستہ وہ بھی ان سب میں مل گئی۔

بچے بڑھے ہوئے تو آئینہ بیگم نے حمنہ کی شادی پر ریان اور زرش کی رضامندی پر منگنی کر دی اور پھر ایک سال بعد انکی شادی کر دی تھی اور اب انکے شادی کو چھ مہینے ہو گئے تھے۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک بار میں بات سمجھ نہیں آتی تمہیں "اچانک سے دھڑ کر کے دروازہ کھلا تھا اور اندر آنے والے شخص کو" دیکھکر وہ حیران رہ گئی تھی۔

ہاں نہیں سمجھ آتی مجھے کتنے خود گرز ہوگئے ہو اپنے بہن کے پیار میں مجھے یہاں کڈنیپ کر کے رکھا ہے باہر" نکلنے دو مجھے میں ڈیڈ کو بتاؤ نگی سب "تحریم غصّے سے زید کو دیکھکر بولی تھی۔

پہلے نکل کر دکھاؤ پھر بتانا انکل کو اور یہ جو زبان چل رہی ہے نا اسکو سمبھال کر رکھنا مجھے زبان دراز عورتیں" نہیں پسند "وہ طنزیہ انداز سے اسے گھورتے ہوئے بولا تھا۔

تم ہوتے کون ہو مجھ پر حکم چلانے والے "وہ غصّے سے بولی تھی۔"

منہ سمبھال کر بات کرو اب سے تم نہیں آپ بولو گی اور یہ کپڑے پہن لو تھوڑی دیر بعد مولوی آئینگے" نکاح پڑھوانے شرافت سے تیار ہو جاؤ "زید نے اسے سوٹ پکڑایا تھا۔

واٹ کیا کہا تم نے ؟ "تحریم کو ایسا لگا اسنے غلط سنا۔"

پھر سے تم بولا ؟ "وہ غصّے سے بولا تھا۔"

پہلے بتاؤ کیا بولا تم نے "تحریم نے پھر پوچھا تھا۔"

تم نے جو سنا ٹھیک سنا اب جلدی سے تیار ہو جاؤ ورنہ جو ہو گا مجھے مت کہنا پھر "زید نے اسے گھورتے ہوئے" کہا تھا۔

میں کبھی بھی تم سے شادی نہیں کرونگی مر جاؤنگی تب بھی نہیں "وہ غصّے سے چیخ کر بولی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے پھر مرنے کے لیے تیار ہو جاؤ" زید نے کہتے ہی گن نکال کر اسکا نشانہ لیا تھا۔"

تت۔۔۔تم۔۔۔مم۔۔۔مجھے۔۔۔سچ۔۔۔میں مار ڈالو گے" وہ گن کو دیکھکر سہم کر بولی تھی۔"

ہاں تم مر جاؤ گی تو میرا راستہ اور صاف ہو جائے گا مجھے تم سے شادی بھی نہیں کرنی پڑیگی اور جب تم مر جاؤ گی تو ثانیہ کو کچھ بتا بھی نہیں پاؤ گی" زید مصنوعی کھا لگاتے ہوئے بولا تھا۔

گن بدستور اسکے کیمپنی میں رکھا ہوا تھا۔

تت۔۔۔تم۔۔۔سچ۔۔۔بول رہے ہو؟ وہ ڈرتے ہوئے کانپ کر بولی تھی۔"

ہاں بلکل سچ بول رہا ہوں تمہارے پاس دو آپشن ہے یا تو تم شادی کے لیے راضی ہو جاؤ یا مرنے کے لیے" تیار ہو جاؤ" وہ پراسرار انداز میں ہنستے ہوئے بولا تھا۔اسنے جیسا سوچا تھا ویسا ہی ہو رہا تھا تحریم ڈر گئی تھی۔

ٹھ۔۔۔ٹھیک۔۔۔۔ہے۔۔۔میں تیار ہوں شادی کے لیے" وہ ہار مانتے ہوئے بولی تھی۔"

گڈ گرل جاؤ یہ ڈریس پہن کر تیار ہو جاؤ میں آتا ہوں اور خبردار یہاں سے بھاگنے کی کوشش کی تو میرے" سارے گارڈز پھیلے ہوئے ہیں تمہارے بھاگنے پر پکڑ کر بھون ڈالینگے" زید دھمکی دیتے ہوئے باہر چلا گیا تھا۔

جاتے وقت دروازہ لاک کرنا نہیں بھولا تھا۔

وہ روتے ہوئے کپڑے لیکر واشروم میں چلی گئی تھی۔"

***

ماما۔۔۔مہمان۔۔۔ثانیہ عرفہ شاہ کو بلانے آئی تھی اندر کا منظر دیکھکر اسکا منہ کھلا رہ گیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرش عرفہ اور بہروز شاہ سے جڑی رو رہی تھی۔۔۔

ثانیہ کی آواز پہ تینوں نے ثانیہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

آؤ بیٹا" بہروز شاہ نے ثانیہ کو بلایا تھا۔۔۔"

وہ آنکھوں میں حیرانی لیے انکو دیکھ رہی تھی۔۔۔

پاپا۔۔۔یہ۔۔۔سب؟؟" وہ حیران ہو کر بولی تھی۔۔۔"

ہاں یہ ہماری کھوئی ہوئی بیٹی ہے" بہروز شاہ اسے آہستہ آہستہ بتانے لگے تھے۔"

ثانیہ حیرانی کے ساتھ خوش بھی ہوئی تھی۔۔۔

چلیں آپکا داماد بھی آیا ہے وقاص کے ساتھ ڈرائنگ روم میں ہیں" ثانیہ شرارت سے بولی تھی۔"

عرفہ شاہ اور بہروز شاہ نے حیرانی سے زرش کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

اتنی سی عمر میں شادی بھی ہوگئی؟" بہروز شاہ نے پوچھا تھا۔۔۔"

جی۔۔۔ جنھوں نے مجھے پالا تھا انہی کا بیٹا ہے بہت اچھے ہیں میرا خیال رکھتے ہیں" زرش وضاحت دیتی ہوئی" بولی تھی اسے ڈر تھا کہیں انکوں ریان پسند نہیں آیا تو۔۔۔

وہ تو ہم خود دیکھینگے تمہارے قابل ہے کہ نہیں" بہروز شاہ بولتے ہوئے ڈرائنگ روم کی طرف" چلے گ ئے تھے۔

انکی تلقید پر عرفہ شاہ ثانیہ اور زرش بھی گئیں تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

زید مولوی صاحب کو لیکے آیا تھا اور تھوڑی دیر بعد وہ تحریم شاہنواز احمد سے تحریم زید درانی بن گئی تھی۔اب روم میں بیٹھی رو رہی تھی۔

رونا بند کرو تمہارے آنسوں مجھ پر کوئی اثر نہیں کرنے والے "زید اسکے قریب بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔"

تحریم نے غصّے سے اسکی طرف دیکھا تھا۔

جاؤ ادھر سے میرے زخموں میں نمک مت چھڑکو "وہ غصّے سے روتی ہوئی بولی تھی۔"

جاؤنگا تو اب بلکل بھی نہیں ادھر ہی تمہارے پاس رہونگا "کہتے ہوئے زید نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔"

چھوڑو میرا ہاتھ سمجھ کیا رکھا ہے تم نے مجھے جو مرضی ہوگی وہ کروگے تم میرے ساتھ "وہ غصّے سے اپنا" ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی تھی۔

ابھی کچھ دیر پہلے کیا کہا تھا میں نے تم نہیں آپ بولوگی "زید نے گھورتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھا" تھا۔

تحریم اسکی آنکھوں میں غصّہ دیکھکر سہم گئی تھی۔

کیا بولوگی؟؟"زید نے اس سے پوچھا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آ۔۔۔۔پ۔۔۔"وہ آہستہ سے بولی تھی۔

گڈ گرل"زید مسکراتے ہوئے اسکے گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا۔"

یہ کیا کررہے ہو"تحریم کرنٹ کھا کر اسے دور ہوئی تھی۔"

زید نے ناپسندیدہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

شوہر ہوں تمہارا بہت کچھ کر سکتا ہوں ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں ہے"وہ زبردستی اسکو اپنی باہوں میں" لیتے ہوئے بولا تھا۔

تحریم کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا زید کی بات مان کر۔۔۔

اسے احساس ہو گیا تھا زید کا اب اس پہ پورا حق ہے وہ اسے روک نہیں سکتی۔

چھوڑو مجھے پلززز۔۔۔"وہ ایک دم سسک پڑی تھی۔"

ڈرو مت میں کچھ نہیں کرونگا جب تک تم نا چاہو میں دوسروں کی طرح ہوس پرست نہیں ہوں"وہ آہستہ" سے دور ہوتے ہوئے بولا تھا۔

تحریم نے اسے روتے ہوئے حیرت بھری نظروں سے دیکھا تھا۔

سنو انکل پریشان ہو جائے گے تم انھیں کہدو فون کر کے تم کچھ دن گھر نہیں آؤ گی"زید نے اسے کہا تھا۔"

کیوں بولوں میں مجھے ابھی گھر چھوڑ دو"وہ روتے ہوئے ضد کرنے لگی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک بار میں تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی ہر بات پہ ضد کرتی ہو" وہ ایک دم دھاڑ کر غصّے سر بولا تھا تحریم "سہم گئی تھی۔

رونا بند کرو اور انکل کو فون کرو یہ لو تمہارا موبائل" زید اسے فون دیتے ہوئے بولا تھا چہرے پہ وہی غصّہ "تھا۔

تحریم فون ملانے لگی تھی۔

"ہیلو ڈیڈ" شاہنواز کے کال اٹھانے پر اسنے کہا تھا۔

"ہاں بولو بیٹا کل سے کدھر ہو آپ فون بھی بند آ رہا تھا" شاہنواز نے پریشانی سے پوچھا تھا۔

"ڈیڈ یہاں م۔۔۔" وہ جیسے ہی شاہنواز کو اپنی موجودگی کا بتانے لگی تو زید نے گن نکال کر اسکی طرف کیا تھا۔

ڈیڈ میں اپنی دوست کے گھر ہوں کچھ دن یہاں رہونگی آپ پریشان مت ہوئے گا" اسنے گھبرا کر آہستہ "سے کہا تھا۔

"یہ کیا بات ہوئی ایسے کوئی رہتا ہے کیا اپنی دوست کے گھر" شاہنواز نے ناراضگی سے کہا تھا۔

"پر ڈیڈ مجھے رہنا ہے کچھ دن ریسٹ چاہیئے مجھے" وہ بہانہ بناتے ہوئے بولی تھی۔

"ٹھیک ہے بیٹا جتنا دن رہنا چاہتی ہو رہو لو طبعیت سیٹ لگے تو آ جانا" شاہنواز نے سوچ کر کہا تھا۔

"ٹھیک ہے بائے" اسنے بولتے ہوئے فون کاٹا تھا۔۔۔

زید نے گن ہٹا کر اس سے واپس موبائل لیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا موبائل دو مجھے "اسنے غصّے سے کہا تھا۔۔۔"

ابھی نہیں ملیگا بعد میں لے لینا میں خطرہ مول نہیں لے سکتا" وہ کہتے ہوئے اٹھا تھا۔"

چلو کھانا کھانے چلتے ہے بھوک لگی ہو گی تمہیں "زید نے اسے اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔"

نہیں کھانا مجھے جا کے خود کھاؤ جان چھوڑ دو میری "وہ چلا کر بولی تھی۔"

اگلے ہی پل اسکے منہ میں زنّاٹے دار تھپڑ پڑا تھا۔۔۔

اسنے سہم کر بھیگی نظروں سے زید کو دیکھا تھا۔۔۔

اسے زندگی میں پہلی دفع تھپڑ پڑی تھی وہ بھی بری طرح۔۔۔

اسے کبھی شاہنواز یا فرحین نے نہیں مارا تھا۔۔۔

مجھسے ایسے چلا کے بات مت کرنا آئندہ، بھون کے رکھ دونگا اگر میرے سامنے زبان درازی یا بتمیزی "کرنے کی کوشش کی تو "

زید اپنے ہاتھ اٹھانے پر تھوڑا شرمندہ ہوا تھا۔

پر خود کو سمبھال کر غصّے سے بولا تھا۔

تحریم بے بس سی ہو گئی تھی نکھچڑی سی لڑکی اسکے سامنے ڈر گئی تھی۔

وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں بول پائی اسکے اندر ڈر بیٹھ گیا تھا زید بہت ظالم ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو آؤ کھانا کھالو آئندہ الٹا جواب مت دینا ورنہ اس سے بھی برا حشر کرونگا" کہتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑا تھا اور باہر جانے لگا تھا۔

تحریم بھی اسکے ساتھ کسی ڈوری کی طرح کینچھتے ہوئے جانے لگی تھی۔

***

ریان اور وقاص حیرت زدہ رہ گئے تھے وقاص نے زرش کو گلے لگایا تھا۔

عرفہ شاہ کو اور بہروز شاہ کو ریان پسند آیا تھا سلجھا ہوا۔

کھانا بھی خوش گوار ماحول میں کھایا گیا تھا۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد ریان نے زرش کو چلنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

بیٹا اگر مناسب سمجھو تو ہم زرش کو کچھ دن اپنے پاس رکھ دیں؟" عرفہ شاہ نے ریان سے آس سے پوچھا تھا۔

ریان نے زرش کو گھورا تھا اسکے گھورنے پر زرش نے رحم طلب نظروں سے اسے دیکھا تھا۔"

کیا مینا بیٹا ہم بہت سال بعد اپنی بیٹی سے ملے ہیں تو تھوڑا اسکے ساتھ ٹائم سپنڈ کرنا چاہتے ہیں" بہروز شاہ نے وضاحت دی تھی۔

جی جی کیوں نہیں ضرور" وہ گڑبڑا کر بولا تھا۔"

شکریہ بیٹا" عرفہ شاہ خوشی سے بولیں تھیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے شکریہ کی کیا بات آپ کی ہی بیٹی ہے جب تک رہنا چاہے مجھے کوئی پرابلم نہیں ہے" وہ مسکرا کر بولا" تھا۔

اسکی بات پے سب مسکرائے تھے۔۔۔

بیٹا آئینہ بیگم کو اور آپ کی سسٹر کو لیکے آئے گا ہم بہت بیچین ہیں ان سے ملنے کے لیے" عرفہ شاہ نے کہا" تھا۔

جی انشااللہ جلد ہی ملوانے لے آؤنگا اب مجھے اجازت دیجئے میں چلتا ہوں کل آفس بھی جانا ہے" ریان ہاتھ" ملاتے ہوئے اٹھا تھا۔

جاؤ زرش ریان بیٹے کو گیٹ تک چھوڑ آؤ" بہروز شاہ نے کہا تھا۔"

جی ڈیڈ" وہ بولتے ہوئے ریان کے پیچھے گئی تھی۔"

بہت ظالم ہو یار ماں باپ کو پا کر اپنے معصوم شوہر کو بھول گئی تم تو" ریان ناراضگی سے بولا تھا۔"

ہاں تو میں ان سے بہت سال بعد ملی ہوں رہنا تو بنتا ہے نا" وہ اترا کر منہ چڑا کر بولی تھی۔"

ہائے۔۔۔پتا نہیں کیسے تمہارے بغیر یہ رات کٹیگی" وہ آہ بھر کر بولا تھا۔"

اسکی حالت دیکھکر زرش کو ہنسی آئی تھی۔

بہت ہنسی آرہی ہے ہاں" ریان اسکو کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے ہوئے بولا تھا۔"

چھوڑے ریان کوئی دیکھ لیگا تو" وہ ریان کا ہاتھ کمر سے ہٹانے لگی تھی۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن ریان نے اسے اور زور سے پکڑ کر اسکے ہونٹوں میں جھکا تھا اور شدت سے اپنا پیار لٹایا تھا۔

جائے اب" تھوڑی دیر بعد ریان کے چھوڑنے پر وہ سرخ چہرے کے ساتھ بولی تھی۔"

بائے اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا" وہ بولتے ہوئے اسے ایک بار ہگ کر کے باہر چلا گیا تھا۔ زرش مسکراتے ہے" اندر چلی گئی تھی۔

***

ثانیہ قسم سے مجھے یقین نہیں آرہا ہے کہ مجھے میری کھوئی ہوئی بہن مل گئی ہے یہ سب تمہارے بدولت ہوا" " ہے تھنک یو سو مچ

وقاص نے خوشی سے ثانیہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا۔

میرے بدولت کیوں؟" اسنے حیرت سے کہا تھا۔"

اس دن تمہارے کہنے پے ہی نمبر لیا تھا ریان کا اور تمہارے کہنے پے ہی زرش لوگوں کو انوائٹ کیا تو" تمہارے بدولت ہی ہوئی نا" وقاص نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

اسکی بات پے ثانیہ مسکرائی تھی۔

آج بہت تھک گئی قسم سے" وہ لیٹتے ہوئے بولی تھی۔"

آجاؤ ادھر تھکن اتارتا ہوں میں تمہارا" کہتے ہوئے اسے کھینچ کر اپنے قریب کیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس بس مجھے سونے دیں" وہ اسے دور ہٹاتے ہوئے بولی تھی۔"

پریشان مت ہو میرا ابھی سونے کا ارادہ ہے" وقاص ہنستے ہوئے اسے آنکھ مار کر بولا تھا۔ "

وہ گھورتے ہوئے سونے لگی تھی۔

ویسے کھانا زبردست پکایا تھا آج دل کر رہا تھا تمہارا ہاتھ چوم لوں" وقاص نے اسکی طرف دیکھ کر شرارت" سے کہا تھا کہا تھا۔

آج مطلب کیا میں روز برا کھانا بناتی ہوں" وہ گھورتے ہوئے بولی تھی۔"

نہیں روز ہی اچھا بناتی ہو لیکن آج زیادہ مزے کا ہوا" وہ گڑبڑا کر وضاحت دیتے ہوئے بولا تھا۔"

" اچھا سچ کہہ رہے ہو یا ایسے ہی میرا دل رکھنے کے لیے کہہ رہے ہو آپ"
ثانیہ تیکھے چتونوں کے ساتھ دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

سچ کہہ رہا ہوں سچی" وہ مسکرا کر بولا تھا۔۔۔"

اسکی بات پر ثانیہ مسکرائی تھی۔۔۔

آجاؤ ادھر" وہ اپنی باہیں پھیلاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔"

وقاص آپ مجھے سونے دینگے کے نہیں" وہ اسکو گھورتے ہوئے بولی تھی۔"

اچھا اچھا ٹھیک ہے سو جاؤ" وہ بھی منہ بناتے ہوئے سونے کی کوشش کرنے لگا تھا۔"

***

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرش کھانا لگا دو یار بہت بھوک لگی ہے"ریان آفس سے آ کے دہائی دیتے ہوئے بولا تھا۔"

زرش ایک ہفتے عرفہ شاہ کے پاس رکی تھی پھر عرفہ شاہ نے آئینہ بیگم کو دعوت دی تھی آئینہ بیگم ریان کے ساتھ گئیں تھیں پھر آتے وقت ریان زرش کو بھی ساتھ لے آیا تھا۔

لگا رہی ہوں ایک تو آپ کو صبر نہیں ہوتا"وہ منہ بناتے ہوئے کچن کی طرف جاتے ہوئے بولی تھی۔"

صبر تو مجھے اور بھی چیزوں میں نہیں ہوتا"وہ آنکھ مار کر بولا تھا۔"

اسکی بات پر زرش کا منہ سرخ ہوا تھا۔

ہر وقت رومینس سوجھتا ہے نا جگہ دیکھتے ہیں نا وقت کسی وقت بھی شروع ہو جاتے ہو آپ"وہ ناراضگی سے بولتی ہوئی سالن نکالنے لگی تھی۔"

کہتے ہیں پیار کرنے کے لیے وقت، جگہ نہیں دیکھتے جب بھی پیار آئے کر لینا چاہیے"کہتے ہوئے اسے اپنے باہوں میں بھرا تھا۔"

ریان چھوڑے کیا ہو گیا ہے"وہ جھنجھلا کر غصّے سے بولی تھی۔"

ریان کو اسکا پیچھا ہٹانا برا لگا تھا وہ اسے چڑ چڑی سی لگی تھی۔

کیا ہوا ہے زرش اتنی کیوں چڑ چڑی ہو رہی ہو کچھ ہوا ہے کیا"اسنے پوچھا تھا۔"

کچھ نہیں ہوا مجھے میں نے کھانا لگا دیا ہے آپ کھا لو کھانا ابھی تنگ مت کریں مجھے"وہ جھنجھلا کر برتن دھوتے ہوئے بولی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے کسی نے کچھ بولا ہے کیا" وہ جاننے کے لیے بضد ہوا تھا۔"

میں نے بولا نا مجھے تنگ مت کرے مجھے غصّہ آ رہا ہے آپ کو ایک بار میں سمجھ کیوں نہیں آتا" وہ ایک دم" سے برتن پٹخ کر غصّے سے چلا کر بولی تھی۔

ریلیکس یار کول۔۔۔" وہ اسے شانو سے پکڑ کر بولا تھا۔۔۔"

زرش ایک دم زمین بوس ہونے لگی تھی وہ بیہوش ہو چکی تھی۔۔۔

زرش۔۔۔ زرش۔۔۔ کیا ہوا اٹھو پلز" وہ پریشانی سے اسے جھنجھوڑتے ہوئے بولا تھا۔"

کیا ہوا ریان ایسے کون چیخ رہے ہو" آئینہ بیگم اندر آتے ہوئے بولیں تھیں۔"

ماما پتا نہیں ایک دم غصّے سے ہائپر ہو کے چیختے ہوئے بیہوش ہو گئی ہے میں اسے ڈاکٹر کے پاس لے جا رہا"

ہوں"

وہ زرش کو گود میں اٹھا چکا تھا اور باہر کی طرف بھاگا تھا۔

رکو بیٹا میں بھی چلتی ہوں چادر لیکر آتی ہوں" آئینہ بیگم جلدی سے بولتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف گئی" تھیں۔

***

اٹھو میرے لیے ناشتہ بناؤ" زید نے سوئی ہوئی تحریم کو نیند سے جگایا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہے سونے دو مجھے "وہ نیند میں انگڑائی لیتے ہوئے بولی تھی۔"

بعد میں سونا مجھے آفس جانا ہے ناشتہ بنا کے دو "وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بولا تھا۔"

تحریم کو یہاں آئے ہوئے ایک مہینے ہو چکے تھے۔۔۔

اور زید روز صبح اٹھا کے اپنے لیے ناشتہ بنواتا تھا۔۔۔

تحریم نے کبھی انڈا تک نہیں ابالا تھا اور۔۔۔

زید اسے ناشتے کے ساتھ دوپہر کا کھانا بھی بنواتا تھا۔۔۔

شروع میں اسے بہت پریشانی ہوئی تھی۔۔۔

پھر وہ نجمہ ملازمہ سے آہستہ آہستہ سیکھ گئی تھی۔۔۔

زید روز ہی تو بنا کے دیتی ہوں آپ کو ایک دن نہیں بناونگی تو کیا ہو جائے گا "وہ ناراضگی سے بولتی ہوئی بولی تھی۔

مجھے تمہارے ہاتھ کے کھانے اچھے لگتے ہے اسلیے بنواتا ہوں "وہ مسکرا کر اسکے قریب بیٹھا تھا۔"

تحریم کے دل میں زید کے لیے فیلنگز آ چکی تھی۔۔۔

شروع میں وہ وقاص کی بے وفائی پہ روتی تھی۔۔۔

درد سے تڑپتی تھی زید اسکی حالت پہ کڑتا تھا۔۔۔

زید کو غصّہ آتا تھا اسکی آنسوں دیکھکر۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں اس بے وفا کو یاد کر رہی ہے۔۔۔

اسکی مردانگی جوش مارنے لگتی تھی۔۔۔

لیکن وہ خود پر کنٹرول کر کے اسے دلاسہ دینے لگتا تھا۔۔۔

آہستہ آہستہ اسکی ھمدردی پے تحریم کے دل میں فیلنگس آگئی تھی۔۔۔

وہ اب زید سے بتمیزیاں بھی ختم کر چکی تھی۔۔۔

اسکی ہر بات ماننے لگی تھی۔۔۔

آپ تیار ہو جائے میں تب تک ناشتہ بنا دیتی ہوں" وہ بالوں کو سمیٹتے ہوئے بولی تھی۔"

ٹھیک ہے جاؤ" وہ بھی اٹھکر واشروم کی طرف چلا گیا تھا۔"

آج زید کے لیے چیزی ٹوسٹ بنا کے دیتی ہوں خوش ہو جائینگے" وہ سوچتے ہوئے کاؤنٹر سے ضرورت کی" سامان لینے لگی تھی۔

کب تک بنیگا ناشتہ" زید نے اچانک اسے پیچھے سے اپنے باہوں میں لیتے ہوئے پوچھا تھا۔"

ابھی ہی کچن میں آئی ہوں اور آپ پوچھ رہے ہو کب تک بنے گا" وہ جھجک کر اسکا ہاتھ پیچھے ہٹاتے ہوئے" بولی تھی۔

یار لیٹ ہو رہا ہوں ایسا کرو ناشتہ چھوڑو میں آفس جا رہا ہوں ادھر کچھ کھالونگا" وہ واپس اسے اپنی باہوں" میں لیتے ہوئے بولا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی ضرورت نہیں ہے وہاں سے کھانے کا میں بنا رہی ہونا" وہ گھورتے ہوئے جلدی جلدی اپنا ہاتھ چلاتے ہوئے بولی تھی۔

میں سوچ رہا ہوں آج تم اپنے گھر چلی جاؤ" وہ اسکے کندھے میں سر رکھکر سوچتے ہوئے بولا تھا۔"

کیوں۔۔۔" تحریم کا دل سکڑا تھا اسے ایسا لگا جیسے وہ اسے چھوڑ دینا چاہتا ہے وہ بے اعتبار سی ہوگئی تھی۔"

یار کب تک چھپا کے رکھ سکتا ہوں تمہیں مجھے گھر میں بات کرنی ہوگی تا کے تمہیں عزت کے ساتھ اپنے گھر لے جا پاؤں" وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا۔"

اچھا کب تک بات کرینگے آپ گھر میں" اسکی بات سن کر خوشی سے اسنے پوچھا تھا۔"

آج ہی بات کرونگا رات میں، ابھی دونوں ناشتہ کر کے نکلینگے تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دونگا ٹھیک ہے؟" وہ تفصیل سے بتاتے ہوئے بولا تھا۔"

ٹھیک ہے" وہ آہستہ سے بولتی ہوئی ناشتہ ٹیبل میں لگانے لگی تھی۔"

کیا ہوا اداس لگ رہی ہو" وہ اسکا اداس چہرہ دیکھکر بولا تھا۔"

نہیں اداس نہیں ہوں" وہ زبردستی مسکرانے کی کوشش کرنے لگی تھی۔"

یار پریشان مت ہو فون کرتا ہونگا اگر تم سوچ رہی ہو میں تمہیں بھول جاؤنگا تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے کبھی نہیں بھول سکتا تمہیں" وہ اسکی حالت سمجھ گیا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پہ تحریم نے حیرت سے دیکھا تھا۔

آپ کو کیسے پتا میں یہ سوچ رہی ہوں" وہ حیران ہو کے بولی تھی۔"

پیار کرتا ہوں تم سے رگ رگ سے واقف ہوں پتا چل جاتا ہے کس وقت کیا سوچ رہی ہو" وہ مسکرا کر بولا" تھا۔

لیکن آپ نے تو مجھ سے شادی میرا منہ بند کرنے کے لیے کی تھی" وہ حیرانی سے منہ بنا کر بولی تھی۔"

تمہاری بات بھی ٹھیک ہے پر محبت تو تم سے پہلی نظر میں ہو گئی تھی تو کوئی نا کوئی بہانہ بنا کر تم سے شادی تو" کرنی تھی نا اور تم تو مجھے گھاس بھی نہیں ڈالتی" وہ تحریم کے سر پہ بم پھوڑتے ہوئے منہ بناتے ہوئے بولا تھا۔

آ۔۔۔پ۔۔۔سچ بول رہے ہو" وہ حیرت سے اٹک اٹک کر بولی تھی۔"

ہاں سچ بول رہا ہوں" وہ مسکرایہ تھا۔"

زید آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا" وہ خوشی سے اچھلتے ہوئے اسکے گلے لگی تھی۔"

کیسے بتاتا تم مجھے کھانے کو دوڑتی تھی بتاتے ہوئے ڈر لگتا تھا" وہ اسکے گرد ہاتھ باندھ کر بولا تھا۔ "

اچھا اب جلدی ناشتہ کر لیں لیٹ ہو رہے ہو آپ" وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔"

ٹھیک ہے" دونوں مسکراتے ہوئے ٹیبل پر بیٹھے تھے۔۔۔"

زید نے ٹوسٹ کا ٹکڑا اسکی طرف بڑھایا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تحریم نے مسکرا کر منہ کھولا تھا۔۔۔

اور زید نے ٹوسٹ کا ٹکڑا اسکے منہ میں ڈالا تھا۔۔۔

***

کیا میں اندر آ سکتا ہوں" زید نے عقیلہ درانی کا دروازہ بجایا تھا۔"

ہاں آ جاو بیٹا میرے کمرے میں آنے کے لیے اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی" عقیلہ درانی مسکرا کر بولی تھیں۔"

انکی بات پر وہ مسکراتے ہوئے انکے قریب بیٹھا تھا۔

آپ سے کچھ ضروری بات کرنی تھی" وہ بلا تمہید بولا تھا۔"

ہاں بولو" عقیلہ درانی نے پوچھا تھا۔"

چچی بات دراصل یہ ہے کہ میں کسی لڑکی کو پسند کرتا ہوں اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں آپ پلز تحریم کے ڈیڈ سے بات کریں" وہ آہستہ سے بولا تھا۔"

کون ہے وہ لڑکی اور کس کی بیٹی ہے" انہوں نے پوچھا تھا۔۔۔"

شاہنواز احمد جو پاپا کے دوست ہیں انکی بیٹی تحریم" اسنے کہا تھا۔۔۔"

تمہیں وہ کیسے ملے" عقیلہ درانی چونکتے ہوئے بولیں تھیں۔"

انکی کمپنی اتنی فینس ہے ملنا کون سا مشکل تھا" وہ مسکرا کر بولا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے بیٹا میں کل پرسو تک چلونگی انکے گھر "عقیلہ درانی نے کہا تھا۔"

میں ثانیہ کو بھی فون کر کے بتا دیتی ہوں اسکے ساتھ ہی جاؤ نگی"انہو نے پھر کہا تھا۔"

ٹھیک ہے آپ اسے بلالیں"وہ خوشی سے بولا تھا۔۔۔"

اسکی بات پے وہ مسکرائی تھیں۔۔۔

***

ڈاکٹر کیا ہوا ہے زرش کو"پریشانی سے اسنے ڈاکٹر امینہ سے پوچھا تھا۔"

" پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے بلکے خوشی کی بات ہے آپ باپ بننے والے ہو"

وہ روم سے زرش کو چیک کر کے نکلی تھیں ریان کے پوچھنے پر اسے خوش خبری سنائی تھی۔

کیا سچ میں"آئینہ بیگم چیئر سے اٹھتے ہوئے خوشی سے بولیں تھیں۔"

جی بلکل سچ ہے کچھ ٹیسٹ کیئے ہیں ہم نے اسکی رپوٹ آجایگی تو آپ لوگ آرام سے گھر جا سکتے ہیں"ڈاکٹر"

امینہ کہتے ہوئے دوسری سائیڈ چلی گئی تھیں۔

مبارک ہو بیٹا"آئینہ بیگم نے مسکرا کر اسے وش کیا تھا۔۔۔"

اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا ایسا بھی ہو سکتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لوگ اندر داخل ہوئے تھے زرش بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔

کیسی طبیعت ہے اب تمہاری "آئینہ بیگم نے اسکے ماتھے پے ہاتھ رکھے اسکے بکھرے بال پیچھے ہٹائے" تھے۔

ٹھیک ہوں امی میں پتا نہیں ایک دم بیہوش کیوں ہو گئی" وہ پریشانی سے بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔"

کیوں کہ بیٹا تم ماں بننے والی ہو اور میں دادی بھی اور نانی بھی" آئینہ بیگم خوشی سے سرشار بولیں تھیں۔"

انکی بات سن کر اسکی نظرے ریان کی طرف گئی تھی ریان اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا اسکے دیکھنے پر مسکرایہ تھا۔

ریان بیٹا تم جا کے ڈاکٹر کو بولو جلدی رپورٹ دیدیں گھر بھی جانا ہمنا" آئینہ بیگم نے ریان کو کہا تھا۔"

جی ٹھیک ہے جاتا ہوں" وہ کہتے ہوئے باہر چلا گیا تھا۔

تھوڑی دیر وہ لوگ گھر جا رہے تھے ریان کے ہونٹوں سے مسکان نہیں ہٹ رہی تھی وہ بیک مرر سے اسے چوری چوری دیکھ رہا تھا۔

یہی حال زرش کا بھی تھا شرمیلی سی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔

***

اسّلام علیکم ماما کیسی ہیں آپ "ثانیہ کپڑے تہہ کر رہی تھی تب کال آنے پر اسنے عقیلہ درانی کی کال اٹھائی" تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسی ہو "انہوں نے اسکا حال پوچھا تھا۔۔۔"

ٹھیک ہوں میں بھی "ثانیہ نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔"

وقاص اور تماری ساس کیسی ہے "انہوں نے وقاص اور عرفہ شاہ کے بارے میں پوچھا تھا۔"

موم تو بلکل ٹھیک ہیں آج کل انکی کھوئی ہوئی بیٹی ملی ہینا تو بہت خوش رہنے لگی ہیں اور وقاص تو ابھی آفس "گ ئے ہیں وہ بھی ٹھیک ہیں"

وہ انکو تفصیل سے بتاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

کھوئی ہوئی بیٹی مطلب "انہوں نے حیران ہو کر پوچھا تھا۔۔۔"

ہاں وقاص کی ایک بہن تھی بچپن میں کھو گئی تھی۔۔۔"

وقاص اور میں ہنی مون پہ گ ئے تھے۔۔۔

مری میں تو ادھر ہماری ملاقات زرش اور اسکے ہسبنڈ سے ہوئی تھی۔۔۔

پھر ہماری دوستی ہو گئی پھر میں نے انکو کھانے پہ دعوت دی۔۔۔

"تو وہ لوگ آئے تھے گھر میں تو موم نے زرش کو پہچان لیا تھا

وہ تفصیل سے بتاتے ہوئے کپڑے الماری میں رکھنے لگی تھی۔

اوہ اچھا پھر تو مبارک ہو بہت "عقیلہ درانی نے مسکرا کر وش کیا تھا۔"

خیر مبارک "وہ مسکرا کر بولی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی" انہوں نے آہستہ سے کہا تھا۔۔۔"

جی آپ بولیں میں سن رہی ہوں" ثانیہ انکی بات پے بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔"

زید کل رات آیا تھا میرے پاس اور کہہ رہا تھا۔۔۔"

اسے ایک لڑکی پسند آئی ہے اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔۔

میں نے کہا ٹھیک ہے لے جاؤنگی رشتہ۔۔۔

تو میں تمہیں ساتھ لیکر جانا چاہتی ہوں۔۔۔

تم اپنی ساس سے اجازت لیکر آجاؤ۔۔۔

"کل آسکتی ہو تو آجاؤ یہ پھر آج آجاؤ

عقیلہ بیگم نے اسے کہا تھا۔

ٹھیک ہے ماما میں موم سے بات کرکے رات میں آجاؤنگی وقاص کے ساتھ" وہ مسکرا کر بولی تھی۔"

ٹھیک ہے بیٹا میں فون رکھتی ہوں نماز کا وقت ہو گیا ہے" انہوں نے کہتے ہوئے فون کٹ کیا تھا۔"

میں موم سے بات کرلیتی ہوں پھر وقاص کو بھی فون کرنا ہے" وہ کہتے ہوئے عرفہ شاہ کے روم کی طرف"
چلی گئی تھی۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات دراصل یہ ہے شاہنواز صاحب ہم آپ کی بیٹی کو اپنی بہو بنانا چاہتے ہیں" عقیلہ درانی نے شاہنواز سے" کہا تھا۔

وہ آج ثانیہ کے ساتھ تحریم کو دیکھنے آئ تھیں۔۔۔

شاہنواز ان کا مدعا سن کر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔

جاؤ فرحین تحریم کو لیکر آؤ" انہوں نے فرحین احمد سے کہا تھا۔۔۔"

جی ابھی لاتی ہوں" وہ کہتے ہوئے تحریم کو بلانے چلی گئیں تھیں۔۔۔"

اور سناؤ ثانیہ بیٹا خوش ہو اپنے گھر میں؟" شاہنواز نے مسکرا کر پوچھا تھا۔"

جی انکل اللہ کا شکر ہے خوش ہوں" وہ مسکرا کر بولی تھی۔۔۔"

اچھی بات ہے خوش خرم رہو" انہونے دعا دی تھی۔۔۔"

اسّلام علیکم" تحریم آہستہ سے سلام کرتے ہوئے اندر آئ تھی۔۔۔"

وعلیکم اسّلام بیٹا" عقیلہ دررانی نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔"

ثانیہ اسے دیکھکر حیران ہوئی تھی اور برا بھی لگا تھا۔۔۔

اسکے نفیس سلجھے ہوئے بھائی کے لیے یہ لڑکی ڈیزرو نہیں کرتی تھی۔۔۔

تحریم ثانیہ کو دیکھ کر سب سمجھ گئی تھی عرفہ بیگم نے اسے چھوڑ کر ثانیہ کو کیوں بہو بنایا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے دل میں کھسک سی ہوئی تھی اسے وقاص کی باتیں یاد آئی تھیں۔۔۔

اسکے دل میں نفرت بن گئی تھی وقاص کے لیے۔۔۔

تحریم کو تھوڑا ڈر ہوا تھا کہی ثانیہ اسکی عادتوں کے بارے میں عقیلہ درانی کو نا بتا دے۔۔۔

اسکا دل رونے لگا تھا کہی یہ پیار بھی روٹھ گیا تو وہ نہیں جی پائیگی اسکو سہی معنوں میں احساس ہوا زبان درازی اسکے لیے کتنا مہینگا پڑ رہا ہے۔۔۔

یا اللہ آئندہ کبھی کسی سے بتمیزی نہیں کرونگی معاف کر دیں پلز ثانیہ کچھ نا بتائے بس" وہ دل میں دعا کرتی ہوئی صوفے میں عقیلہ درانی کے قریب بیٹھی تھی۔

کیسی ہو بیٹا" عقیلہ درانی نے پیار سے پوچھا تھا۔"

جی ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں" تحریم نے پیار سے کہا تھا۔"

میں بھی ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے" انہوں نے اسکے سر پے ہاتھ رکھا تھا۔ "

کیا کرتی ہیں آپ آج کل" ثانیہ نے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔۔"

تھرڈ ائیر میں ہوں" وہ آہستہ سے بولی تھی۔۔۔"

بھئی ہمیں تو لڑکی بہت پسند آئی ہے آپ اجازت دیں تو ہم انگوٹھی پہنا دیتے ہیں" عقیلہ درانی نے کہا تھا۔"

جی جی کیوں نہیں ضرور" شاہنواز نے خوشی سے اجازت دی تھی۔۔۔ "

تھوڑی دیر بعد سب ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تحریم نے شکر ادا کیا تھا اللہ کا سب خیر عافیت سے ہو گیا تھا۔۔۔

ثانیہ بھی خوش تھی کیوں کے تحریم اسکے بھائی کی محبت تھی۔۔۔

اور وہ اپنے بھائی کی خوشیوں میں بھنگ نہیں ڈالنا چاہتی تھی۔۔۔

اسلیے اسنے تحریم کو ایک موقعہ دیا تھا غلطی سب انسان سے ہوتی ہے۔۔

یہی سوچ کر اسنے عقیلہ درانی کو کچھ نہیں بتایا تھا۔۔۔

ہم شادی تحریم کے پڑھائی کمپلیٹ ہونے کے بعد کرینگے "شاہنواز احمد نے کہا تھا۔"

جی کوئی بات نہیں ہم انتظار کر لینگے "عقیلہ درانی نے مسکرا کر کہا تھا۔"

پھر ٹھیک ہے بہن جی "فرحین احمد ہنس کر بولی تھیں۔"

لیکن ہم گھر میں چھوٹا سہ فنکشن کرنا چاہتے ہے تاکے سب رلیٹوز کو پتا لگے میرے بیٹے کی منگنی ہو گئی ہے"" عقیلہ درانی نے کہا تھا۔

ٹھیک ہے ہم دونوں فمیلیز مل کر فنکشن کر لیتے ہیں ہم اپنے رلیٹوز کو انوائٹ کرینگے اور آپ بھی انوائٹ کرے "شہنواز نے کہا تھا۔"

ہاں بھائی صاحب آپ ٹھیک کہہ رہے ہو ہم زید سے بات کر کے آپ کو بتا دینگے "عقیلہ درانی نے خوش ہو کر کہا تھا۔"

جی ٹھیک ہے "شاہنواز مسکرا کر بولے تھے۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اب ہم چلتے ہیں ثانیہ کو اپنے گھر بھی جانا ہے" عقیلہ درانی نے اجازت مانگی تھی۔"

جی ٹھیک ہے آتے جاتے رہیگا اب تو یہ آپکا بھی گھر ہے" فرحین احمد نے مسکرا کر کہا تھا۔"

جی ضرور" کہتے ہوئے انہوں نے تحریم کی بلائی لی تھیں اور کچھ پیسے پکڑائے تھے۔"

ارے ان کی کیا ضرورت تھی" شاہنواز نے تکلف سے کہا تھا۔"

آپ مت بولیں ہم ساس بہو کے بیچ یہ ہمارا معملہ ہے" وہ دھونس جماتے ہوئیں بولیں تھیں۔ انکی بات پر" سب مسکرائے تھے۔

***

مبارک ہو میری جان" زید نے تحریم کو فون پہ مبارک دی تھی۔۔۔"

آپ کو بھی مبارک ہو" وہ شرماتی ہوئی بولی تھی۔۔۔"

ایک بات پوچھوں آپ سے" تحریم نے ادھر ادھر کی باتوں کے بعد زید سے پوچھا تھا۔"

ہاں ایک نہیں ہزار پوچھو" زید مسکرا کر بولا تھا۔"

آپ میرے بارے میں سب جانتے ہیں وقاص کے بارے میں بھی پھر بھی کیوں مجھسے نکاح کیا کوئی بھی" مرد ایسا نہیں کرتا ہینا۔۔۔

سب کچھ جاننے کے باوجود بھی آپ نے مجھے اپنی زندگی میں شامل کیا" وہ آہستہ سے بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کے یار میں دوسرے مردوں کی طرح نہیں سوچتا۔۔۔"

تمہارے ساتھ غلط ہوا ہے وقاص نے تمہارے ساتھ غلط کیا ہے۔۔۔

اور اگر شادی سے پہلے کسی کو پسند کیا جائے تو۔۔۔

وہ انسان برا نہیں ہوتا یہ تو اللہ کی دین ہے۔۔۔

بغیر کسی وجہ کہ انسان کو پیار ہو جاتا ہے۔۔۔

جیسے مجھے تم سے ہوئی اب میں نے جان بوجھ کر تو۔۔۔

تم سے محبت نہیں کی اسلیے مجھے فرق نہیں پڑتا تمہارے پاسٹ سے۔۔۔

مجھے تمہارے پریسنٹ سے فرق پڑتا ہے بہت یقین کرتا ہوں تم پر۔۔۔

کبھی مت توڑنا وقاص کو ثانیہ کا شوہر سمجھ کر قبول کرنا۔۔۔

"میں کیا کہہ رہا ہوں تم سمجھ رہی ہو نا

زید تفصیل کے ساتھ بولتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا تھا۔

" جی سمجھ رہی ہوں آپ کی بات اور میں وعدہ کرتی ہوں کبھی آپکا اعتماد نہیں توڑونگی"

تحریم نے مسکرا کر کہا تھا اسے خود کر فخر ہوا تھا اتنا اچھا جیون ساتھی ملنے پر۔۔۔

" وہ سمجھ گئی تھی شادی سے پہلے جو عشق ہوتا ہے وہ "عشق رلاتا ہے

"اور شادی کے بعد جو عشق ہوتا ہے وہ "عشق ہنساتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڈ گرل "زید پیار سے بولا تھا۔"

کھانا کھایا کے نہیں تم نے آج "زید نے اس سے پوچھا تھا۔"

جی کھایا ہے میں نے بھی آپ نے کھایا کے نہیں "تحریم نے پوچھا تھا۔"

دونوں باتیں کرنے لگے تھے دونوں کے ہونٹھوں پہ نا ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی۔

***

زرش مجھے یقین نہیں آرہا ہے میں پاپا بننے والا ہوں "ریان نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا تھا۔"

مجھے خود یقین نہیں آرہا ہے ریان "وہ بھیگی آواز میں بولی تھی۔"

تھنک یو سوچ یہ خوشی دینے کے لیے "اسنے زرش کا ہاتھ پکڑ کر چوما تھا۔"

ریان کتنا اچھا لگے گا نا جب ہمارا بے بی مجھے ماما اور آپ کو پاپا بلائیگا "وہ اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھ کر بولی تھی۔"

ہاں یہ احساس ہی اتنا خوبصورت ہے کیا بتاؤں "وہ محبت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔"

تم نے موم کو سنایا یہ نیوز "زرش کو یاد آنے پر اسنے پوچھا تھا۔"

کیسی باتیں کرتی ہو میں انھیں یہ بات بتاتے اچھا لگونگا؟ "ریان نے اسے گھور کر کہا تھا۔"

اچھا آپ فون دیں مجھے دراز سے میں انکو بتاتی ہوں "اسنے اپنا موبائل مانگا تھا۔"

یہ لو "ریان نے موبائل اسے پکڑایا تھا وہ نمبر ڈائل کرنے لگی تھی۔۔۔ "

ہیلو السلام علیکم موم "کال اٹھانے پر اسنے سلام کیا تھا۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام بیٹا کیسی ہو" عرفہ شاہ نے پوچھا تھا۔۔۔"

ٹھیک ہوں موم آپ کیسی ہیں اور کیا کر رہی ہیں" اسنے پوچھا تھا۔۔۔"

میں بھی ٹھیک ہوں اور میں کھانا کھانے کی تیاری کر رہی ہوں" انہوں نے بتایا تھا۔"

اچھا" اسکا ہنکارہ بھرا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے بتائے، بتاتے ہوئے شرم آ رہی تھی۔"

بتاؤ انٹی کو جو بتانا چاہتی تھی" ریان نے اشارہ کیا تھا۔۔۔"

کیسے بتاؤں مجھے شرم آ رہی ہے" وہ کنفیوز ہوتے ہوئے بولی تھی۔۔۔"

اسکی بات پر ریان مسکرایا تھا۔۔۔

"کیا بات ہے بیٹا کچھ کہنا چاہتی ہو؟"

عرفہ شاہ نے انکی بات سن لی تھی اسلیے پوچھا تھا۔

جی ماما بات دراصل یہ ہے۔۔۔م۔۔میں۔۔۔آ۔۔۔پ۔۔۔" وہ اٹکتے ہوئے بولی تھی۔"

کیا ہوا ہے کیوں اٹک رہی ہو ٹھیک سے بتاؤ" عرفہ شاہ نے حیران ہو کر کہا تھا۔"

موم آپ نانی بننے والی ہیں" اسنے بولتے ہی کال کاٹی تھی اور شرما کر ریان کے سینے میں منہ گھسایا تھا اسکی" حالت دیکھکر ریان کا بے ساختہ کہکا بلند ہوا تھا۔

اف تمہارا یہ شرمانا" ریان نے اسکا سرخ چہرہ اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرش نے نظرے نیچے کی تھی عرفہ شاہ کی کال آنے لگی تھی۔

اسنے کال پک کی تھی اور باتیں کرنے لگی تھی چہرے پہ شرمیلی مسکراہٹ تھی۔

***

زید نے فنکشن اتوار کو رکھنے کا بولا تھا اچھے سے سب ڈسائیڈ کرنے کے بعد وہ اپنے گھر آ گئی تھی۔

یار بہت مس کیا تمہیں دو راتوں میں ہی پاگل ہونے لگا تھا تمہارے بغیر" وقاص نے لاڈ سے منہ بناتے" ہوئے اسے اپنی باہوں میں بھرا تھا۔

اچھا اتنا پیار ہو گیا ہے مجھ سے "اسنے لاڈ سے پوچھا تھا۔"

ہاں پتا نہیں کیسے لیکن بہت پیار کرنے لگا ہوں تم سے" وقاص نے محبت سے اسکی پیشانی پر اپنے ہونٹھ " رکھے تھے۔

ثانیہ نے اپنی آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

وقاص اسکا چہرہ دیکھنے لگا تھا۔۔۔

اچھا تم گھر کس لیے گئی تھی کوئی کام تھا؟" وقاص کو یاد آنے پر اسنے پوچھا تھا۔"

ھاں زید بھائی کے لیے لڑکی ڈھونڈھ رہی تھیں ماما اسلیے بلایا تھا" اسنے مسکراتے ہوئے بتایا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ پھر ڈھونڈلی دلہن؟"وقاص نے پوچھا تھا۔"

جی ہم کل منگنی کی انگھوٹھی پہنا کر آرہے ہیں اور اس اتوار کو فنکشن رکھا ہے سب ریلیٹیوز کو انوائٹ "کرینگے"اسنے تفصیل سے بتایا تھا۔

اچھا پھر شاپنگ بھی تو کرنی ہوگی تمہیں کل لے جاؤنگا تیار رہنا آفس سے آنے کے بعد لے جاؤنگا"وقاص "نے اسکے بالوں سے کھلتے ہوئے کہا تھا۔

جی ٹھیک ہے مجھے زرش کو بھی انوائٹ کرنا ہے کال کرتی ہوں اسے"ثانیہ زرش کو کال ملانے لگی تھی۔"

میرے بھائی کی منگنی ہے اس اتوار کو انکل انٹی کو ساتھ لیکر آنا"کال اٹھانے پر اسنے حال چال کے بعد اسے "کہا تھا۔

اچھا طبعیت ٹھیک لگے تو آؤنگی"زرش نے کہا تھا۔۔۔ "

کیوں کیا ہوا طبعیت کو"ثانیہ نے پریشان ہو کر پوچھا تھا۔۔۔"

کچھ نہیں بس ایسے ہی"زرش گول مول جواب دینے لگی تھی۔۔۔"

کیا بس ایسے ہی ٹھیک سے بتاؤ کیا ہوا ہے"اسنے ڈپٹ کر پوچھا تھا۔۔۔"

بات دراصل یہ ہے تم مامی بننے والی ہو"زرش نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔"

اوہ سچ کہہ رہی ہو مبارک ہو"ثانیہ نے خوشی سے ملی جلی تعصرات کے ساتھ کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر مبارک "زرش نے مسکرا کر کہا تھا۔"

ویسے موم کو بتایا کے نہیں تم نے "ثانیہ نے پوچھا تھا۔"

ہاں ابھی کچھ دیر پہلے بات ہوئی تھی تو بتایا تھا سن کر خوش ہو رہی تھیں "اسنے بتایا تھا۔"

اچھا پھر تو تمہیں دیکھنے آنا پڑے گا "ثانیہ نے ہنس کر کہا تھا اسکی ہنسی کی آواز پر وقاص نے اسکی طرف دیکھا تھا۔

ہاہاہا کیوں نہیں امی بھی بول رہی تھیں تم لوگوں کو بلائینگی "زرش نے بتایا تھا۔"

اوہ اچھا پھر تو ہم ضرور آئینگے "ثانیہ مسکرا کر بولی تھی۔"

اچھا میں بعد میں بات کرتی ہوں ریان کو کچھ چاہیئے شاید "زرش نے کہا تھا۔"

اچھا ٹھیک ہے خدا حافظ اپنا خیال رکھنا "ثانیہ نے بولتے ہوئے کال کٹ کیا تھا۔"

کیا ہوا زرش کیا کہہ رہی تھی "وقاص نے پوچھا تھا۔"

کہہ رہی تھی اسکی ساس ہمیں دعوت دینا چاہتی ہے اور یہ بھی بتایا آپ ماموں بننے والے ہو "ثانیہ نے جھجھک کر بتایا تھا۔

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے "وہ سن کر خوش ہوا تھا۔"

ہاں "وہ مسکرا کر بولی تھی۔"

اور مجھے پاپا بننے کی خوشی کب ملیگی "وقاص نے چھیڑتے ہوئے کہا تھا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات سن کر ثانیہ کا چہرہ سرخ ہوا تھا۔۔۔

جب اللہ دیگا تب سنینگے نا" وہ شرما کر بولی تھی۔۔۔"

اللہ تو دے ہی دیگا پر پہلے میری بیوی تو مان جائے پہلے" وقاص نے آنکھ مار کر کہا تھا۔"

آپکا کیا مطلب ہے میں نہیں چاہتی ماں بننا؟" وہ تیور چڑھائے اسے دیکھ کر بولی تھی۔"

ارے میرا مطلب تم قریب ہی نہیں آنے دیتی تو۔۔۔" وقاص جھوٹ بولتے ہوئے سر کھجانے لگا تھا۔"

کتنا جھوٹ بولتے ہو آپ وقاص" وہ حیرت سے چیخ کر بولی تھی۔"

اچھا اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں تو ابھی آنے دو مجھے اپنے پاس" وہ چالاکی سے بولا تھا۔"

زیادہ چالاک مت بنے سب پتا ہے مجھے" وہ ناک چڑھا کر بولی تھی۔۔۔"

یار ترس گیا ہوں مان جاؤ نا پلز" وہ منت کرنے پے اتر آیا تھا۔۔۔"

ثانیا اسکی حالت دیکھ کر ہنسی تھی اور آہستہ سے اسکے قریب ہوئی تھی۔

***

ٹھیک ہے میں تمہیں گھر جاکے کال کرونگی" وہ مشل سے گلے ملتے ہے یونیورسٹی کے گیٹ سے نکلی تھی۔"

سامنے زید کو دیکھکر اسکا دل خوش گوار ہوا تھا۔۔۔

آپ ادھر کیسے" تحریم اسکے قریب آتے ہوئے بولی تھی۔۔۔"

کیوں نہیں آسکتا کیا ادھر" زید نے کار کا دروازہ کھول کر اسے اندر بیٹھنے کی دعوت دی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں آسکتے ہیں پر آپنے مجھے بتایا ہی نہیں آپ آینگے" وہ اندر بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔ "

ہاں سوچا سرپرائز دوں تمہیں آج اسلیے آگیا" وہ اپنی سیٹ میں بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔"

ویسے ہم کہا جا رہے ہیں" اسنے زید سے پوچھا تھا۔"

ریسٹورنٹ جا رہے ہیں تمہیں بھوک بھی لگی ہوگی میں بھی آفس سے آیا ہوں ساتھ میں بیٹھ کر لنچ"
کر لینگے" زید نے کار ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا تھا۔

پر گھر میں موم پریشان ہونگی" تحریم نے کہا تھا۔"

تم انکو انفارم کردو" زید نے اسکی طرف دیکھ کر کہا تھا۔"

جی ٹھیک ہے" اسنے بولتے ہوئے فرحین کو کال کی تھی۔"

***

وہ بلو اور بلیک نگوں والی ساڑی پہنے کوئی اپسرا دکھ رہی تھی لمبے بال اسنے اپنے پشت میں پھیلا رکھے تھے۔

ریان آپ نے امی اور ابّو کو جلدی تیار ہونے بولا ہے کیا؟" زرش نے جیولری پہنتے ہوئے اس سے پوچھا"
تھا۔

ہاں بولا تھا لیکن انہوں نے جانے سے منع کر دیا ہے، اور تمہاری تیاری ابھی تک ختم نہیں ہوئی؟" ریان "
نے اسکی طرف دیکھکر پوچھا تھا۔

بس بال بنانے ہیں ابھی ہو جائے گا" وہ جلدی جلدی جھمکے کانوں میں ڈالتے ہوئے بولی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں نظر آرہا ہے تمہارا" ابھی "ریان اس پر چوٹ کرتے ہوئے بولا تھا۔"

آپ میرا پیچھا چھوڑ نگے جب دیکھو میرے اوپر تنقید کرتے رہتے ہیں" وہ ایک دم سے جھمکا زور سے ٹیبل میں پٹختے ہوئے بولی تھی۔

سوری یار میں تو مذاق کر رہا تھا سیر ئس کیوں لے رہی ہو" ریان کو اسکے ایسے رد عمل کی توقِع نہیں تھی وہ" گھبرا کر بولا تھا۔

آئندہ میرے اوپر تنقید کری تو بہت برا ہوگا" وہ اسے وارن کرتے ہوئے بولی تھی اور جھمکا اٹھایا تھا لیکن" پٹخنے سے جھمکا ٹوٹ چکا تھا۔

آپ کی وجہ سے میرا جھمکا ٹوٹ گیا" وہ رونے والی ہوگئی تھی۔"

یار دوسرا پہن لو" ریان اسکے پیچھے آکے بولا تھا وہ اسکی فیلنگ سمجھ رہا تھا پریگنسی میں یہ سب ہوتا ہے وہ" جانتا تھا۔

یہ میرے فیورٹ جھمکے تھے مجھے یہی پہننا ہے میں کچھ نہیں جانتی" وہ بچوں کی طرح ضد کرتے ہوئے بولی" تھی۔

یہ ٹوٹ چکا ہے کیسے پہنو گی ابھی کوئی دوسرا پہن لو میں پکا تمہیں ایسے جھمکے لادونگا پرومیس" وہ اسے" پچکارتے ہوئے بولا تھا۔

سچ کہہ رہے ہو آپ؟" وہ ایک دم سے خوش ہو کر بولی تھی ریان کو اس پہ پیار آیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بلکل سچ بول رہا ہوں "اسنے اسے اپنی باہوں میں بھر کر کہا تھا۔"

لو ویو ریان "وہ اسکے گالوں میں اپنے لپس رکھتے ہوئے بولی تھی۔"

لو ویو ٹو ریان کی جان "اسنے مسکرا کر کہا تھا۔"

وہ دوسرے جھمکے پہننے کے بعد جلدی جلدی اپنے بال بنانے لگی تھی ریان پہلے ہی تیار بیٹھا تھا۔

***

ہر طرف افرا تفری تھی میوزک چل رہا تھا بچے بوڑھوں کی گیدر نگ تھی۔۔۔

تبھی کپل کی انٹری ہوئی تھی ہر طرف شور اٹھا تھا سب اپنے میز سے اٹھے تھے دونوں کو دیکھنے کے لیے۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اسٹیج کی طرف جا رہے تھے۔۔۔

زید نے تحریم کو صوفے پر بٹھایا تھا۔۔۔

...دور کھڑا وقاص کو جھٹکا لگا تھا تحریم کو دیکھکر

...زید کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے مسکرا رہی تھی

...اسے آج سہی معنوں میں احساس ہوا شرک کتنا گناہ ہے

...اسے برا لگ رہا تھا اسنے کبھی نہیں سوچا تھا ایسا بھی ہوگا

میں ثانیہ کے ساتھ ہوتا تھا خوش تھا تحرم کو ایسے ہی تکلیف ہوئی ہوگی جیسے مجھے ہو رہی ہے "اسنے دکھ سے"

دل میں سوچا تھا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیاری ہے نازید بھائی کی منگیتر "ثانیہ جو اسکے پاس کھڑی تھی اسنے وقاص سے پوچھا تھا۔"

ہاں اچھی ہے "اسنے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔"

چلے انکے پاس چلتے ہیں "ثانیہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تھا۔۔۔"

تم جاؤ میں کچھ دیر میں آتا ہوں "وقاص نے اپنا ہاتھ چھڑا کر کہا تھا۔"

نہیں ابھی چلے "وہ ضد کر کے اسے اسٹیج پر لے گئی تھی۔"

ماشاءاللہ بھابی کتنی پیاری لگ رہی ہے ڈول جیسی "ثانیہ نے تعریف کی تھی۔"

تحریم نے ایک نظر وقاص کی طرف دیکھا تھا جو اس سے نظریں چرا رہا تھا۔

زید نے ایک نظر وقاص کی طرف دیکھا تھا اور ایک نظر تحریم کی طرف۔۔۔

ماشاللہ اللہ جوڑی سلامت رکھے نظر بد سے بچائے "عقیلہ درانی نے دونوں کی بلائی لیں تھیں۔"

آمین "فرحین احمد نے مسکرا کر کہا تھا عرفہ شاہ جو ابھی ابھی ہال میں انٹر ہوئی تھیں بہروز شاہ کے ساتھ، "اٹیج میں دلہن بنی تحریم کو دیکھ کر حیران رہ گئی تھیں۔

بہروز وہ دیکھیں شاہنواز کی بیٹی "عرفہ شاہ نے بہروز شاہ کا دھیان تحریم کی طرف دلوائی تھی۔"

یہ ثانیہ کی ہونے والی بھابی ؟؟ "بہروز شاہ چونک گ ئے تھے۔"

ہمیں عقیلہ درانی کو بتانا چاہیئے یہ لڑکی زید کے لیے ٹھیک نہیں ہے اگر یہ اس گھر کی بہو بن گئی تو بہت برا" ہوگا "عرفہ شاہ نے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیئے" بہروز شاہ تزبب کا شکار تھے۔"

اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو بہت برا ہو گا مجھے تو لگتا ہے اس نے زید سے منگنی بھی اسی لیے کی ہے تاکہ وہ" ہمارے بیٹے سے مل سکے" عرفہ شاہ بولتے ہوئے اسٹیج کے جانب بڑھی تھیں۔

فرحین احمد عرفہ شاہ کو دیکھ کر حیران ہوئیں تھیں یہی حال شاہنواز کا بھی تھا۔

عقیلہ بہن مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے" عرفہ شاہ نے عقیلہ درانی سے کہا تھا۔"

انکی بات پر سب نے انھیں دیکھا تھا تحریم کا دل دھک دھک کر رہا تھا زید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر ریلیکس ہونے کا اشارہ کیا تھا۔

جی آپ بولیں میں سن رہی ہوں" عقیلہ درانی نے مسکرا کر کہا تھا۔"

بات درا۔۔۔موم پلز۔۔۔"وقاص ایک دم سے بولا تھا۔ بہروز شاہ نے اسے بتایا تھا۔ عرفہ شاہ کیا کہنا" چاہتی ہیں۔

ثانیہ نے چونک کر وقاص کو دیکھا تھا سب کو اسکا بیچ میں بولنا عجیب لگا تھا۔

نہیں وقاص بولنے دو یہ ثانیہ اور تمہاری زندگی کا معاملہ ہے" عرفہ شاہ کی بات پر سب نے حیران ہو کر" دیکھا تھا۔

کیا بات ہے عرفہ بہن بتائے پوری بات" عقیلہ درانی نے پوچھا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لڑکی تحریم یہ زید سے منگنی اسلیے کر رہی ہے تاکے وہ میرے بیٹے وقاص کو اپنی اداوں میں واپس پھنسا لے یہ پہلے بھی کر چکی۔۔۔بس انٹی چپ رہے ایک بھی لفظ مت بولیں میری بیوی کے بارے میں" زید نے ایک دم سے غصّے سے عرفہ شاہ کی بات کاٹ کر کہا تھا۔

بیوی؟" شاہنواز نے حیرت سے پوچھا تھا سب کو سانپ سونگھ گیا تھا۔"

تحریم دبی دبی آواز میں رونے لگی تھی۔

ہاں میری بیوی ہے یہ نکاح کر چکا ہوں میں اس سے۔۔۔ "

میں تحریم کے بارے میں سب جانتا ہوں۔۔

۔

اور یہ جو آپ نے اپنے بیٹے کو شریف سمجھا ہوا ہے نا۔۔۔

"دھوکہ دیا ہے اس نے تحریم کو وعدے کسی اور سے شادی کسی اور سے واہ

اسنے غصّے سے وقاص کو ہوئے طنزیہ انداز میں تالی بجائی تھی۔

سارے ہال میں موجود لوگ انھیں دیکھ رہے تھے سب چہ مگوئی کرنے لگے تھے۔

ثانیہ نے حیرت سے پھٹی آنکھوں کے ساتھ وقاص کو دیکھا تھا۔۔۔

اسکو اپنی شادی کی پہلی رات یاد آئی تھی۔۔۔

وقاص کا اس سے دور رہنا سب سمجھ گئی تھی۔۔۔

وقاص نے ثانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے نظریں چرائیں تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ شادی نہیں۔۔۔" عرفہ شاہ جیسے ہی بولنے لگیں تو پیچھے سے کچھ گرنے کی آواز آئی تھی۔"

انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا اور ڈر گئیں تھیں۔۔۔

عقیلہ درانی دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے زمین پر گری تھیں۔۔۔

انکے چہرے پہ تکلیف کے آثار تھے۔۔۔

ماما۔۔"ثانیہ بھاگ کر عقیلہ درانی کے پاس بھاگی تھی۔۔۔"

زید بھی پریشانی سے عقیلہ درانی کے پاس گیا تھا تب تک وہ بیہوش ہو چکی تھیں۔

امبولنس بلواو کوئی"زید چیخا تھا ایک منٹ میں ساری خوشیاں درہم برہم ہو گئی تھی۔"

میں بلاتا ہوں" وقاص نے ہڑبڑا کر موبائل نکال کر کال کرنے لگا تھا۔۔۔"

بہروز شاہ نے تعصف سے عرفہ شاہ کو دیکھا تھا انہوں نے نظریں چرائی تھیں۔

تحریم رونے لگی تھی اسے لگ رہا تھا یہ سب اسکی وجہ سے ہوا ہے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

زرش اور ریان خوشی خوشی ہال میں انٹر ہوئے تھے لیکن معاملے کی سنگینوں کا احساس ہوتے ہی وہ اسٹیج کی طرف بھاگے تھے۔

کیا ہوا ہے انھیں "ریان نے وقاص سے پوچھا تھا۔۔۔"

لیکن اسنے کوئی جواب نہیں دیا تھوڑی دیر بعد ایمبولنس آ گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقاص نے جیسے ہی عقیلہ درانی کو اٹھانے میں مدد کرنی چاہی زید نے ہاتھ اٹھا کر منع کر دیا تھا اور خود اٹھا کر اسٹریکچر میں ڈالا تھا۔

ریان اور زرش نے زید کا ردعمل دیکھا تھا وہ حیران ہوئے تھے۔۔۔

چلو تحریم بیٹا گھر چلو ہم اپنی اور بے عزتی نہیں کروا سکتے" شاہنواز نے تحریم کو اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔"

نہیں ڈیڈ میں ایسے زید کو مشکل وقت میں اکیلی نہیں چھوڑ سکتی زید کو میری ضرورت ہے" وہ کہتے ہوئے" زید کے پیچھے گئی تھی۔

عرفہ شاہ حیران ہوئیں تھیں تحریم کی باتیں سن کر انھیں لگا وہ شاہنواز کے ساتھ گھر چلی جائے گی لیکن وہ نہیں گئی تھی۔

تم کیوں آئی ہو یہاں تم گھر جاؤ میں آ کے ملونگا تم سے" زید نے کہا تھا ثانیہ بھی اسکے ساتھ تھی جو مسلسل" رو رہی تھی۔

نہیں زید مجھے بھی جانا ہے سب میری وجہ سے ہوا ہے سب میری غلطی ہے" وہ بولتے ہوئے رونے لگی" تھی۔

چپ بلکل تمھاری کوئی غلطی نہیں ہے آ جاؤ تم بھی" زید نے اسکے آنسوں پونچھے تھے اور ساتھ بٹھایا تھا ثانیہ" نے ناپسندیدہ نظروں سے تحریم کو دیکھا تھا۔

***

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے اندر ایڈمٹ تھیں زید اور وقاص بھاگ دوڑ کر رہے تھے تھوڑی دیر بعد i.c.o عقیلہ درانی ہوسپٹل میں عرفہ شاہ بہروز شاہ شاہنواز احمد فرحین احمد زرش اور ریان بھی آ گئے تھے۔

ثانیہ مسلسل رو رہی تھی اسے بار بار ڈاکٹر کی اس دن کی کہی ہوئی بات یاد آ رہی تھی جب عقیلہ درانی کو دوسری بار اٹیک ہوا تھا۔

مت رو بیٹا وہ ٹھیک ہو جائینگی بس اللّٰہ سے دعا کرو" بہروز شاہ نے ثانیہ کو دلاسہ دیا تھا۔"

کیسے ٹھیک ہونگی وہ ڈاکٹر نے دوسری اٹیک میں کہا تھا پھر ہوا تو نہیں بچینگی" ثانیہ نے روتے ہوئے کہا تھا۔"

اسکی بات سن کر عرفہ شاہ کو شاک لگا تھا وہ گلٹ محسوس کرنے لگیں تھیں۔

یہ سب تحریم کی وجہ سے ہوا ہے نہیں چھوڑونگی میں اسے پہلے میرے شوہر کو پھسایا اب میرے بھائی کو" تمہاری وجہ سے میری ماما موت کے منہ میں ہیں مجھے اس دن ہی بتا دینا چاہیۓ تھا ماما کو کہ زید کے لیے تم جیسی لڑکی ڈیزرو نہیں کرتی" ثانیہ ایک دم ہزیانی ہو کر کر تحریم پر پل پڑی تھی۔

سب نے اسکا یہ چہرہ پہلی دفع دیکھا تھا غصّے میں وہ کوئی بھوکی شیرنی لگ رہی تھی۔

بس کرو ثانیہ اللّٰہ سے دعا کرو چچی ٹھیک ہو جاۓ تم بے وجہ تحریم پر الزام نا لگاؤ" زید نے غصّے سے ثانیہ کو" تحریم سے دور کیا تھا۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی وقاص آہستہ سے اسکے قریب آیا تھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر دلاسہ دینے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ثانیہ نے اسکا ہاتھ جھٹک کر اسے دور کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے نکلے تھے انھیں دیکھ کر زید جلدی سے انکی طرف بڑھا تھا۔ i.c.o اتنے میں ڈاکٹر فرحان

کیا ہوا ڈاکٹر سب ٹھیک ہے؟ چچی کیسی ہیں" زید نے بیتاب ہو کر پوچھا تھا۔"""

آئی ایم سوری ہم انھیں بچا نہیں پائے کچھ دیر میں ڈیڈ باڈی باہر لایا جایگا آپ لوگ پھر گھر جا سکتے ہیں باڈی " لے کر" ڈاکٹر فرحان نے آہستہ سے کہا تھا اور چلے گ ئے تھے۔

سب شاک میں تھے کسی کو یقین نہیں آرہا تھا ایک پل کے لیے سب کو سانپ سونگھ گیا تھا۔

زید کو ایسا فیل ہوا جسے وہ پتی دھوپ میں بے سائباں ہو گیا ہو وہ نیچے بیٹھ گیا تھا۔

اسکے سامنے اسکی بچپن کی ہر مومنٹ یاد آنے لگے تھے اسکی اور ثانیہ کی شرارتوں پہ عقیلہ درانی کا ڈانٹ، پیار، غصّہ، ناراضگی کسی فلم کی طرح اسکے سامنے چل رہی تھی۔

بھائی یہ کیا بول کر گ ئے ہیں ڈاکٹر، بول دیں یہ جھوٹ ہے ماما ہمیں ایسے اکیلے چھوڑ کر نہیں جا سکتی بول" دیں یہ جھوٹ ہے" ثانیہ دوڑ کر اسکے پاس آئی تھی اور اسے جھنجھوڑ رہی تھی زید کے پاس اسکے باتوں کا جواب نہیں تھا۔

سمبھالو خود کو ثانیہ مت رو" وقاص نے بولتے ہوئے اسے گلے لگانے کی کوشش کی تھی وہ اسکے سینے میں" منہ چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

زید" تحریم آہستہ سے اسکے قریب آئی تھی اور اسے بھیگے لہجے میں پکارہ تھا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے آپ کو منع کیا تھا مت بتائے ابھی کچھ بھی لیکن آپ نے میری کوئی بات نہیں مانی اب بھگتے خسارہ"

،آپ کی وجہ سے عقیلہ درانی ہمارے بیچ نہیں رہیں" بہروز شاہ غصّے میں دھاڑے تھے عرفہ شاہ پر۔

مم۔۔۔مجھے نہیں پتا تھا ایسا بھی ہوگا میں تو بس انکی بھلائی چاہتی تھی اسلیے۔۔۔آپ کو کوئی حق نہیں"

پوھنچتا انھیں بتانے کی۔۔۔

میری بیٹی کی زندگی کا معملہ تھا یہ۔۔۔

اگر میری بیٹی سے کوئی بتمیزی ہوئی بھی تو۔۔۔

آپ بڑی تھیں معاف کر دیتی یا اسکو ایک موقع دیتیں۔۔۔

پر آپ نے نہیں دی آپ کی وجہ سے تحریم کا ایکسینڈنٹ ہوا۔۔۔

کومے میں گئی آپ کی وجہ سے اسنے زہر کھائی۔۔۔

آپ کی وجہ سے میری ہنستی کھیلتی گڑیا مرجھا گئی۔۔۔

لیکن جب وہ خوش ہونے لگی اسکی زندگی میں خوشیاں آنے لگی۔۔۔

آپ نے پھر سے اس خوشی میں آگ لگادی۔۔۔

شرم آنی چاہیئے آپ کو مسز شاہ۔۔۔

ہر بار میں فرحین کے کہنے پر چپ ہوجاتا تھا۔۔۔

اب نہیں ہونگا میں۔ شاہنواز نے عرفہ شاہ کی بات کاٹ کر غصّے سے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکی بات سن کر وقاص نے حیرت سے بھری نظروں سے عرفہ شاہ کو دیکھا تھا یہی حال ثانیہ کا بھی تھا وہ تحریم کو غلط سمجھ رہی تھی پر اصل غلطی تو عرفہ شاہ کی تھی۔

موم۔۔۔یہ۔۔۔سب" وقاص نے حیرت سے پوچھا تھا عرفہ شاہ کے پاس اسکی باتوں کا جواب نہیں تھا وہ" ندامت سے نظریں چرانے لگی تھیں۔

آپ سب پلز چپ ہونگے یہ ہوسپٹل ہے کوئی جھگڑا کرنے کی جگہ نہیں ہے" زید نے درشتگی سے کہا تھا۔"

سے نکالی گئی تھیں اور دوسرے روم میں شفٹ کرنے لگے i.c.o اتنے میں عقیلہ درانی کی ڈیڈ باڈی تھے۔

ماما۔۔۔ماما" ثانیہ روتے ہوئے اسٹیکچر کے ساتھ بھاگنے لگی تھی سب پیچھے پیچھے تھے۔"

ہر آنکھیں اشک بار تھیں سب ثانیہ کو دلاسا دینے لگے تھے پر وہ چپ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

***

عقیلہ درانی کی موت کو ایک مہینہ ہو گیا تھا سب چہلم کے بعد اپنے گھر چلے گ ئے تھے لیکن تحریم اور ثانیہ درانی ہاؤس رک گئے تھے۔

شاہنواز بھی سمجھ گئے تھے زید اب اکیلا ہے اسے تحریم کی ضرورت تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید آہستہ آہستہ عقیلہ درانی کی موت کے شاک سے نکل آگیا تھا پر ثانیہ کا وہی حال تھا وہ روتی رہتی تھی تحریم اسے دلاسا دینے کا سوچتی تھی پر اسکی ہمت نہیں پڑتی تھی اسے ثانیہ سے ڈر لگنے لگتا تھا کہی وہ اسے کچھ نا بول دے۔

وقاص بہت بار ثانیہ سے ملنے آیا تھا پر ثانیہ دروازہ بند کر دیتی تھی وقاص مایوس ہو کر چلا جاتا تھا کال کرنے پر بھی وہ فون نہیں اٹھاتی تھی۔

زید آج بھی وقاص آئے تھے ثانیہ نے دروازہ نہیں کھولا" تحریم نے آہستہ سے کہا تھا وہ اسکے سامنے کھانا" رکھ رہی تھی۔

مجھے ثانیہ سے بات کرنی ہوگی وہ ایسا کب تک کریگی اسے اپنے گھر بھی جانا ہوگا ایک نا ایک دن کیوں ایسا کر" " کے اپنا گھر برباد کر رہی ہے

زید نے اچار گوشت کا سالن پلیٹ میں ڈالتے ہوئے بولا تھا۔

جی میں بھی یہی سوچ رہی تھی پر اس سے ڈر لگتا ہے کہی وہ مجھے کچھ نا بول دے اور اسکی وجہ سے وقاص بھی" روز آتا ہے اور مجھے اچھا نہیں لگتا" وہ ہچکچا کر بولی تھی۔

کیوں وہ کچھ بولتا ہے کیا" زید نے نظریں اٹھا کر اس سے پوچھا تھا۔"

نہیں بولتے تو کچھ نہیں ہے بس ثانیہ کا پوچھتے ہے پر مجھے اس لیے اچھا نہیں لگتا وہ آپ کی غیر موجودگی میں" آتے ہیں" وہ آہستہ سے بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی بات پر زید کو اس پے پیار آیا تھا اسے خوشی ہوئی تھی اسنے ایک رشتے نبھانے والی لڑکی کو چنا ہے۔

جو ہر رشتہ نبھانے کی کوشش کرتی ہے چاہے وہ شادی سے پہلے کی ہو یا چاہے وہ شادی کے بعد کی اپنی طرف سے وہ مخلص تھی۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں آپ" وہ زید کی نظرے اپنے اوپر دیکھکر شرما کر بولی تھی۔"

کچھ نہیں بس دیکھ رہا ہوں میری بیوی آج بہت اچھی لگ رہی ہے" وہ محبت سے بولا تھا۔"

میں تیار بھی نہیں ہوئی خاک اچھی لگ رہی ہوں مجھے پتا ہے آپ مذاق اڑا رہے ہو" تحریم منہ پھلا کر بولی تھی۔"

میں کہا مذاق اڑا رہا ہوں سچ میں پیاری لگ رہی ہو سمپل میں" وہ اسکے میک اپ سے صاف شفاف چہرہ دیکھکر بولا تھا۔"

اصل میں آپ آج جلدی آ گئے تو مجھے تیار ہونے کا موقع بھی نہیں ملا" وہ وضاحت دیتے ہوئے بولی تھی۔"

اچھا ثانیہ نے کھانا کھایا؟" زید نے پوچھا تھا۔"

نہیں مجھے اس سے ڈر لگتا ہے میں نے اسے بولا بھی نہیں" تحریم نے آہستہ سے کہا تھا۔"

اچھا رکو میں بلاتا ہوں اسے پھر ساتھ کھائینگے" زید بولتے ہوئے اٹھا تھا۔"

جی آپ جائے میں ویٹ کر رہی ہوں" تحریم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔"

زید مسکرا کر ثانیہ کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

کیا میں اندر آسکتا ہوں" زید نے نوک کر کے پوچھا تھا۔"

تھوڑی دیر بعد ثانیہ نے دروازہ کھول دیا تھا زید اسکی حالت دیکھکر کڑ گیا تھا۔

کیسی ہو" زید اندر آکر اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔"

ٹھیک ہوں" وہ آہستہ سے بولی تھی۔"

تم وقاص کے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہو ایسے کرو گی تو تمہارا گھر خراب ہو گا تم ایک سمجھ دار لڑکی ہو ایسے" بچکانا حرکتیں کر کے اپنا گھر خراب مت کرو ثانیہ" زید نے بلا تمہد اسے کہا تھا۔

تو آپ چاہتے ہو میں واپس چلی جاؤ میری ماں کو مارنے والے کے پاس چلی جاؤں؟" ثانیہ نے غصّے سے" پوچھا تھا۔

کسی نے نہیں مارا چچی کو موت اور زندگی لینا دینا اللہّ کے ہاتھ میں ہے اللہّ کو جب کسی کو اپنے پاس بلانا ہو وہ" کوئی نا کوئی بہانہ کر کے اپنے پاس بلا لیتا ہے اس میں کسی کا قصور نہیں ہوتا" زید نے سمجھایا تھا۔

وقاص نے مجھے اپنے آفئر بارے میں نہیں بتایا تھا میں نہیں جانا چاہتی گھر" ثانیہ نے ضد کرتے ہوئے کہا" تھا۔

کوئی بھی شوہر اپنے افئیر کے بارے میں بیوی کو نہیں بتاتا پھر وہ کیوں بتاۓ گا شکر ادا کرو اس نے تمہارے" " ساتھ غلط نہیں کیا ورنہ زبردستی والی شادی پر سب بہت بری طرح سے پیش آتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید سنجیدگی سے اسکے سارے باتوں کا جواب دے رہا تھا۔۔۔

اسکی بات سن کر ثانیہ نے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔

ابھی اسے فون کر کے بولو رات کا کھانا ادھر کھائے اور تمہیں ساتھ لیکر جائے گھر "زید نے اسے نرمی سے کہا تھا۔

جی کرتی ہوں "وہ آہستہ سے سر جھکا کر بولی تھی۔"

شاباش کال کرنے کے بعد کھانا کھانے آجاؤ تحریم نے بہت مزے کے اچار گوشت بنائے ہیں جلدی آجانا"

" ہم تمہارا ویٹ کر رہے ہیں

زید نے مسکراتے ہوئے اسکے سر پہ ہاتھ رکھا تھا اور روم سے باہر نکل گیا تھا

وقاص مجھے یہاں نہیں رہنا مجھے الگ گھر میں رہنا "ثانیہ نے کہا تھا وہ شاہ مینشن میں آچکی تھی اور اب یہ " مطالبہ کر رہی تھی۔

پاگل ہو گئی ہو کیا میں کبھی الگ گھر میں نہیں رہونگا اپنے موم ڈیڈ کو چھوڑ کے "وقاص نے شاک سے اسکا" جواب دیا تھا۔

تو پھر آپ مجھے چھوڑ دو بھول جاؤ مجھے "وہ غصّے سے بولی تھی۔"

فضول بکواس بند کرو تمہیں چھوڑ دونگا یہ اپنے دماغ سے نکال دو "وقاص نے غصّے سے کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے ثانیہ کی یہ باتیں حیرت میں ڈال رہی تھیں وہ ایک سمجھ دار لڑکی تھی پر اب بچوں کی طرح بی ہیو کر رہی تھی۔

"کیوں نہیں چھوڑو گے میں تو آپ کے اوپر مسلط کر دی گئی ہوں زبردستی شادی ہوئی ہے آپ کی میرے ساتھ پھر کیوں نہیں چھوڑ سکتے" وہ غصّہ اور دکھ کے ملے جلے تصرات کے ساتھ بولی تھی۔

"ہاں زبردستی شادی ضرور ہوئی تھی پر پھر تم سے محبت کرنے لگا تھا میں" وقاص نے وضاحت دی تھی۔

"واہ دو دن میں محبت ہو گئی مجھسے پہلے تو تحریم کے ساتھ تھی ایسے تو اگر میں مر گئی تو آپ تو دوسرے دن ہی دوسری شادی کر لو گے" وہ غصّے سے تمخسر اڑاتے ہوئے بولی تھی۔

"چپ رہو ایسی باتیں کر کے میری نظروں میں مت گرو ثانیہ" وقاص نے دکھ سے کہا تھا۔

"اصلی آئینہ دکھایا تو نظروں میں گر رہی ہوں امیز نگ" وہ تلخی سے ہنسی تھی۔

"تم کیوں الگ گھر میں رہنا چاہتی ہو یہاں رہنے میں کیا پرابلم ہے؟" وقاص نے اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

"پرابلم ہے آپ کی موم جب بھی انکو دیکھتی ہوں مجھے اپنے ماما کی قاتل نظر آتی ہیں وہ اور میرا خون کھولنے لگتا ہے بس میں نہیں رہنا چاہتی یہاں" وہ غصّے سے ہڈ دھرمی سے بولی تھی۔

"پاگل ہو گئی ہو کیا مانا کہ موم کی باتیں سن کر عقیلہ انٹی کو ہارٹ اٹیک ہوا پر یہ اللّٰہ کی مرضی تھی اس میں تم بے وجہ موم پر الزام مت لگاؤ" وقاص نے غصّے سے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کچھ نہیں جانتی بس مجھے الگ گھر میں رہنا ہے نہیں تو مجھے چھوڑ دو" وہ ضد کرتے ہوئے بولی تھی۔"

وقاص نے غصّے سے اسکی طرف دیکھا تھا اور بغیر کچھ کہے وہاں سے چلا گیا تھا اسکا ثانیہ کے ساتھ بحث کرنے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔

***

السلام علیکم ڈیڈ" تحریم نے شاہنواز کو سلام کیا تھا آفس جاتے ہوئے زید نے اسے شاہنواز کے گھر چھوڑ دیا" تھا۔

وعلیکم السلام بیٹا کیسی ہو" شاہنواز نے گلے لگاتے ہوئے پوچھا تھا وہ اسکے آنے پر خوش تھے۔"

ٹھیک ہوں ڈیڈ آپ کیسے ہو اور موم کہاں ہیں" اسنے جواب دیتے ہوئے فرحین کا پوچھا تھا۔"

میں بھی ٹھیک ہوں اور تمہاری موم کچن میں کچھ کر رہی ہیں پتا نہیں کیا بنا رہی ہیں" شاہنواز نے مسکراتے" ہوئے کہا تھا۔

اچھا" وہ بھی مسکرائی تھی۔"

بیٹا ایک بات کرنی تھی تم سے" شاہنواز نے کہا تھا۔"

میں تمہاری شادی کی ہنسی خوشی کرنا چاہتا تھا پر حالات کچھ خراب ہو گئے تھے تو نہیں کر پایا میں چاہتا ہوں" چھوٹا سا کوئی فنکشن کر کے تمہیں رخصت کر دوں تاکے دنیا والوں کو بھی پتا چلے شاہنواز احمد کی بیٹی کی شادی ہو گئی ہے" انہوں نے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ڈیڈ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں رات میں زید آئینگے تو آپ ان سے بات کر لیں نا" اسنے مسکرا کر کہا تھا۔"

ٹھیک ہے بیٹا میں ابھی آفس جا رہا ہوں رات میں ملینگے" شاہنواز کہتے ہوئے اٹھے تھے۔ "

ٹھیک ہے اللہ حافظ ڈیڈ اپنا خیال رکھنا" اسنے آہستہ سے کہا تھا۔۔۔"

شاہنواز نے مسکرا کر اسکے سر پہ ہاتھ رکھا تھا اور باہر چلے گۓ تھے۔۔۔

میں موم کو دیکھتی ہوں وہ کیا کر رہی ہیں" وہ بولتے ہوئے کچن کی طرف چلی گئی۔"

***

میں یہ کیا سن رہی ہوں تم الگ گھر میں رہنا چاہتی ہو؟" ثانیہ کے کال اٹھانے پر زرش جھٹ سے بولی تھی۔"

ہاں جو تم نے سنا ہے بلکل ٹھیک سنا ہے" ثانیہ نے روکھے لہجے میں جواب دیا تھا۔"

یار ایسا کیوں کر رہی ہو تمہیں پتا ہے نا موم ڈیڈ کے پاس صرف تم اور وقاص ہو۔"

اگر تم لوگ انھیں چھوڑ کر چلے گۓ تو وہ دونوں کیا کرینگے بوڑھے ہو گئے ہیں یار۔

وقاص بھائی نے مجھے کہہ دیا تھا نا تمہیں چھوڑ ینگے نا موم ڈیڈ کو ایسے میں تم یہ سب بحث کر کے انکی نظروں میں مت گرو "

زرش نے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔

لیکن یار میں نہیں رہنا چاہتی عرفہ انٹی کو دیکھتے ہی غصّہ آنے لگتا ہے مجھے وہ میری موم کو وہ بات نہیں بتاتی" تو یہ سب نہیں ہوتا" وہ غصّے سے بولی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موم نے مجھے سب بتایا تھا کیسے تحریم نے انکی بے عزتی کی تھی سب کے سامنے اور تم نے انھیں بچایا۔"

موم تمہارے اخلاق کی گرویدہ ہوئیں تھیں اسلیے وقاص کی شادی تمہارے ساتھ کی۔

اور تم یہ بات بھی نہیں جھٹلا سکتی اس دن موم نے جو بھی کہا تمہارے اور وقاص کی زندگی کو بچانے کے کہا تھا۔

انھیں لگا تھا تمہارے بھائی سے تحریم اسلیے شادی کر رہی تا کہ وہ بھائی کے قریب آ سکے پر تحریم اسلیے نہیں کر رہی تھی۔

وہ موو اون کر کے تمہارے بھائی سے شادی کر رہی تھی پھر یہ سب کر کے سب کی نظروں میں مت گرو کہ۔

موم کو اپنے فیصلے میں پچھتاوا ہو کیوں شادی کی تمہارے ساتھ وقاص کی۔

اور موم کو نہیں معلوم تھا عقیلہ انٹی دل کی مریضہ ہیں انکی زندگی اتنی تھی اسلیے وہ چلی گئیں۔

"باقی آگے تم سمجھدار ہو تم جو مرضی کرو میں اور وضاحت نہیں دونگی

ثانیہ نے تفصیل کے ساتھ سمجھایا تھا ثانیہ نے اسکی بات پر کچھ نہیں کہا تھا۔

تم سن رہی ہو میری بات ثانیہ؟" زرش نے پوچھا تھا۔"

ہا۔۔۔ں۔۔۔پر۔۔۔" ثانیہ جیسے ہی کہنے لگی اسکو زور سے چکر آنے لگے تھے اور اسنے ایک دم سے بیڈ پر" وامیٹ کر دی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا ثانیہ تم ٹھیک ہو؟"زرش اسکی الٹیو کی آواز سن کر پریشان ہو کر پوچھا تھا۔"

لیکن ثانیہ نے کال کاٹ دی تھی زرش کے کال کرنے پر اسنے فون نہیں اٹھایا تھا زرش نے پریشانی سے عرفہ شاہ کو کال کی تھی تاکہ وہ جا کہ ثانیہ کو دیکھ سکے۔

ثانیہ بیٹا کیا ہوا ہے افففف اتنی ساری الٹی کر دی تم نے "عرفہ شاہ زرش کے فون کرتے ہی جلدی سے ثانیہ" کے روم میں آئ تھیں اور سامنے وہ بیڈ پر وامٹ کر کے تھکی ہوئی بیٹھی تھی۔

پ۔۔۔پتا نہیں۔۔۔ایک دم سے چکر آیا اور الٹی کر دی۔۔۔واشروم جانے کا ٹائم بھی نہیں ملا"وہ تھکی" تھکی سی بولی تھی۔

کب سے ہو رہا ہے یہ سب"عرفہ شاہ کو کچھ کچھ سمجھ آیا تھا۔"

ماما کے گھر میں تھی ادھر بھی ہوا تھا ایک ویک ہو گئے ہونگے"ثانیہ نے آہستہ سے کہا تھا وہ بیڈ سے اٹھ چکی" تھی اور واشروم کی طرف گئی تھی۔

تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا ثانیہ"وہ خوشی سے بولیں تھیں انکے انداز پر ثانیہ نے حیرت سے انکی طرف دیکھا" تھا۔

میری یہاں طبعیت خراب ہے اور آپ کو خوشی ہو رہی ہے؟"اسنے حیرت سے کہا تھا۔"

ہاں کیوں کے یہ خوشی کی خبر ہے تم ماں بننے والی اور میں دادی"عرفہ شاہ نے مسکرا کر کہا تھا۔"

ثانیہ منہ دھونے لگی تھی یہ بات سن کر وہ سناٹے میں آگئی تھی اور پیچھے مڑ کر عرفہ شاہ کی طرف دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ۔۔۔سچ بول۔۔۔رہی ہیں؟"وہ خوشی کے ملے جلے تعصرات کے ساتھ بولی تھی۔"

ہاں بیٹا میرا تو یہی اندازہ ہے باقی ڈاکٹر کے پاس جا کر کنفرم کرینگے تم جلدی تیار ہو جاؤ پھر چلتے ہیں ڈاکٹر کے پاس"عرفہ شاہ نے کہا تھا۔

جی میں یہ صاف کرلوں پھر چلتی ہوں"وہ چاہکر بھی انکے ساتھ بتمیزی سے بات نہیں کرپائی تھی۔"

ٹھیک ہے جلدی کرلو میں باہر ویٹ کررہی ہوں"وہ بولتے ہوئیں روم سے باہر نکل گئی تھیں۔"

***

ہر طرف گہما گہمی تھی خوشیوں کا ایک سماء پھیلا ہوا تھا میوزک کی آواز آرہی تھی شہر کے بڑے بڑے بزنس مین بھی اپنی بیوی بچوں کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔

اتنے میں دلہن بنی تحریم اور دولہا بنا زید کی انٹری ہوئی تھی دونوں نے ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالا ہوا تھا۔

انکے اندر آتے ہی ہر طرف شور اٹھا تھا اور پٹاخوں کی آواز آرہی تھیں۔

ماشاللہ بہت اچھے لگ رہے ہو آپ دونوں ایک ساتھ"ثانیہ نے انکی بلائی لی تھیں۔"

اسکے ساتھ وقاص بھی کھڑا تھا وہ دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر مسکرا رہا تھا باپ بنانے والی بیوی کی خوشی ہی اسے اتنی تھی کہ اسے ثانیہ کے سوا کچھ نہیں دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عرفہ شاہ اسے ڈاکٹر کے پاس لیکر گئیں تھیں اور انکا شک ڈاکٹر سمیہ نے یقین میں بدل دیا تھا وہ بہت خوش ہوئیں تھیں۔

ثانیہ بھی خوش تھی اسنے شرماتے گھبراتے وقاص کو بتایا تھا اسکی بات سن کر وقاص خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔

اور اسنے ثانیہ کو پھر سے سمجھایا تھا وہ ماں بننے والی ہے اور ابھی تو بچا دنیا میں بھی نہیں آیا۔

اور تمہیں اپنے بچے سے اتنا پیار ہو گیا ہے اسکے بغیر رہنا بھی محال لگنے لگا ہے۔

پھر سوچو میں تو موم کا اکلوتا بیٹا ہوں وہ کیسے میری جدائی برداشت کرینگی۔

اسکی بات سن کر ثانیہ شرمندہ ہو گئی تھی اور اسنے اپنی ضد چھوڑ دی تھی۔

عرفہ شاہ ان دنوں اسکا جتنا خیال کر رہی تھیں اتنا تو شاید کوئی ماں بھی نا کرے وہ خوش تھی۔

جیجو جوتا چھپائی کے پیسے نکالو پھر ہم آپکا جوتا آپ کو دینگے "نینا زید کی سالی بن کر بولی تھی وہ تحریم کی کزن" تھی۔

وہ لوگ آخری میں رسم کر رہے تھے اور دودھ پلائی کی رسم کرنے اور کچھ پیسے لینے کے بعد نینا پھر سے پیسے کی فرمائش کر رہی تھی باقی سب ان کی باتیں انجوائے کر رہے تھے۔

ارے ابھی تو آپ نے دودھ پلائی کی رسم میں پچاس ہزار لیے ہیں؟" زید نے حیرت سے بھری آواز میں" کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو وہ دودھ پلائی کی رسم تھی ابھی جوتا چھپائی کی رسم ہے آپ نے پیسے نہیں دیئے تو آپ کو جوتے کے بغیر ہی گھر جانا ہو گا" نینا نے شرارت سے کہا تھا۔

واہ ایک گلاس دودھ کے پچاس ہزار" زید نے آہ بھر کر کہا۔"

سب اسکی بات پر ہنسنے لگے تھے۔

ہاں اب بھی جوتا چھپائی کے بھی پچاس ہزار نکالیں" نینا نے پھر کہا تھا۔"

اوئے میرے بھائی کو کنگلا کرنے کا ارادہ ہے کیا" ثانیہ نے بیچ میں کہا تھا۔"

ہاں یہی سمجھ لیں" نینا نے شرارت سے کہا تھا۔"

لے دے کر زید نے جوتا چھپائی میں بیس ہزار نکالے تھے اور نینا کو پکڑائے تھے۔

تھوڑی دیر بعد رخصتی کرنے کا آرڈر دیا تھا زید نے رخصتی کے ٹائم تحریم کی آنکھیں گیلی ہو گئی تھی۔

فرحین احمد بھی رو رہی تھیں اکلوتی بیٹی تھی وہ انکی شاہنواز احمد بھی اپنے آنسوں ضبط کر رہے تھے۔

مشل اسکے گلے لگے رودی تھی رخصتی کا گانا بھی چل رہا تھا جسے سن کر سب ایموشنل ہونے لگے تھے۔

شاہنواز نے آگے بڑھ کر تحریم کو گلے لگایا تھا تحریم پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

"بابا کی رانی ہوں آنکھوں کا پانی ہوں"

"بہہ جانا ہے جسے دو پل کہانی ہوں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہنواز جو کب سے اپنے آنسوں روکنے کی کوشش کر رہے تھے

گانے کے یہ الفاظ سن کر وہ بھی رونے لگے تھے۔

"امّاں کی بٹیاں ہوں آنگن کی مٹیاں ہوں"

"ٹک ٹک نیہارے جو پردیسی چھٹیاں ہوں"

فرحین احمد نے تحریم کو گلے لگایا تھا وہ بھی رو رہی تھیں۔

وہ روتے روتے زید کے ساتھ کار میں بیٹھی تھی آنسوں مسلسل بہہ رہے تھے۔

براتی بھی سب سے مل کر اپنی گاڑیوں میں بیٹھ رہے تھے۔

یار اتنا رو رہی ہو جیسے امریکا جا رہی ہو میں روز تمہیں انکل انٹی کے گھر چھوڑ دونگا رونا بند کرو ورنہ میں "

تمہارے ان آنسوں میں بہہ جاؤنگا" زید نے اسکے کان میں سرگوشی کی تھی۔

اسکی بات سن کر تحریم کے غصّے سے اسے گھورا تھا۔

ہائے ظالم حسینہ ایسے دیکھو گی تو مر جاونگا میں" وہ مسکرا کر اسے چھیڑتے ہوئے بولا تھا۔

وہ اسکی بات سن کر روتے ہوئے شرما کر مسکرانے لگی تھی۔

***

یار آج تم سارے مجھے کنگلے کر دو گے قسم سے" زید چلایا تھا۔"

ثانیہ اسے روم میں جانے نہیں دے رہی تھی اپنا نیگ مانگ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو اپنی سالی کو ستر ہزار دے سکتے ہو تو مجھے تیس ہزار کیوں نہیں دے سکتے آپ "ثانیہ نے طنز کیا تھا۔"

سب اسکی بات پہ ہنسنے لگے تھے وقاص اسکو اپنے بھائی سے لڑتا ہوا دیکھ رہا تھا اسکے ہونٹوں میں مسکراہٹ تھی۔

افف یہ لو پیسے اب میری جان چھوڑو "زید نے تنگ آ کر پیسے پکڑائے تھے۔"

آدھی رقم میری ہے "زرش نے بیچ میں تنگ اڑائی تھی ریان نے اسے گھورا تھا۔"

ہاں تمہاری ہے اس میں آدھی رقم "ثانیہ نے ہنس کر کہا تھا۔"

چلو بچوں اب یہاں سے انھیں آرام کرنے دو "عرفہ شاہ نے سب سے کہا تھا۔"

جی جا رہے ہیں "سب کہتے ہوئے آگے پیچھے چلے گئے تھے۔"

انکے جانے کے بعد زید نے دروازہ بند کیا تھا اور بیڈ پر بیٹھی ہوئی تحریم کے پاس بیٹھا تھا۔

السلام علیکم میری جان "زید نے مسکرا کر اسے سلام کیا تھا اور اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔"

وعلیکم السلام "تحریم نے سلام کا جواب دیا تھا جھجک سے اسنے اپنا ہاتھ کھینچا تھا۔"

زید اسکی حرکت پر مسکرایا تھا اتنے وقت ایک ساتھ رہتے ہوئے کبھی ایک دوسرے کے بیحد نزدیک نہیں آئے تھے وہ اسکی جھجک کو سمجھ رہا تھا۔

میرے نام کی مہندی اور میرے لیے تیار ہونا آج سچ میں بہت خوبصورت لگ رہی ہو مجھے بہت خوشی "ہو رہی ہے بیان نہیں کر سکتا"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ishq Rulata Hai | By Sadiya Tayyab (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید نے واپس اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا اور اسکے نازک ہاتھ میں خوبصورت کی ڈائیمنڈ بریسلیٹ پہنائی تھی۔

بہت خوبصورت لگ رہا ہے یہ "تحریم نے بریسلیٹ کے اوپر ہاتھ پھیرا تھا اور اسکی طرف دیکھا تھا۔"

پر تم سے خوبصورت نہیں ہے "زید کی آنکھوں میں جذبات تھے تحریم نے نظرے نیچی کی تھی۔"

زید نے آہستہ سے اسے اپنے قریب کیا تھا اور اسکے اوپر جھکا تھا اور شدت سے اپنا پیار لٹایا تھا۔

تھوڑی دیر بعد زید پیچھے ہوا تھا اور اسکی طرف دیکھا تھا۔

تحریم اپنی بے ترتیب سانسیں سمبھال رہی تھی اور اسکی طرف دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔

آج میں چاہتا ہوں میری امامت میں تم دو نفل نماز پڑھو اور ہمارے آگے کی زندگی کے لیے دعا کرو "زید نے مسکرا کر تحریم سے کہا تھا۔

"....جانتی ہو مجھے کیا پسند ہے؟"

"....تمہیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا

اسکی بات پر تحریم نے بھیگی نظروں سے اسے دیکھا تھا اسکی آنکھوں میں زید کے لیے محبت احترام کیا کچھ نہیں تھا۔

دونوں اٹھے تھے فریش ہو کر وضو کرنے کے بعد جائے نماز میں کھڑے ہو چکے تھے۔

---نمازِ عشق تیرے آنچل میں ادا کر چکے---

---اب کسی اور کو چاہوں تو کافر ہو جاؤں---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

***

(ختم شدہ)

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel